"کوثر و گنگا کو اک مرکز پلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

www.sachkiawaz.com

نئی دہلی جلد:2 شمارہ:133 قیمت:3.00 اتوار،07 جون 2020 مطابق 14 شوال المکرم 1441ھ • بے باک صحافت کا علمبردار • SUNDAY 07 JUNE 2020 SACH ki AWAZ 3.00 Pages 12 New Delhi Vol.:2 Issue.133

ریٹائرمنٹ پر مجبور کرنے کی کوشش پر افسوس

P-12

جو بائیڈن ڈیموکریٹ کے یقینی صدارتی امیدوار

P-11

حج 2020 پر تذبذب برقرار

حج کمیٹی کی رقم واپسی کی پیش کش • سعودی عرب سے نہیں ملی کوئی اطلاع • مہاراشٹر حج کمیٹی کا معاوضہ کے ساتھ رقم واپسی کا مطالبہ

(پی این این)

ممبئی: دنیا بھر میں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا شدہ صورتحال کے پیش نظر سعودی عرب حکومت کی جانب سے حج 2020 کے بارے میں واضح اعلان نہ کیے جانے کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین حج کو جمع شدہ صد فیصد رقم واپس کرنے کی پیش کش کی ہے۔ اس درمیان مہاراشٹر حج کمیٹی کے چیئرمین نے مطالبہ کیا ہے کہ پانچ مہینے رقم رکھنے کے عوض عازمین حج کو معاوضہ دیا جائے۔

میڈیا ذرائع کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو افسر مقصود خان نے ایک اعلامیہ جاری کرتے ہوئے مطلع کیا کہ سعودی عرب نے 13 مارچ کو مطلع کیا تھا کہ امسال حج کے سلسلہ میں فی الحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، اور عارضی طور پر حج 2020 کو ملتوی کر دیا گیا ہے، لیکن اس کے بعد گزشتہ تین ساڑھے تین مہینے میں حکومت سعودی عرب نے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ اس کے پیش نظر حج کمیٹی نے ان عازمین حج کی جمع رقم واپس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تعلق سے ایک فارم جاری کیا گیا ہے جس کے جمع کرنے کے بعد رقم لوٹا دی جائے گی۔

ذرائع کے مطابق سعودی عرب میں چونکہ کورونا کے معاملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہندوستان سے دو لاکھ لوگوں کو حض پر جانا تھا، ہم نے تیاری کر لی تھی لیکن اب وقت بہت کم باقی ہے۔ ہم سعودی عرب کی جانب سے سرکاری طور پر کسی بھی اطلاع کے انتظار میں ہیں۔

غور طلب ہے کہ سعودی عرب میں کورونا وائرس کے معاملے مسلسل سامنے آ رہے ہیں اور وہاں کی حکومت نے اب تک حج کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا ہے۔ اس دوران کئی ممالک نے اس سال اپنے شہریوں کو حج پر نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسلم آبادی والے سب سے بڑے ملک انڈونیشیا نے اس مرتبہ اپنے شہریوں کو حج پر نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس اعلان کے بعد مہاراشٹر حج کمیٹی کے چیئرمین جمال صدیقی نے مطالبہ کیا ہے کہ جنوری 2020 میں قرعہ اندازی کے بعد جن عازمین حج کو منتخب کیا گیا تھا، انہیں رقم کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ معاوضہ بھی دیا جائے۔ انہوں نے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور عباس نقوی کو ایک مکتوب روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت سعودی عرب نے جب مارچ میں حج کے عارضی طور پر ملتوی کرنے کی اطلاع دی تھی تب ہی حج کمیٹی کو کارروائی کرکے عازمین سے رجوع کرکے ان کا پیسہ لوٹا دینا تھا، لیکن پانچ مہینے رقم رکھنے کا کیا جواز ہے۔ اس کے نتیجے میں انہیں رقم واپس کرنے کے ساتھ معاوضہ بھی دینا چاہیے۔ ایسا اس لیے کیونکہ رقم کی واپسی میں تاخیر کے سبب مہاراشٹر کا عازمین حج خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔

اسی دوران تلنگانہ نہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے صدر نشین محمد صبغ اللہ خان اور اسٹیٹ آفیسر تلنگانہ نہ اسٹیٹ حج کمیٹی بی شیخ اللہ (آئی۔ایف۔ایس) نے آج اپنے ایک مشترکہ صحافتی بیان میں کہا کہ دنیا بھر میں پھیلا کورونا وائرس کے پیش نظر سنٹرل حج کمیٹی آف انڈیا نے سفر حج 2020 کو ملتوی کرنے کے خواہش مند عازمین حج کی ان کی جمع کردہ مکمل رقم واپس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حج 2020 کیلئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ سعودی حکام کی جانب سے مزید کوئی پیشرفت کے بارے میں کو اطلاع فراہم نہیں کی گئی۔ ریاست تلنگانہ کے عازمین حج تذبذب کا شکار ہیں۔ ایسی غیر یقینی صورتحال میں عازمین حج جو اس اپنے سفر حج کو ملتوی کرنا چاہتے ہیں

لاک ڈاؤن کے دوران خانہ کعبہ

بہار میں ماب لنچنگ

جے شری رام' کا نعرہ نہیں لگانے پر بجرنگ دل کارکنان نے کیا چاقو سے حملہ

(پی این این)

پٹنہ: ہندوستان میں مذہبی فرقہ واریت کی خبریں لگاتار سامنے آ رہی ہیں اور تازہ معاملہ بہار کے چمپارن سے جڑا ہوا ہے جہاں مبینہ طور پر 'جے شری رام' کا نعرہ نہیں لگانے والے اقلیتی طبقہ کے ایک نوجوان پر چاقو سے حملہ کیا گیا۔ قاتلانہ حملہ کے بعد بیہوش ہو چکے نوجوان کو مردہ سمجھ کر جرائم پیشے وہاں سے فرار ہو گئے لیکن کافی جدوجہد کے بعد اس کی جان بچ سکی اور اس وقت وہ اسپتال میں سنگین حالت میں ہے۔

ہندی نیوز پورٹل دی کوئنٹ میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق قاتلانہ حملہ میں بری طرح زخمی ہوئے نوجوان کا نام اسرائیل ہے اور اس کی عمر 18 سال ہے۔ مبینی باشندہ اسرائیل کا کہنا ہے کہ کچھ لوگوں نے اسے جبراً جے شری رام کا نعرہ لگانے کے لیے کہا اور منع کرنے پر انھوں نے چاقو سے اس کا گلا کاٹنے کی کوشش کی۔ بتایا جاتا ہے کہ جن لڑکوں نے اسرائیل پر حملہ کیا، ان کا تعلق بجرنگ دل سے ہے۔

اسرائیل کی شکایت کے بعد پولس نے 6 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے لیکن ہنوز کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ مبینی تھانہ انچارج اپنیش کمار کے حوالے سے کوئنٹ نے بتایا کہ واقعہ 2 جون کا ہے اور شکایت ملنے کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ شروع ہو گئی ہے۔ حالانکہ کچھ میڈیا ذرائع پر آری خبروں میں کہا گیا ہے کہ پولس سپرنٹنڈنٹ نے جے شری رام کا نعرہ نہ لگانے کی وجہ سے حملہ کی بات پر شبہ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ پوری جانچ کے بعد ہی سچ سامنے آ سکے گا۔

بہر حال، اسرائیل نے کوئنٹ سے بات کرتے ہوئے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ اس پر حملہ بے شرمی رام کا نعرہ نہیں لگانے کی وجہ سے ہی کیا گیا۔ اس نے بیان دیا ہے کہ بائک کی وجہ سے ہمارے یہاں لائٹ نہیں تھی۔ میں دن میں تقریباً ڈھائی بجے موبائل چارج کرنے کے لیے اپنے دوست کے پاس جھنا گیا تھا۔ تبھی مداری چوک سے جو راستہ جھنا جاتا ہے، وہاں کچھ لڑکے کھڑے تھے۔ ان میں سے ایک لڑکے نے مجھے کہا کہ ادھر کہاں جا رہے ہو، جھنا جا میاں کا جانا منع ہے۔ پھر ان لڑکوں نے مجھے گھیر لیا اور پکڑ کر جے شری رام کا نعرہ لگانے کے لیے کہا۔ جب نعرہ نہیں لگایا تو مجھے مارنا شروع کر دیا۔ کپڑے سے میرا منھ بند کرنے کی کوشش کی۔ تبھی ان میں سے ایک لڑکے نے کہا کہ گلا کاٹ دو اس کا اور پھر اس نے چاقو سے میرے گلے پر حملہ کیا۔ میرے سر میں چوٹ آئی جس سے میں بیہوش ہو گیا۔ جب مجھے ہوش آیا تو اسپتال میں تھا۔

اسرائیل کے چھوٹے بھائی طاہر نے اس سلسلے میں کہا کہ جب حملہ کرنے والوں کو محسوس ہوا کہ اسرائیل مر گیا ہے تو اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اسرائیل کو مہسی کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے مظفر پور ریفر کر دیا گیا۔ وہاں ایک دن علاج چلا، کورونا کی وجہ سے مناسب علاج نہیں ہو رہا تھا اس لیے ہم لوگ واپس موتیہاری آ گئے۔ یہاں پرائیویٹ میں علاج کرا رہے ہیں اور فی الحال اسرائیل کی حالت بہتر ہے۔

اسرائیل نے اپنی ایف آئی آر میں جن 6 لوگوں کا نام لکھوایا ہے وہ رام گوپال، انشو، راہل برنوال، لکھمن، پرنس، اشٹیک اور نتیش ہیں۔ ان میں سے کسی کی گرفتاری ابھی نہیں ہو پائی ہے۔ اس سلسلے میں ایک نامور مڈیم پرنس کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ہم پر جھوٹا الزام عائد کیا جا رہا ہے۔ ہم واقعہ کے وقت کہیں دوسری جگہ گئے ہوئے تھے۔ قصداً اس معاملے کو ہندو-مسلم کا رنگ دیا جا رہا ہے۔

کوئنٹ کا کہنا ہے کہ جب ان لڑکوں سے یہ پوچھا گیا کہ وہ لوگ کس ادارے سے جڑے ہوئے ہیں تو پرنس نے واضح لفظوں میں کہا کہ وہ سارے لڑکے بجرنگ دل سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس درمیان کوئنٹ کی بات کو للھلاتی ہاتی ایک شخص سے بھی ہوئی جو خود کو بجرنگ دل کا بتایا ڈویژن سر براہ بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ لوگ (ملزمین) بجرنگ دل سے جڑے ہوئے ہیں اس لیے انھیں پھنسایا جا رہا ہے۔

ریلوے کی ٹرین ٹکٹ بکنگ کے ضابطوں میں تبدیلی

(پی این این)

نئی دہلی: کورونا کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اب پہلے جیسی نہیں رہی اور کئی شعبوں میں کام کرنے کا ضابطہ ہی بدل گیا ہے۔ یہاں تک کہ اب سفر کرنے کے طور طریقے بھی بدلے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ریلوے نے بھی ٹرین ٹکٹ بکنگ کے ضابطوں میں تبدیلی کی ہے۔ کورونا کے بڑھتے معاملوں کو دیکھتے ہوئے یہ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگر آپ ایک ریاست سے دوسری ریاست میں سفر کرنے والے ہیں تو آپ کو ایک ٹکٹ ریزرویشن فارم میں پتہ کے علاوہ مزید کچھ جانکاریاں دینی ہوں گی۔ انڈین ریلوے نے ریزرویشن فارم میں تبدیلی کرتے ہوئے مسافروں کو پتہ کے ساتھ ساتھ مکان نمبر، گلی، کالونی، شہر، تحصیل اور ضلع کی جانکاری بھی درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔

اکال تخت کے جتھے دار نے خالصتان کا مطالبہ کو قرار دیا جائز

(پی این این)

امرتسر: شری ہرمندر صاحب میں آپریشن بلیو اسٹار کی یاد میں ہر سال 06 جون کو تقریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر تقریب کے دوران سکھ نوجوان جذبات میں آ کر وہ خالصتان کی حمایت میں نعرہ بازی کرتے ہیں تو اسے وہ غلط نہیں سمجھتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومتوں کی پالیسیاں ہمیشہ سکھ مخالف رہی ہیں۔ انہوں نے 06 جون کے دن کو سکھ کی تاریخ میں سیاہ دن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس دن کو سکھ قوم کبھی نہیں بھلا سکے گی۔

جتھے دار نے کہا کہ 1984 میں شری اکال تخت صاحب پر فوجی کارروائی کے علاوہ 37 گردواروں پر حملے کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی کارروائی میں سکھوں کے کئی جرنیل مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جس ہدف کے لئے ان لوگوں نے اپنی جانوں کو نچھاور کیا ان اہداف کے حصول کے لئے پوری سکھ قوم کو قومی طور پر غور و فکر کے لیے مربوط کر بیٹھنے کی ضرورت ہے۔

خالصتان کے مطالبہ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر مرکزی حکومت خالصتان دیتی ہے تو آندھرا کیا چاہیے دو آنکھ یعنی دو اسے قبول کریں گے۔ جتھے دار نے کہا کہ اکال تخت پر ہوئی فوجی کارروائی کی تاریخ کو قلم بند کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کئی مؤرخوں نے اس معاملے میں کتابیں لکھی ہیں لیکن اس میں کئی خامیاں ہو سکتی ہیں۔

انہوں نے شروع گردوارہ پر بنھد مکت کمیٹی (ایس جی پی سی) کو کہا ہے کہ وہ 1984 میں ہوئے آپریشن بلیو اسٹار کی تاریخ کو لکھنے کے لئے باہرین کا پینل تشکیل دیں اور فوجی کارروائی کے چشم دیدوں سے اور جانکاری لے کر اسے قلم بند کریں۔

بھیما کورے گاؤں کارکنان کو رہا کئے جانے کا ایمنسٹی کا مطالبہ

(پی این این)

نئی دہلی: ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کورونا کی وبا کے پیش نظر بھیمہ کورے گاؤں واقعہ کے معاملے میں گرفتار 11 انسانی حقوق کارکنا کو فی الحال رہا کرنے اور ان کی صحت کی حفاظت کرنے کی حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔

واضح رہے کہ آج ہی کے دن گزشتہ سال سریندر گاڈلنگ، رونا ولسن، سدھیر دھوالے، شوما سین اور مہیش راؤت کو پونے پولیس نے 2081 میں بھیمہ کورے گاؤں میں ہوئے تشدد میں مبینہ طور پر شامل ہونے کے لئے گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد سے چھ دیگر کارکنان - سدھا بھاردواج، ورارا راؤ، ارون فریرا، ونون گونزالویس، آنند تیلتومبڑے اور گوتم نولکھا کو بھی اس معاملے کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔

جماعت اسلامی ہند کے سابق سکریٹری مولانا رفیق قاسمی کا انتقال

(پی این این)

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے رکن شوریٰ اور سابق سکریٹری مولانا رفیق احمد قاسمی کا صبح دل کا دورہ پڑنے سے ایک پرائیویٹ اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ وہ قلب کے مریض تھے لیکن صحت مند تھے۔ ان کی عمر 74 سال تھی، پسماندگان میں چھ بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ تدفین بعد نماز عصر شاہین باغ قبرستان میں عمل میں آئی۔

مولانا رفیق قاسمی کے صاحبزادے اور صحافی اظہر الباری نے بتایا کہ چار سال قبل ہارٹ کا معاملہ پیش آیا تھا لیکن وہ صحت مند تھے لیکن آج صبح انہیں دل کا دورہ پڑا اور اشفاء ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا جماعت اسلامی ہند سے قدیم وابستگی رہی ہے اور امیر حلقہ، اتر پردیش کے امیر رہے ہے تھے اور شیخ مونس کی دعوت پر دبئی آئے اور سکریٹری جماعت اسلامی ہند بنائے گئے جس سے سکریٹری شعبہ اسلامی معاشرہ کی حیثیت سے طویل عرصہ تک خدمات انجام دیں۔

انہوں نے بتایا کہ مولانا قاسمی فی الحال جماعت اسلامی ہند کے مجلس شوریٰ کے رکن تھے۔ انہیں ملی پروگرام میں مدعو کیا جاتا تھا اور وہ بہترین مقرر تھے۔ مولانا رفیق قاسمی دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلاء میں تھے اور علامہ ابراہیم بلیاوی کے شاگرد تھے۔ انہوں نے جماعت اسلامی اور دیوبند کو قریب لانے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔

بہار: این ڈی اے میں دراڑ کے اشارے

(پی این این)

نئی دہلی: کورونا قہر کے درمیان بی جے پی بہار میں انتخابی تیاریاں شروع کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر امت شاہ 7 جون کی شام بہار میں ڈیجیٹل ریلی کرنے والے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ بہار میں انتخابی مہم کا آغاز بھی کر دیں گے۔ لیکن اس ریلی سے پہلے ہی بہار میں این ڈی اے میں شگاف کی خبریں سامنے آنے لگی ہیں۔

دراصل این ڈی اے کی ایک بڑی حلیف پارٹی ایل جے پی کے قومی صدر چراغ پاسوان نے ایک بیان دے کر ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ چراغ کا کہنا ہے کہ بہار انتخاب میں بی جے پی طے کرے کی کہ قیادت کس کے ہاتھوں میں ہوگا۔ ایل جے پی صدر کے اس بیان کے الگ الگ معنی نکالے جا رہے ہیں۔ چراغ نے کہا ہے کہ وہ ہر فیصلے میں بی جے پی کے ساتھ ہیں، چاہے نتیش کمار کی قیادت جاری رکھنی ہو یا اسے بدلنے کی بات ہو۔

قابل ذکر ہے کہ چراغ پاسوان پہلے بھی نتیش حکومت پر سوال اٹھاتے رہے ہیں۔ حال ہی میں ان کے والد اور مودی حکومت میں وزیر رام ولاس پاسوان نے نتیش کمار حکومت کے ذریعہ مہاجر مزدوروں کی واپسی نہ کرانے کے فیصلے پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ ریاستی حکومت اس بحران سے نمٹنے میں پوری طرح کارگر نہیں رہی۔

بہر حال، خبر رساں ادارہ پی ٹی آئی کو دیے اپنے ایک انٹرویو میں چراغ پاسوان نے کہا کہ چہرہ کون ہوگا؟ اتحاد کا لیڈر کون ہوگا؟ یہ کچھ ایسی باتیں ہیں جو اتحاد کی سب سے بڑی پارٹی بی جے پی کو طے کرنا ہے۔ بی جے پی جو بھی فیصلہ لے گی اس میں ایل جے پی مضبوطی کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ اگر وہ (بی جے پی) نتیش کمار جی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں تب بھی ہم ان کے ساتھ ہیں، اگر وہ تبدیلی کا ذہن بنانا چاہتے ہیں تب بھی ساتھ ہیں۔ بی جے پی جو بھی فیصلہ لے گی، ہم حمایت کریں گے۔

یہاں قابل ذکر ہے کہ بی جے پی ابھی تک یہی کہتی آئی ہے کہ نتیش کمار کی قیادت میں ہی بہار اسمبلی کا انتخاب لڑا جائے گا۔ لیکن مہاجر مزدور کا مسئلہ، کورونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے درمیان جنتا دل یو اور بی جے پی میں سیاسی چپقلش کی قیاس آرائیاں ہوتی رہی ہیں۔ ایسے میں یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا بی جے پی ایک بار پھر نتیش کمار کی قیادت میں انتخاب لڑنے کا فیصلہ کرے گی، یا پھر بہاری سیاست میں پھر سے کوئی بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔

دریں اثنا چراغ پاسوان نے پارٹی کارکنان سے انتخابات کی تیاریاں کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے چراغ نے کہا کہ پارٹی کی جانب سے جلد ہی سبھی امیدواروں کے نام طے کر کے چناؤ کی تیاریوں کے لئے کہا جائے گا۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ جب سیٹ شیئرنگ ہوا ہی نہیں تو چراغ کس بنیاد پر امیدواروں کی بات کر رہے ہیں۔ چراغ کئی بار بار یہ کہنا کہ این ڈی اے کی قیادت کا فیصلہ بی جے پی کرے گی، کئی سوال کھڑے کرتا ہے۔ جبکہ وزیر داخلہ فروری میں ہی کہہ چکے ہیں کہ بہار میں 2020 کا چناؤ نتیش کمار کی قیادت میں ہی لڑا جائے گا۔

مالی امداد سے انکار کر کے ملک کو برباد کر رہی ہے مودی سرکار

(پی این این)

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ مودی حکومت کورونا وائرس سے پیدا ہونے والے بحران کے دوران غریبوں اور ایم ایس ایم ای کو فقد مالی امداد فراہم نہیں کر کے ملک کی معیشت کو برباد کر رہی ہے۔ نیوٹ بندی 2.0 سے ماتم ہے۔

راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز ٹویٹ کیا کہ "حکومت عوام اور خورد، چھوٹی اور درمتوسط صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کو فقد مالی امداد نہ دے کر مکمل معیشت کو تیزی سے برباد کر رہی ہے"۔

اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک خبر بھی پوسٹ کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آج تمام لوگ خریدار اور سرمایہ کار ہیں، اس لیے معیشت کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ایک کی جیب میں نقدی ڈالنا ضروری ہے۔

غور طلب ہے کہ راہل گاندھی اور کانگریس گذشتہ کئی ہفتوں سے حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ غریبوں اور ایم ایس ایم ای کی مالی مدد کی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ لوگوں کے کھاتوں میں اگلے 6 ماہ کے لئے 7500 روپے ہر مہینے بھیجے جائیں اور فوری طور پر 10 ہزار کی مالی مدد دی جائے۔

حال ہی میں راہل گاندھی نے معیشت کو پٹری پر لانے کے لئے بجاج آٹو کے منیجر ڈائرکٹر راجیو بجاج سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بات کی۔ اس میں انھوں نے غریبوں کے کھاتوں میں نقد منتقلی پر زور دیا تھا۔ بات چیت کے دوران بجاج نے کہا تھا کہ لوگوں کی فکر تبدیل کرنے اور زندگی کو پٹری پر لانے کی ضرورت ہے۔ اس میں وقت طویل درکار ہے۔ عام آدمی کے نظریے سے لاک ڈاؤن کافی مشکل ہے۔ جیسا لاک ڈاؤن ہندوستان میں ہوا ویسا کہیں نہیں ہوا۔ یہاں ہر کوئی درمیانہ راستہ نکالنے کی بات کرتا ہے۔

ہند-چین سرحدی تنازع: 5.30 گھنٹے چلی فوجی افسران کی میٹنگ

(پی این این)

نئی دہلی: ہندوستان اور چین کے درمیان کشیدگی کے درمیان ہفتہ کو دونوں ملکوں کے فوجی افسران کے بیچ میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ تنازع کے مقام سے 20 کلومیٹر دور مولڈو میں ہوئی۔

ساڑھے پانچ گھنٹے چلی اس میٹنگ کے بعد نیوز ایجنسی آئی این ایس این کے ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ہندوستان ن نے چین سے اپنے جوانوں کو ہلاقے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ حالانکہ فوج کی جانب سے سرکاری طور پر ابھی تک کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

وہیں نیوز ایجنسی این آئی اے نے کہ اکہ فوج بات چیت کا بیورا وزارت خارجہ اور حکومت کے اعلیٰ افسران کے ساتھ مشترکہ کر رہی۔ واضح ہو کہ میٹنگ دونوں ممالک کی جانب سے ہر چہ پر جاری تنازع کو حل کرنے کے لئے بلائی گئی تھی۔

لیفٹیننٹ جنرل سطح کے عہدیداروں کی یہ میٹنگ چین کے چشول مولڈو میں واقع بارڈر پرسنل میٹنگ پوائنٹ میں ہوئی ، جو اس طرح کی میٹنگوں کے لئے طے شدہ دو مراکز میں سے ایک ہے۔ اس میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی لیہہ میں 14 ویں کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل ہرندر سنگھ نے کی جبکہ چین اور جنوبی شیانگ ملٹری ڈویژن کور کے کمانڈر میجر جنرل لن شامل ہوئے۔ میجر جنرل تو چین سے سے دو دن قبل یہ نئی ذمہ داری دی گئی تھی۔

اس میٹنگ سے ایک روز قبل ، جمعہ کے روز دونوں ممالک کی وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری سطح کی بات چیت میں صورتحال کو معمول پر لانے کے لئے مثبت اشارے دیئے گئے تھے۔ وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (مشرقی ایشیاء) نوین شریواستو اور چین کی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل وو چیانگاؤ کے درمیان ویڈیو کانفرنسنگ کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں ہندوستان اور چین کے مابین پرامن ، مستگام اور متوازن تعلقات عالمی تناظر میں استحکام کیلئے انتہائی اہم ہیں۔

"کورونا کا کوک مکر پھیلنے کے لیے ہم ایک جا ہم یہاں کا زمانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

لاپرواہ اسپتالوں کو نہیں بخشا جائے گا: اروند کجریوال

کوئی بھی اسپتال کورونا کے شبہ میں کسی مریض کا علاج کرنے سے نہیں کرسکتا انکار: وزیر اعلیٰ

(امیر امروہوی)

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے سب سے زیادہ کورونا ٹیسٹ دہلی میں ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیشتر نجی اسپتالوں کا تعاون مل رہا ہے لیکن کچھ اسپتال من مانی کررہے ہیں جن کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ان کو بخشا نہیں جائے گا۔

وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے دہلی کے اسپتالوں میں مریضوں کے ساتھ ہورہے غلط سلوک پر اظہار تشویش ظاہر کی ہے دہلی کے اسپتالوں میں کرونا کے علاوہ دیگر امراض میں مبتلا لوگوں کی ملنے والی شکایتوں پر انہوں نے آج ایک پریس کانفرنس کی۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے دہلی کے کچھ نجی اسپتالوں پر بیڈوں کی بلیک مارکیٹنگ کا الزام عائد کیا۔

اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ حکم بھی جاری کیا کہ کوئی بھی اسپتال کورونا کے شبہے میں کسی مریض کا علاج کرنے سے انکار نہیں کرسکتا۔

کجریوال نے کہا کہ اگر شبہ ہے کہ اس کو کورونا ہے تو پہلے اس کا علاج کریں۔ انہوں نے کہا کہ جس یہ علم ہوا ہے کہ اگر کسی مریض کو سانس لینے میں تکلیف ہورہی ہے اور اس نے کورونا ٹیسٹ نہیں کرایا گیا ہے تو اسپتال اسے دیکھنے سے انکار کردیتا ہے ایسے میں اسپتال والوں کا کہنا ہے کہ پہلے ٹیسٹ کروائیں پھر علاج کریں گے۔ اس پر دہلی کے وزیر اعلیٰ نے پوچھا کہ وہ کہاں سے ٹیسٹ کروائے گا جبکہ یہ کام تو اسپتال کا ہے اور اس کی جانچ کی ذمہ داری بھی اسی کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی مریض کے اسپتال میں آنے کے بعد ڈاکٹروں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ پہلے مریض کو بھرتی کریں، آکسیجن کا انتظام کرنے اور بعد میں ان کے ٹیسٹ کرنے کے احکامات جاری کریں۔ اگر اس کا ٹیسٹ مثبت سامنے آتا ہے تو بھی ان کا علاج کورونا مریضوں کی طرح کریں۔

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال پریس کانفرنس کے دوران۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اسپتال کورونا کے شبہ مریض کے علاج سے انکار نہیں کرسکتا۔ چاہے اس کا ٹیسٹ کرایا گیا ہو یا نہیں سب سے پہلے علاج فراہم کیا جائے اور پھر اس کا ٹیسٹ لیا جائے گا ہمارا مقصد لوگوں کی جانیں بچانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کچھ نجی اسپتالوں میں بستروں کی بلیک مارکیٹنگ کا الزام ہے۔ انہوں نے یہ پریس کانفرنس ایک ایسے شخص کے حوالے سے شروع کی جو کچھ عرصہ قبل ان کے ملاقاتی تھے۔ اس شخص نے انہیں بتایا کہ وہ ایک نجی اسپتال گیا تھا اور اس نے کورونا مریضہ کے لئے بستر طلب کیا لیکن اسپتال نے انکار کردیا۔ جب اس شخص نے التجا کی تو اسپتال نے اس سے دو لاکھ روپے طلب کئے۔ کجریوال نے کہا کہ انہیں اس پر یقین نہیں ہے مگر میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ تمام نجی اسپتال یہ کام کررہے ہیں۔ لیکن کچھ اسپتال ایسے ہیں جو مہاماری کے دوران بھی مریضوں سے دو سے پانچ لاکھ کا مطالبہ کرکے بستروں کی بلیک مارکیٹنگ کررہے ہیں۔

انہوں نے زور دیا کہ زیادہ تر اسپتال بہت اچھے ہیں لیکن دو چار اسپتال بلیک مارکیٹنگ کررہے ہیں۔ میں نے مثل کو اپیج لائچ کرکے ایپ کو عوامی بنادیا تھا پھر بھی کچھ اسپتال من مانی کررہے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں، بستر نہیں ہے۔ دہلی کے چند اسپتال بہت طاقت ور ہے، وہ دھمکی دے رہے ہیں کہ ہم کورونا مریضوں کو نہیں لیں گے۔ ان کی تمام جماعتوں تک رسائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ براہ کرم مجھے بتائیں کہ اگر کوئی مریضوں کا علاج کرنے سے انکار کرتا ہے تو ہم اس کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ ہم نے کچھ افسروں کو ذمہ داری دی ہے جو تمام نجی اسپتالوں کی نگرانی کررہے ہیں۔ اسپتالوں کے مالکان سے گفتگو کی جارہی ہے۔ ان سے ان کی پریشانیوں کے بارے میں بھی پوچھا جارہا ہے بہت جلد مسئلہ ختم کرلیا جائے گا۔

ہریانہ میں کورونا کے 184 نئے معاملے

مجموعی طور سے 3781 متاثرین، 24 ہلاک

(پی این این)

چنڈی گڑھ: ہریانہ میں کورونا انفیکشن کے آج 184 نئے معاملے آنے کے بعد ریاست میں کورونا مریضوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 3781 ہوگئی۔ ان میں سے چوبیس لوگوں کی موت ہوچکی ہے اور 1215 مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔ ریاست میں کورونا کے سرگرم معاملوں کی تعداد بڑھ کر 2542 ہوگئی ہے۔

ریاست کے محکمہ صحت وخاندانی فلاح وبہبود کی جانب سے کورونا کے سلسلے دوپہر جاری بلیٹن میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ ریاست کے گروگرام کورونا کی زد میں ہیں۔ ریاست کے گروگرام کورونا سے دوسراسب سے زیادہ ضلع متاثر ہے۔ گروگرام میں آج کورونا کے 76 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ اس کے علاوہ سونا پت میں 81، پلول میں گیارہ، پانی پت اور حصار میں چار، چار، جنداور فرح آباد میں تین۔ تین اور پنچ کنگر میں ایک معاملہ آیا ہے۔

ریاست میں اب تک 77334 کورونا مشتبہ لوگوں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے جن میں 472516 لوگوں نے کورنائن کی مدت پوری کرلی ہے۔ باقی 30083 نگرانی میں ہیں۔ ریاست میں اب تک 139566 کورونا مشتبہ لوگوں کے نمونے کی جانچ کے لئے بھیجے گئے ہیں جن میں سے 130501 نگیٹو اور چودہ اطالوی شہریوں سمیت 3781 پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ 5284 سمپل کی رپورٹ آنا باقی ہے۔ مجموعی طور سے 3781 پازیٹیو مریضوں میں سے 1215 کو ٹھیک ہونے کے بعد اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ اس طرح ریاست میں کورونا کے سرگرم معاملے 2542 ہیں۔

کنٹمنٹ زون سے نظام الدین کو الگ کرنے کا مطالبہ

(پی این این)

نئی دہلی: حضرت نظام الدین بستی 23 مارچ سے ہی لاک ڈاؤن کا شکار ہے، اور ابھی تک کنٹمنٹ زون کے زد میں ہے، جس کی وجہ سے وہاں پر انسانی زندگی مشکلوں میں ہے، دکانیں بھی کم کھلتی ہیں، اور وہ بھی کچھ دیر کیلئے اس کے علاوہ دیگر کئی سہولتیں جو اس لاک۔1 کے دوران دی گئی ہیں اس سے بھی محروم ہے حالانکہ بستی نظام الدین کے گزشتہ 20 اپریل سے ہی کوئی کورونا متاثرہ نہیں ملا ہے۔

مرکز میں قیم جماعت کے لوگ 30 مارچ سے ہی کورنائن سینٹر میں رکھے گئے ہیں۔ ادھر حضرت نظام الدین درگاہ میں بھی سناٹے کوئی آمدورفت نہیں ہے۔ دہلی میں گرچہ آمدورفت پوری طرح کھلی ہوئی ہے۔ لیکن کوئی درگاہ میں حاضری دے نہیں سکتا۔ اس لئے ہمارا دہلی سرکار سے مطالبہ ہے کہ حضرت نظام الدین بستی کو کنٹمینٹ زون سے نکالا جائے، تاکہ یہاں کے عوام کو راحت مل سکے۔ مذکورہ باتیں ایک پریس بیان میں کانگریس کے نوجوان لیڈر اور حضرت نظام الدین بستی بلاک کانگریس کے چیئرمین محمد فہیم نے کہیں۔

انھوں نے کہا کہ یہ بہت ناانصافی ہے کہ حضرت نظام الدین جیسے عالمی شہرت یافتہ بستی کو اس طرح سے لاک ڈاؤن رکھا جائے کاروبار تباہ ہوہی چکا ہے اس لاک ڈاؤن سے ہوٹلوں اور تجارتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنان بھی نظام الدین چھوڑ چکے ہیں جس سے یہاں بہت سناٹا ہے اس کا اثر آنے والے کاروبار پر پڑسکتا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نظام الدین بستی کے معاملے کو خصوصی زمرے میں لاکر اسے لاک ڈاؤن سے رہا کیا جائے۔

انھوں نے یہ بھی کہا کہ لاک ڈاؤن کے درمیان جس طرح سے یہاں کے لوگوں کو نظر انداز کیا گیا ہے، راحت کاری نہیں ہوئی ہے اسی کا سبب ہے کہ یہاں کے لوگ اور مزدور اپنے گھروں کی طرف بھاگ رہے ہیں کیونکہ ڈھائی مہینے سے قید تنہائی میں رہنا ایک سزا سے کم نہیں ہے۔ انھوں نے کجریوال سرکار سے مطالبہ کیا وہ بستی نظام الدین میں راحت کاری کا کام شروع کریں اور اسے ان لاک۔1 زمرے میں لے آئیں۔ تاکہ عوام کو راحت مل سکے۔

حکومت سے جم فٹنس کلب کھولنے کی درخواست

(پی این این)

گروگرام: کورونا وائرس کی وجہ سے ہونے والے تباہی کے باوجود اتلاک 1 میں مارکیٹ کی دکانیں کھل گئیں، لیکن فٹنس کلب کے کھلنے کے بارے میں ابھی بھی شکوک وشبہات موجود ہیں۔ فٹنس انڈسٹری گذشتہ ڈھائی مہینوں سے بند ہے اور اب اسے کھولنے کا مطالبہ بھی بڑھ رہا ہے۔

گروگرام میں 500 کے قریب جم اور فٹنس کلب موجود ہیں جو لاک ڈاؤن کے وقت سے بند ہیں۔ ہفتہ کے روز نیو کالونی میں جم اور فٹنس کلب کے مالکان جمع ہوئے اور انہوں نے حکومت سے جم کے لئے رہنما اصول جاری کرتے ہوئے کاروبار چلانے کی اجازت طلب کی۔ جم ڈائریکٹر وجینے کمار نے بتایا کہ جم نہ کھلنے کی وجہ سے جم آپریٹر اور اس کا عمل مکمل طور پر بے روزگار ہوچکا ہے۔ دوسری طرف جم نہ کھولنے کی وجہ سے جم آپریٹرز جم کا کرایہ اور عملے کی تنخواہ ادا نہیں کرسکتے ہیں۔ اس موقع پر جم آپریٹرز نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ ہفتے کے روز جم اور فٹنس آپریٹرز ملک کے بہت سے بڑے شہروں میں جمع ہوئے اور اپنے مطالبات حکومت کے سامنے رکھے۔ وجینے نے کہا کہ اس سلسلے میں حکومت کو ایک میمورنڈم بھی دیا جائے گا۔ یہ فتنی پر لکھا تھا، کورونا کو شکست دینے کے لئے جسمانی فاصلہ اور جسمانی طاقت دونوں ضروری ہیں۔

8 جون سے کالکاجی مندر کو کھولنے کی تیاری

(پی این این)

نئی دہلی: جنوبی دہلی کے قدیم سدھ پیٹھ سری کالکاجی مندر کو اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو 8 جون یعنی پیر کو کھول دیا جائے گا۔

مندر کے پیٹھا دھیشور مہنت سریندر اودھوت مہاراج نے ہفتہ کو کہا کہ عالمی وبا کورونا انفکشن کے پیش نظر سبھی احتیاطی اقدام کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مندر احاطہ کے میں گیٹ پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر تین سینیٹائزر مشین لگائی گئی ہے۔ کالکا ماتا کے بھون کے داخلی دروازے پر خودکار سینی ٹائیزر مشین لگائی جارہی ہے۔

کالکاجی مندر مینجمنٹ کمیٹی کے حکام نے بتایا کہ ایسا انتظام کیا جارہا ہے کہ بھون میں داخل ہونے سے ہی عقیدت مند پوری طرح سینیٹائز ہوجائیں۔ سماجی دوری اور ماسک لگانے کے اصولوں پر عمل کرانے کے لئے بھون سے لے کر مندر کے باہر اور اندر تین تین فٹ کی دوری پر گول دائرے بنائے گئے ہیں۔ تھرمل اسکیننگ کے ذریعہ آنے والوں کی جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مندر کے احاطہ میں لوگوں کو جمع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ساتھ ہی 15-15 عقیدت مندوں کی ٹولی بنا کر ایک ایک کر کے درشن کو بھیجا جائے گا۔ مندر پیٹھا دھیشور نے کہا کہ 65 سال سے زیادہ عمر والے عقیدت مندوں اور 10 سال سے کم عمر کے بچوں، حاملہ خواتین کا داخلہ ممنوع رہے گا۔

بازاروں کے بعد اب دہلی کے اسکولوں کے 'ان لاک' کی تیاری

سسودیا کا مرکز کو مکتوب، اسکولوں کو جرائمندانہ کردار کیلئے تیار نہ کیا تو یہ تاریخی بھول ہوگی، بچوں کو ذمہ دارانہ زندگی گزارنے کیلئے تیار کرنا ہوگا

(انور حسین جعفری)

نئی دہلی: راجدھانی دہلی میں دو ماہ کے لاک ڈاؤن کے بعد حالات کو معمول پر لانے کیلئے مارکیٹ اور بازاروں کو کھولنے کے بعد اب دہلی حکومت اسکولوں کو 'ان لاک' کرنے کی تیاری کررہی ہے۔ دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم منیش سسودیا نے مرکزی ایچ آر ڈی منسٹر کو خط لکھ کر دہلی کے اسکول کھولنے کی سفارش کی ہے۔

دہلی کے وزیر تعلیم منیش سسودیا نیا مرکزی انسانی وسائل کی ترقی کے وزیر رمیش پوکھریال نشنک کو ملک میں اسکولوں کو دوبارہ کھولنے سے پہلے تکنیکی اور دیگر ہی کے ساتھ سوچنے کے بہت سے سنجیدہ موضوعات پر زور دیتے ہوئے لکھا ہے کہ پوری انسانیت کے ساتھ کورونا وبا ایک بحران ہے، لیکن اسکولوں کے کردار پر دوبارہ غور کرنے کا بھی موقع ہے۔ کورونا کے بعد اب پرانے طریقے سے پڑھائی نہیں چل سکتی، اب تعلیم میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ جو نہیں خود کرنی ہوں گی۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے کہا تھا کہ ہمیں کرونا کے ساتھ رہنے کی عادت ڈالنی ہوگی۔ ایسی صورتحال میں بہتر حفاظتی انتظامات کے ساتھ اسکول کھولنا ہی ایک بہتر اقدام ہوگا۔ انہوں نے لکھا کہ سب سے پہلے ہمیں بچے کو یقین دلانا ہوگا کہ وہ ہمارے لئے اہم ہیں۔ ہر ایک کو اپنے اسکول کے جسمانی اور فکری ماحول پر مساوی حقوق حاصل ہیں۔ تعلیم صرف آن لائن کلاسوں سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔ بڑے بچوں کو اسکول بلانے اور چھوٹے بچوں کو گھر میں رکھنے سے ہی تعلیم کا حصول ناممکن ہوگا۔ ان لائن تعلیم کو اسکول میں تعلیم کے اضافی نظام کے طور پر دیکھا جانا چاہئے۔ اگر نہیں کورونا کے ساتھ رہنا سیکھنا ہے تو اسکول سے بہتر اس کو سیکھنے کی کوئی اور جگہ نہیں ہوسکتی ہے۔ اس میں نرسری سے لے کر آٹھویں جماعت تک کی ابتدائی کلاسوں میں بھی زیادہ اہم ہوگا۔ آئی ٹی ایم آر کے ذریعہ کی گئی ریسرچ میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ پوئیڈ۔19 کا اثر 9 سال سے کم عمر بچوں پر سب سے کم اثر پڑا ہے۔

خط میں لکھا گیا ہے کہ موجودہ نظام تعلیم میں ایک بڑی تبدیلی کرتے ہوئے ہمیں بچوں کی 3 سے 14 سال کی عمر (نرسری سے آٹھویں جماعت) کا صحیح استعمال سیکھنے کی بنیادی صلاحیت کی نشوونما میں کرنا چاہئے، تاکہ بچے اس کی بنیاد پر زندگی سیکھنے اور سمجھتے ہوئے جی سکیں۔ اس وقت ہمیں بچے کے اندر انٹیلیکٹ کو وجین کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں اس میں ذمہ داری سے برتاؤ کرنے کی خصوصیات کو بھی فروغ دینا ہے۔

وزیر تعلیم منیش سسودیا نے مشورہ دیا کہ نصاب کو تھوڑا سا کم کرکے اسکولوں کو جاری رکھنے پر اصرار کرنے کی بجائے، اب جبیں ایسا نظام تشکیل دینا چاہئے کہ ہم سال میں سلیبس مکمل کرنے سے اوپر آجائیں۔ اس کیلئے اسکولوں کو یہ کردار ادا کرنا ہوگا کہ وہ اس عمر کے بچوں میں پڑھنے، بڑھنے ہوئے لکھنے، بولنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیت کو بڑھانے کی ذمہ داری اٹھائیں۔ بچوں میں اعداد وشمار کی نشوونما کرنے، جذباتیت اور جذبات کی تفہیم پیدا کرنے، ذمہ داری کے ساتھ صحت مندانہ سلوک کرنے کی ذمہ داری دی جانی چاہئے۔

وزیر تعلیم نے اساتذہ کی تربیت کو بھی نئے تناظر سے دیکھنے کی تجویز پیش کیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ جب تک ہمارے اساتذہ نئے دور کی تعلیم اور امتحان کیلئے مکمل طور پر تیار نہیں ہوجاتے جب تک تعلیم کے میدان میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی۔ ہمیں اپنے اساتذہ کو جین الاقوامی سطح کی تربیت دینے کے ساتھ دنیا میں ہورہے جدید تجربات سے بھی روبرو کرانا ہوگا۔ ساتھ ہی ہمیں تحقیق پر بھی زور دینے کی ضرورت ہے تاکہ اسکول کی سطح پر سیکھنے، درس وتدریس کے نئے طریقوں کو سمجھا اور نافذ کیا جاسکے۔ جنکہ ہم اساتذہ کی تربیت کے لئے سنگاپور کے ماڈل سے کچھ سیکھ سکتے ہیں تو امتحان کے لئے آئی بی بورڈ کے طریقوں پر غور کیا جاسکتا ہے۔

خط میں سسودیا نے سیکنڈری، سینئر سیکنڈری گریڈ کے تعلیمی نظام میں تبدیلی کیلئے ٹھوس تجاویز پیش کی ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ این سی ای آر ٹی اور سی بی ایس ای کو ہدایات دی جائیں کہ وہ طلبہ کو نصاب پر مبنی رخت امتحان سے آزاد کریں۔ این سی ای آر ٹی کو چاہئے کہ ان کلاسز کے تمام مضامین میں اپنے نصاب کو فوری طور پر 30 فیصد کم کریں تعلیم میں نصاب کے دائرہ کار کو وسیع کرنا ضروری ہے، ان موضوعات اور امور کو گہرائی میں سمجھنے کے مواقع، کم نصاب کے ذریعہ مستقل تشخیص کے نظام پر کام کریں یعنی سال کے آخر میں کسی بڑے امتحان کے بدلے دسویں اور بارہویں کے امتحانات لئے کر مستقل تشخیص کریں۔ ان کلاسوں کے طلبا کو جب وہ تیار ہوں اور جب وہ چاہیں وقتاً فوقتاً ان لائن امتحانات کا انتظام ہونا چاہئے۔

جماعت اسلامی ہند کے سینئر رہنما مولانا محمد رفیق قاسمی کا انتقال پُر ملال

(پی این این)

نئی دہلی: تحریکی ودینی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن مولانا محمد رفیق قاسمی کا آج صبح تقریباً 8 بجے اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال ہوگیا۔ وہ 76 برس کے تھے۔ گزشتہ سال بھی انہیں دل کا دورہ پڑا تھا۔ اس وقت علاج معالجہ کے بعد وہ صحت یاب ہوگئے تھے۔ آج صبح دل کا شدید دورہ پڑا، جس سے وہ جاں بر نہ ہوسکے اور روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ مولانا کے انتقال پُر ملال پر جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے انتہائی صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ذات اپنے آپ میں ایک تحریک تھی۔ ان کی ولادت 1365ھ/1946ء میں ریاست اتر پردیش کے ضلع بلرام پور میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام مولانا محمد الیاس تھا۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ فرقانیہ کچھوڈہ (دیوبی) میں ہوئی۔ اس کے بعد دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے، جہاں 5 برس اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے فضیلت کی سند حاصل کی۔ مدرسہ مظاہر علوم سہارن پور سے بھی کچھ فیض اٹھایا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد مولانا نے کچھ اوقات مدرسہ شمس العلوم ضلع سدھارتھ نگر، مدرسہ ناصر العلوم کوٹہ، مدرسہ اسلامی میرٹھ اور جامعہ محمدیہ بلرام پور وغیرہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد جماعت کی سرگرمیوں کے لیے وقف ہوگئے۔

مولانا رفیق قاسمی 1975 میں جماعت اسلامی ہند، ریاست اتر پردیش کے ضلع گونڈہ و بہرائچ کے ناظم، پھر علاقہ بریلی کے ناظم مقرر کیے گئے۔ ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ (جون 1975) کے بعد جب جماعت کی سرگرمیوں کو خلاف قانون قرار دے کر ذمہ داران و ارکان جماعت کو جیلوں میں بند کردیا گیا تھا، مولانا کسی وجہ سے گرفت میں نہیں آسکے تھے۔ اس عرصے میں وہ بہت زیادہ سرگرم رہے۔ مختلف جیلوں میں مقید رفقائے جماعت سے ملاقات کرنا اور ان کے حالات سے واقفیت حاصل کرنا، جن رفقا کی بیل اپلیکیشن سیشن کورٹ سے خارج ہوجاتی تھی، ہائی کورٹ سے ان کی ضمانت کے لیے کوشش کرنا، کورٹ سے متعلق اخراجات کا انتظام کرنا اور ہمہ وقتی کارکن اور دیگر ارکان کے اہل خانہ کے معاشی مسائل کے لیے وسائل کا انتظام کرنا، ان دنوں مولانا کی مصروفیت کے کام تھے۔ 1982 میں جناب سید حامد حسین کو حلقہ اتر پردیش کا امیر مقرر کیا گیا تو مولانا رفیق قاسمی کو ان کا معاون خصوصی بنایا گیا۔ حامد حسین صاحب کے انتقال کے بعد انہیں کچھ عرصہ قائم مقام امیر حلقہ، اس کے بعد امیر حلقہ مقرر کیا گیا۔ وہ اتر پردیش فلاح عام سوسائٹی کے بھی ناظم رہے۔ 1995 میں مولانا محمد سراج الحسن کے کل ہند امارت کے زمانے میں انہیں مرکز جماعت میں بلایا گیا اور شعبہ خواتین کے اضافی چارج کے ساتھ شعبہ اسلامی محاسرہ کا کل ہند سکریٹری بنادیا گیا۔ اس ذمہ داری پر وہ مارچ 2019 تک فائز رہے۔ مولانا جماعت کی اعلیٰ اختیاراتی باڈی مجلس نمائندگان کے بھی رکن رہے۔ رواں میقات میں (جو اپریل 2019 سے شروع ہوئی ہے) وہ جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن منتخب ہوئے تھے۔

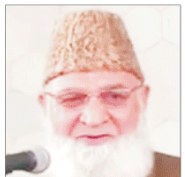

مولانا مرحوم کا ایک امتیازی وصف یہ تھا کہ مختلف مذاہب کے رہنماؤں سے وہ خصوصی دعوتی روابط رکھتے تھے۔ 'وھارک جن مورچہ' کے تحت انہیں مشترکہ مسائل کے حل کی خاطر مشترکہ جدوجہد کرنے کے لیے جوڑنے کی کوشش کرتے تھے۔ یہ مذہبی رہنما بھی ان پر بہت اعتماد کرتے تھے اور ان کی خوب قدر و ستائش کرتے تھے۔ اسی طرح مسلمانوں کے مختلف مسالک ومکاتب فکر کے علماء اور دینی رہنماؤں سے بھی ان کے قریبی تعلقات تھے۔ خاص طور پر حلقہ دیوبند کے اکابر، علماء اور نمائندہ شخصیات سے ان کے بے تکلف تعلقات تھے اور وہ حضرات بھی ان سے انسیت، محبت اور اپنائیت محسوس کرتے تھے۔ ان کی وجہ سے جماعت اور حلقہ دیوبند میں کافی حد تک قربت بڑھی۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے مزید کہا کہ: ان کی وفات سے جماعت ایک مخلص اور فعال کارکن سے محروم ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی دینی وتحریکی خدمات کو قبول فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور سیئات سے درگزر فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے، ان کے پس ماندگان میں اہلیہ، چار بیٹیاں اور چھ بیٹے ہیں۔

مولانا محمد رفیق قاسمی کا انتقال ملی خسارہ: مولانا سلفی

(پی این این)

نئی دہلی: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے جماعت اسلامی ہند کے رکن شوریٰ اور سابق سکریٹری شعبہ اسلامی محاسرہ وخواتین معروف عالم دین مولانا محمد رفیق قاسمی کے انتقال پر گہرے رنج وافسوس کا اظہار کیا ہے اور ان کی موت کو قومی وملی خسارہ قرار دیا ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ مولانا محمد رفیق قاسمی مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے بڑی خوبیوں سے نوازا تھا۔ وہ بڑے خلیق وملنسار، متواضع، مخلص، خوش مزاج اور تنشرح اور تنشرح انسان تھے۔ بہت دنوں تک جماعت اسلامی ہند کے پلیٹ فارم سے قومی وملی اور جماعتی خدمات انجام دیں۔ وہ اپنی ملنساری وشگفتہ مزاجی کی وجہ سے ملی حلقوں میں مقبول تھے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران سے ان کے اچھے روابط تھے اور جمعیت کے اکثر پروگراموں میں جماعت اسلامی ہند کے نمائندہ کی حیثیت سے شریک ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس کا مکین بنائے۔

مولانا محمد اعجاز عرفی قاسمی نے کیا رنج وغم کا اظہار

(پی این این)

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے سابق سکریٹری اور مشہور عالم دین مولانا رفیق قاسمی کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا تنظیم علمائے حق کے قومی صدر مولانا محمد اعجاز عرفی قاسمی نے کہا کہ ان کے انتقال سے صالح معاشرہ کی تعمیر وتشکیل کرنے والا شخص سے مسلمان محروم ہوگئے۔ انہوں نے آج یہاں جاری تحریری بیان میں کہا کہ مولانا رفیق قاسمی دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلاء میں تھے اور علامہ ابراہیم بلیاوی کے شاگرد کے علاوہ کئی ممتاز اساتذہ کے منظور نظر تھے۔

انہوں نے جماعت اسلامی اور دیوبند کو قریب لانے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ وہ مولانا ابوالبرکات اسلامی کی تحریک پر جماعت اسلامی میں شامل ہوئے تھے اور ان کی تحریک کو آگے بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ تنظیم کے پروگراموں میں زیادہ تر شریک ہوتے تھے۔ وہ اتحاد بین المسلمین کے زبردست علمبردار تھے اور ان میں وسیع المشرب کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

ہریانہ میں سونالی فوگاٹ کی گرفتاری کا مطالبہ

(پی این این)

حصار: تک ٹاک اسٹار اور بی جے پی لیڈر سونالی فوگاٹ کے ذریعہ گذشتہ جمعہ کو مارکٹ کمیٹی کے سکریٹری سلطان سنگھ تین کو تھپڑ اور چپل مارے جانے کے معاملہ نے ہفتہ کو طول پکڑ لیا اور ریاست میں مارکٹ کمیٹی کے افسران وملازمین ہڑتال پر چلے گئے۔

فوگاٹ کی گرفتاری کے لئے پوری ریاست میں مارکٹ کمیٹی کے دفتروں کے باہر احتجاج ومظاہرہ ہوا۔ حصار، بالسمند، ہانسی کی اناج منڈیوں کے ملازمین اور تاجروں نے احتجاج کیا۔ حصار کے بالسمند میں مارکٹ کمیٹی ملازمین کے ساتھ کانگریس کارکنان نے بھی احتجاج میں حصہ لیا اور فوگاٹ کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ سونالی کے خلاف بھیوانی، حصار، سرسہ، گوہنہ وغیرہ کے اضلاع میں مارکٹ کمیٹی کے دفاتر کے باہر زبردست نعرہ بازی ہوئی۔ ملازمین نے الٹی میٹم دیا ہے کہ اگر فوگاٹ کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تو ان کا مظاہرہ جاری رہے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ملازمین کے ساتھ ایسا سلوک قطعی برداشت کے لائق نہیں ہے۔

بی جے پی لیڈر اور تک ٹاک اسٹار سونالی فوگاٹ مارکٹ کمیٹی کے سکریٹری کو پہنچے ہوئے۔

ذریعہ کی گئی مار پیٹ کے واقعہ کی سرونٹ یونین اور اس کے لیڈران نے شدید مذمت کی ہے اور احتجاج دیا ہے کہ اگر سلطان سنگھ پر بنایا گیا جھوٹا کیس واپس اور فوگاٹ کی فوری گرفتاری نہیں ہوئی تو منگل کو یونین پوری ریاست میں ضلع ہیڈکوارٹروں پر احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنرز کے توسط سے وزیر اعلیٰ کے نام میمورنڈم پیش کرے گی۔

اسی طرح ہریانہ اسٹاف فیڈریشن، کانگریس کی مرکزی ایگزیکیوٹو کمیٹی کے ممبر اور ایم ایل اے کلدیپ بشنوئی نے بھی فوگاٹ کے اس عمل کو غیر اخلاقی اور شرم ناک بتاتے ہوئے گرفتاری کو مطالبہ کیا۔

ادھر سلطان سنگھ کے ساتھ فوگاٹ کے کزن اور دیگر ملزمان کے خلاف بھیوانی، حصار، سرسہ، گوہنہ وغیرہ کے تھانوں میں اندرونی چوٹیں آئی ہیں۔ الزام ہے کہ یہ چوٹیں ان کو سونالی فوگاٹ کے حامیوں کے ذریعہ کی گئی بتائی سے آئی ہیں۔

اسی درمیان حصار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ گنگا رام پونیا نے بتایا کہ سلطان سنگھ کی شکایت پر سونالی فوگاٹ اور ان کے ساتھیوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 147، 149، 332، 353، 186 اور 506 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ فوگاٹ کی شکایت پر، سلطان سنگھ کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 354 اور 509 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

میرا دیس

ملک میں کورونا کے 45لاکھ سے زیادہ ہوئے ٹیسٹ

پازیٹیو کیس 2.36.657، زیر علاج مریض کی تعداد 1.15942 اور 1.14073 افراد اس وبا سے ہو چکے ہیں ٹھیک

(پی این این)

نئی دہلی: ملک میں ابھی تک کورونا وائرس کے 45لاکھ سے زیادہ ٹیسٹ ہو چکے ہیں اور ان میں تصدیق شدہ متاثرہ مریضوں کی توعداد سامنے آئی ہے ان کا تناسب صرف 5.2فیصد ہے۔دنیا کے دیگر ممالک میں جہاں بڑے پیمانے پر لوگوں کی جانچ ہورہی ہے وہاں بھی متاثرہ افراد کا تناسب تقریباً اتنا ہی ہے۔اب تک ملک میں 45.24.317نمونوں کی جانچ کی جاچکی ہے، جبکہ کورونا کے مصدقہ مریضوں کی کل تعداد 2.36.657ہے۔ہندوستان میں اس وقت کورونا کے 1.15942مریض زیرعلاج ہیں اور 1.14073افراد اس وبا سے شفایاب ہوچکے ہیں۔

مرکزی حکومت ملک میں کورونا وائرس کوڈ۔19کے بڑھتے ہوئے معاملوں پر گہری سنجیدہ ہے اور اس کی روک تھام، کنٹرول اور انتظام کے لئے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مل کر متعدد اقدامات کررہی ہے اور ان کا اعلیٰ سطح پر جائزہ لیا جارہا ہے۔

وزارت صحت وخاندانی بہبود کی طرف سے ہفتہ کے روز جاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 9887 نئے معاملے رپورٹ ہوئے ہیں اور اس دوران ملک میں 294لوگوں کی موت ہونے سے اموات کی تعداد بڑھ کر 6642 ہوگئی ہے۔اس مدت میں کورونا کے 4.611مریضوں کا علاج کیا گیا ہے اور مریضوں کی شفایابی کی شرح 48.20فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔

انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) نے کورونا کے مریضوں کی جانچ میں بھی کافی اضافہ کیا ہے اور فی الحال ملک میں کورونا کی جانچ کے لئے کل 742 لیبارٹری سرکرم ہیں جن میں 520سرکاری اور 222پرائیویٹ لیبارٹری ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 1.37.938افراد کے کورونا ٹیسٹ ہوئے اور ملک میں اب تک 45.24.317نمونوں کی جانچ کی جاچکی ہے۔اس وقت ملک میں انفرادی طور پر کورونا ویکسین تیار کرنے کے لئے 30 سائنسی گروپس، انڈسٹری یونٹس کوششیں کر رہی ہیں اور انکی بھگ 20 گروپ اس میدان میں اچھی پیشرفت کررہے ہیں۔

ہندوستانی صنعتی شعبے ایسے آٹھ ویکسینوں پر کام کررہے ہیں اور اس میں سیرم انسٹی ٹیوٹ، بھارت بائیوٹیک، کیڈیلا اور بایو لاجیکل ای اہم نام ہیں۔انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ماتحت لیبارٹریاں، شعبہ بایوٹکنالوجی، کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) بھی چھ ٹیکوں پر کام کررہے ہیں۔اور ان میں سے دو کے نتائج کافی مثبت سامنے آئے ہیں۔

ملک میں جس طرح سے کورونا وائرس کے معاملوں میں اضافہ ہورہا ہے اور جولوگ اس سے صحت یاب ہورہے ہیں، ان پر غور کرتے ہوئے بہت سے ماہرین "ہرڈ امیونٹی "کے طریقے کو آزمانے کی بات کر رہے ہیں لیکن یہ اقدام خوفناک ثابت ہوسکتا ہے۔انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کا کہنا ہے کہ ہندوستان جیسے ملک کے لئے'ہرڈ امیونٹی' کا استعمال ایک تباہ کن اقدام ثابت ہوگا اور اس طرح کی تجاویز کورونا کو شکست دینے میں معاون ثابت نہیں ہوسکتی ہیں کیونکہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔

آئی سی ایم آر کے مطابق ہندوستان کی آبادی بہت زیادہ ہے اور یہاں آبادی کی کثافت بھی زیادہ ہے اور کچھ ایکنمیوں کی جو تجویز دی گئی ہے وہ تباہ کن اقدام ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ اس سے لاکھوں افراد لقمہ اجل بن سکتے ہیں۔جسے ملک کسی بھی حالت میں قبول نہیں کرسکتا۔

اس قسم کے تجربے سے یہ وبائی انفیکشن ملک کی کم سے کم 60فیصد آبادی میں پھیل سکتا ہے، یعنی اس میں لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ کوئی احتیاط برتنے کے بجائے پہلے کی طرح معمول کی زندگی بسر کریں۔اس کا بنیادی خیال یہ ہے کہ اگر لوگ آپس میں زیادہ ملیں گے، تو وائرس کا پھیلاؤ تیز تر ہوجائے گا اور جب وہ زیادہ تعداد میں انفیکشن سے دوچار ہوں گے تو جسم اس وائرس کے خلاف مدافعتی قوت حاصل کر لے گا یعنی لوگوں میں اینٹی باڈیز بن جائیں گے۔اس نوعیت کا تجربہ ملک کے عوام کے ساتھ کسی بھی قیمت پر نہیں کیا جاسکتا، یعنی ہم انہیں جان بوجھ کر وائرس کا شکار ہونے کا موقع فراہم کریں گے اور پھر دیکھیں گے کہ آیا ان کے جسم میں اینٹی باڈیز بن گئی ہیں یا نہیں۔لیکن کئی بار صورتحال اس کے برعکس ہوسکتی ہے اور دنیا کے بہت سے ممالک نے یہ تجربہ کرنے کی کوشش کی اور وہاں لوگوں نے کوئی احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کیں، معاشرتی فاصلے پر عمل نہیں کیا اور اب اس کے نتائج ان کے سامنے ہیں اور ان ترقی یافتہ ممالک میں لاکھوں لوگ مر چکے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر کورونا وائرس کو پھیلنے کا ایک محدود موقع دیا گیا تو یہ معاشرتی تشخ پر کووڈ۔19 کے خلاف مدافعتی قوت پیدا کرے گا۔برطانیہ ،امریکہ اور دوسرے یوروپی ممالک نے ابتدا میں یہ تجربہ کیا تھا اور اس کے نتیجے میں وہاں کئی اموات ہوئیں یہ سب جانتے ہیں۔

بنگلورو: لاک ڈاؤن کے درمیان ہوئی شدید بارش کی وجہ سے جے سی روڈ پر ٹریفک جام کا منظر۔

مولانا رفیق احمد قاسمی کے انتقال پر مولانا سید ارشد مدنی کا اظہار رنج وغم

(پی این این)

نئی دہلی: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی نے مشہور عالم دین و جماعت اسلامی ہند کے سابق سکریٹری مولانا رفیق احمد قاسمی کے سانحہ ارتحال پر اپنے گہرے رنج ودکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم نے دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد چند سال درس وتدریس میں گزارے اس کے بعد تحریک جماعت اسلامی ہند سے وابستہ ہوگئے، پوری زندگی جماعت اسلامی ہند کے مشن کے لئے وقف کردی۔

مولانا مدنی نے آج یہاں جاری تعزیتی بیان میں کہا کہ جماعت اسلامی کے مشن کی کامیابی وحصول کیلئے لگاوٹی پوری زندگی وقف کردی یہاں تک وہ خالق حقیقی سے جاملے۔انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم اپنی سادگی، منکسرالمزاجی اور ملنساری کی وجہ سے ہر طبقہ کے لوگوں میں مقبول تھے ، اعتدال،توازن اور کشادہ نظری ان کا طرہ امتیاز تھا،مولانا مرحوم کا ایک امتیازی وصف یہ تھا کہ مختلف مذاہب کے رہنماؤں سے وہ خصوصی دھوتی روابط رکھتے تھے، اور مشترکہ مسائل کے حل کی خاطر ہمیشہ جدوجہد کرتے رہتے تھے ،مولانا مرحوم بارہا جمعیۃ علماء ہند کے اجلاسوں اور پروگراموں میں شریک ہوئے اور اعتدال کا دامن نہ چھوڑا ایسی شخصیت کا داغ مفارقت دے جانا ہمارے لئے ایک سانحہ ہے۔

مولانا مدنی نے مولانا مرحوم کیلئے دعاء مغفرت کرتے ہوئے ان کے پسماندگان ، اعزا واقارب سے اظہار ہمدردی اور صبر جمیل کی دعا کی۔انہوں نے جماعت اسلامی ہند کے امیر سعادت اللہ حسینی اور ارکان گرامی ورفقاء سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے بارگاہ رب العزت میں دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ متعلقین بالخصوص جماعت اسلامی ہند کے کارکنان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارباب مدارس، جماعتی رفقاء اور جملہ مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مولانا مرحوم کی مغفرت اور ترقی درجات کیلئے دعا اور ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

پنجاب: کورونا نے لی ایک بزرگ خاتون کی جان

(پی این این)

چنڈی گڑھ: پنجاب میں جالندھر شہر کی جگت پور کالونی کی ایک 92سال خاتون کی کل دیر رات کورونا سے موت ہوگئی۔ اسی کے ساتھ کورونا سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر پچاس ہوگئی ہے۔جالندھر میں کورونا سے یہ نویں موت ہے۔خاتون نے دیر رات سول اسپتال میں دم توڑ دیا۔اسے دل کی بیماری کی وجہ سے بھرتی کرایا گیا تھا۔

سول اسپتال کے نوڈل افسر کی اطلاع کے مطابق ضلع میں آٹھ نئے پازیٹو معاملے سامنے آئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی ضلع میں اب تک کورونا پوزیٹو مریضوں کی تعداد بڑھ کر 278ہوگئی ہے جن میں سے کورونا سے ٹھیک دینے والے 229لوگ صحتیاب ہوکر گھر جاچکے ہیں اور تیس مریضوں کا علاج جاری ہے۔دس مریضوں کا علاج آئی ایم اے کے وڈا اسپتال میں کیا جارہا ہے۔

واضح رہے کہ ریاست میں کل کورونا سے متاثر دو لوگوں کی موت امرتسر کے اسپتال میں ہوئی۔اسی کے ساتھ ریاست میں کورونا سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر پچاس ہوگئی ہے۔

راجستھان میں کورونا کے معاملے کنٹرول میں: اشوک گہلوت

(پی این این)

جے پور: راجستھان کے وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے ریاست میں عالمی وبا کورونا انفکشن کو قابو میں بتاتے ہوئے کہا کہ ریاست میں اب اس کے مریضوں کے ٹھیک ہونے کی شرح 70فیصد سے زیادہ ہوگئی ہے۔

گہلوت نے آج سوشل میڈیا کے ذریعہ کہا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ کورونا کے تدارک کے لئے مسلسل ہورہی کوششوں کے نتیجے میں کورونا انفکشن قابو میں ہے ۔یہاں متاثرین کے دوگنے ہونے کی شرح بھی 18روز سے بڑھ کر 20دن ہوگئی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ریاست میں ہفتہ کی صبح تک کورونا کے دس ہزار 128معاملے سامنا آچکے ہیں جن میں سات ہزار 384 مریض صحت یاب بھی ہوچکے ہیں،اس سے ٹھیک ہونے والوں کی شرح 72.91پر پہنچ گئی ہے۔صحت یاب ہوئے مریضوں میں اب تک 6855مریضوں کو اسپتال سے چھٹی بھی دی جاچکی ہے۔یہاں اب فعال کیسز کی تعداد تقریباً ڈھائی ہزار رہ گئی ہے۔

مغربی بنگال میں 2جج کورونا وائرس سے متاثر

(پی این این)

کلکتہ: مغربی بنگال میں پہلی مرتبہ ایک عدالت کے دو ججوں میں کرونا وائرس مثبت آیا ہے۔ججوں کے رابطے میں آنے والوں کو ہدایت دی گی کئی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں کورنٹائن میں چلے جائیں۔

محکمہ صحت کے مطابق یہ دونوں جج علی پور سیشن وسول کورٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ان دونوں کا ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ان دونوں ججوں کے رابطے میں آنے والوں کی بھی جانچ کی جارہی ہے تاہم ان لوگوں کی رپورٹ نہیں آئی ہے۔مغربی بنگال اس وقت 4025مریض زیرعلاج ہیں جب کہ کل 7,303مریض سامنے آچکے ہیں۔بنگال میں اب تک 294افراد کی موت ہوچکی ہے جب کہ 72افراد کی دیگر بیماریوں کی وجہ سے موت ہوئی ہے مگر وہ کورونا سے بھی متاثر ہوگئے تھے۔

مختصر مختصر

وید ماروا ہ کے انتقال پر وزیر اعظم مودی کا اظہار تعزیت

(پی این این)

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے سابق دہلی پولیس کمشنر اور منی پور ، میزورم اور جھارکھنڈ کے سابق گورنر وید ماروا کے انتقال پر تعزیت کی ہے۔نریندر مودی نے ٹویٹر پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ، " مسٹر وید ماروا ہ جی کو عوامی زندگی میں اپنی اہم خدمات کے لئے یاد کیا جائے گا۔ بے باک جرات اور حوصلہ آئی پی ایس آفیسر کی حیثیت سے ہمیشہ ان کی زندگی کا حصہ رہا۔ وہ ایک قابل احترام دانشور تھے۔ ان کی موت بہت رنجیدہ ہوں۔ ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں کے تئیں میری تعزیت۔ اوم شانتی۔ وید ماروا ہ جمعہ کی رات گوا کے ایک اسپتال میں انتقال کر گئے۔ وہ 87سال کے تھے۔انہوں نے 1985سے 1988تک دہلی پولس کمشنری حیثیت سے خدمات انجام دی تھیں۔

فلمساز انل سوری کا کورونا انفیکشن سے انتقال

(پی این این)

ممبئی: بالی ووڈ کے فلمساز انل سوری کا کورونا وائرس (کووڈ 19) کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔ وہ 77برس کے تھے۔انل سوری کے انتقال کی تصدیق ان کے بھائی راجیو سوری نے کی ہے۔انل سوری نے اپنے فلمی کیریئر میں کرم یوگی اور راج تلک جیسی سپر ہٹ اور بابکا فلموں کی بلاٹیکرائی تھی۔ فلم کرم یوگی میں راج کمار، جیتندر، ریکھا، مالاسنہا اور یاریا نے کام کیا تھا اس فلم میں راج کمار نے ڈبل کردار ادا کیا تھا۔

'صورت حال کی بنیاد پر لاک ڈاؤن میں دی جائیگی رعایت'

(پی این این)

چنئی: تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ای کے پالنیسوامی نے ہفتہ کو صنعتی دنیا کے نمائندوں کو بتایا کہ ریاستی حکومت حالات کی بنیاد پر لاک ڈاؤن میں مزید چھوٹ کا اعلان کرے گی۔

کورونا وائرس لاک ڈاؤن کے سبب متاثرہ ریاست کی معیشت اور نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لئے کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے ذریعہ منعقدہ ٹوینٹی ٹوئنٹی تمل ناڈو پروگرام کے افتتاح کے دوران مسٹر پالنیسوامی نے کہا کہ حکومت بدلتے وقت کا بار کی سے معائنہ کررہی ہے اور آنے والی صورت حال کی بنیاد پر مزید رعایت دی جائے گی۔

پالنیسوامی نے ریاست کے سرکردہ صنعت کاروں کو کیکرٹریٹ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاک ڈاؤن نافذ ہونے کے باوجود حکومت لوگوں کی روزی روٹی اور صنعتی ترقی کیلئے مستقل جدوجہد کررہی ہے اوراسی وجہ سے 25فیصد ملازمین کے ساتھ کام کرنے کی اجازت کے علاوہ بہت سی رعایتوں کا اعلان کیا ہے۔

انہوں نے ریاست سے مہاجر مزدوروں کے چلے جانے پر کہا کہ صنعتوں کو ریاست کے مقامی مزدوروں کا استعمال کرنا چاہئے اس سے ان کا پروڈکشن متاثر نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسی تناظر میں تمل ناڈو سکل ڈویلپمنٹ کارپوریشنل مقامی مزدوروں کو اسکل مہیا کرنے کیلئے لائی آئی کے ساتھ ہاتھ ملانا چاہتا تھا،انہوں نے کہا کہ حکومت ضلعی سطح پر بھی اصلاحات نافذ کرے گی اور مقامی بلدیاتی محکمہ روزگار کے حصول کے عمل کو آسان بنائے گا۔

پالنیسوامی نے ای ایل ایآر اے سکیم ریٹیرسروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو ان پانچ ریاستوں میں شامل ہے ،جو معیشت کی بحالی میں سب سے آگے ہے ۔انہوں نے کہا کہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ مہاراشٹر اور گجرات جیسی صنعتی ریاستیں تمل ناڈو سے پیچھے رہ گئی ہیں۔

پیوش گوئل کو صدمہ

(پی این این)

نئی دہلی: ریلوے اور تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل کی والدہ محترمہ چندر کانتا گوئل کا آج ہفتہ کی صبح ممبئی میں اپنی رہائش گاہ پر انتقال ہوگیا۔وزیر ریلوے نے ٹویٹر پر لکھا کہ " مجھے اپنے پیار اور محبت سے راستہ دکھانے والی میری والدہ محترمہ کا آج صبح انتقال ہوگیا۔انہوں نے اپنی ساری زندگی خدمت میں صرف کی اور ہمیں بھی اپنی زندگی خدمت میں گزارنے کی ترغیب دی۔ بھگوان انہیں اپنے قدموں میں جگہ دے"۔

سابق مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق خزانچی ویدپرکاش گوئل کی اہلیہ محترمہ چندر کانتا گوئل ایمرجنسی کے بعد لیک پارٹی میں کوشاں تھیں۔ بعد میں وہ متوفک اسمبلی حلقہ سے تین بار بی جے پی کی ممبر اسمبلی منتخب ہوئیں۔

'عوامی مقام پر 5سے زیادہ افراد جمع نہ ہوں'

(پی این این)

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عوامی مقامات پر پانچ سے زیادہ لوگ جمع نہ ہونے دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19کے انفیکشن کی چین کو توڑنے کیلئے پوری احتیاط برتی جائے۔

یوگی نے ہفتے کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ان لاک انتظام کا جائزہ لیا۔انہوں نے کہا کہ ان لاک کا مطلب آزادنہیں ہے۔یہ یقینی بنایا جائے کہ عوامی مقامات پر پانچ سے زیادہ لوگ جمع نہ ہو۔پولیس کو جمع ہونے سے روکا جائے۔

انہوں نے کہا کہ کنٹینمنٹ زون کے باہر کے علاقوں میں مرحلے وار طریقے سے چھوٹ دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔اس کے تحت آٹھ جون سے مختلف سرگرمیوں کے پروٹوکول کے سلسلے میں ہدایات جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ نگرانی کمیٹیوں کو مسلسل فعال رکھا جائے۔یہ یقینی بنایا جائے کہ کورونا مثبت افراد کو قرنطینہ سینٹر میں رکھیں۔کورونا پازیٹو مریض کا علاج کووڈ اسپتال میں ہی ہو۔انہوں نے ڈاکٹروں سمیت سبھی طبی اہلکاروں کو ٹیسٹ پروگرام مسلسل جاری رکھنے کی ہدایت بھی دی۔

یوگی نے کہا کہ کووڈ طبی اہلکاروں کے انتظامات کو چست درست رکھا جائے ۔اسپتالوں میں صاف صفائی کے بہتر انتظام یقینی بنائے جائیں۔مریضوں کو وقت پر دوا ،صاف اور قابل ہضم کھانے کے ساتھ ساتھ پینے کے لئے گنگا پانی مہیا کرایا جائے۔یہ یقینی کیا جائے کہ ڈاکٹر ،نرسنگ اور پیرامیڈیکل اسٹاف باقاعدہ راؤنڈ لیں۔ انہوں نے آگرہ، میرٹھ، بلی گڑھ، کانپور اور فیروز آباد کے میڈیکل کالجوں پر خاص توجہ دینے کی ہدایت بھی دی۔

وزیراعلیٰ جی نے گوشالا پر گوشش کے لئے سبھی ضروری انتظامات یقینی کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ گوشالاؤں میں گائیں کو مناسب مقدار میں کھانا مہیا کرایا جائے۔گرمی اور برسات سے بچاؤ کے لئے مکمل انتظامات کئے جائیں۔انہوں نے دیہی اور شہری علاقوں میں سینیٹائزیشن کے کام کو مسلسل کئے جانے کو مسلسل کرنے کی ہدایت بھی دی۔

دریں اثنا اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک ایکشن پلان تیار کرکے 15 جون سے 30جون تک روزانہ ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔یوگی نے ہفتے کے روز اپنی سرکاری رہائش گاہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ان اس ایکشن پلان کا جائزہ لیا۔انہوں نے کہا کہ 15 جون اور 30[؟][؟]جون کے درمیان روزانہ ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے ایکشن پلان تیار کیا جانا چاہئے۔ اس ایکشن پلان کے کامیاب نفاذ کے لئے تمام متعلقہ محکمے اپنی سرگرمیوں اور کاموں کی نشاندہی کریں۔انہوں نے کہا کہ اس عرصے کے دوران زراعت اور محکمہ جنگلات کو پودے لگانے کے لئے گڈھے کھودنے ، پردھان منتری سڑک یوجنا، چیک ڈیم کی تعمیر ،جل جیون مشن سے منسلک کاموں سمیت محکمے کام کرتے ہوئے روزگار پیدا کریں۔

انہوں نے کہا کہ محکمہ میونسپل ڈویلپمنٹ اور محکمہ رورل ڈویلپمنٹ کو اسٹریٹ وینڈروں کو روزگار دینے کے سلسلے میں ایک ضلع کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کا جائزہ لیں۔

جموں وکشمیر: کورونا میں مبتلا مزید 2کی موت

(پی این این)

سری نگر: وادی کشمیر کے ایک عمر رسیدہ شخص اور جموں سے تعلق رکھنے والی ایک معمر خاتون کی کورونا میں مبتلا ہوکر موت واقع ہونے سے جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں اس وائرس سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 38 ہوگئی ہے۔اسپتال برائے امراض سینہ سری نگر کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سلیم ناک نے ایک مقامی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں سے تعلق رکھنے والے ایک 72سالہ شخص کو گذشتہ روز یہاں منتقل کیا گیا تھا جس کی ہفتہ کے روز موت واقع ہوئی۔

قبل ازیں جموں سے تعلق رکھنے والی کورونا میں مبتلا ایک 62سالہ خاتون کی موت واقع ہوئی تھی۔گونمنٹ میڈیکل کالج وہسپتال جموں کے ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کرتی بھوشن نے بتایا کہ میران صاحب جموں سے تعلق رکھنے والی ایک معمر خاتون کو 24مئی کو یہاں لایا گیا تھا اور بعد میں اس کا کورونا ٹیسٹ مثبت آیا اور ہفتہ کے روز اس کی موت واقع ہوئی۔

جموں وکشمیر میں کھلے سرکاری دفاتر

(پی این این)

سری نگر: جموں وکشمیر حکومت کے کحمانے کے تحت ہفتہ کے روز زائد از اڑھائی ماہ بعد اس یونین ٹیریٹری میں تمام سرکاری دفاتر باقاعدگی سے کھل گئے تاہم جہاں پبلک ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے دوردراز کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے ملازمین اپنے اپنے دفاتر میں حاضر ہونے سے قاصر رہے وہیں تمام تعلیمی اداروں میں سناٹا چھایا رہا۔

بتادیں کہ حکومت کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری ایک حکمنامے میں کہا گیا تھا کہ 6جون 2020سے تمام افسران اور تمام سطح کا عملہ اپنے اپنے دفاتر میں باقاعدگی سے حاضر ہوں گے۔تاہم عمر رسیدہ ملازموں، حاملہ خواتین اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ملازمین کو زیادہ احتیاط سے کام لینے کی تاکید کی گئی ہے۔

دریں اثنا ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور جموں وکشمیر کجول ڈیلی ویجرس فورم نے حکومت سے اس فیصلے پر نظرثانی کرنے کی اپیل کرتے ہوئے دوردراز کے علاقوں سے وابستہ ملازموں کو اپنے اپنے اضلاع میں ہی تعینات کرنے کی گذارش کی ہے۔

ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے صدر فیاض احمد کمبے نے یوانین آئی اردو کو بتایا کہ حکومت کا یہ فیصلہ خوش آئند ہے لیکن موجودہ حالات کے پیش نظر اس میں نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے دوردراز کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کا اپنے اپنے دفاتر پہنچنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن امر ہے۔موصوف صدر نے کہا کہ ہماری حکومت سے اپیل ہے کہ وہ ملازمین کو فی الحال اپنے اپنے اضلاع میں تعینات رکھیں تاکہ وہ آسانی سے دفتر بھی پہنچ سکیں اور عوام کی خدمت بھی کرسکیں۔

جموں وکشمیر کجول ڈیلی ویجرس فورم کے صدر سجاد احمد پرے نے بھی ان ہی تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے یوانین آئی اردو کو بتایا کہ ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے دوردراز کے ملازمین کا ڈیوٹی پر پہنچنا امر مشکل ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہاں کورونا کے مثبت کیسز میں تیزی اضافہ ہورہا ہے جس کی وجہ سے پانچ لاکھ ملازموں اور ان کے عیال کو خطرات لاحق ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ عمر رسیدہ، بیمار اور حاملہ خواتین ملازمین کے لئے خصوصی رعایت ہونی چاہئے۔

نامہ نگار نے جب سری نگر میں بعض محکموں کے دفاتر کا دورہ کیا وہاں ملازمین سے معلوم ہوا کہ وہ اسی طرح ڈیوٹی پر حاضر ہورہے ہیں جس طرح اس حکمنامے سے قبل حاضر ہوجاتے تھے ۔موصوف نامہ نگار نے کہا کہ دفاتر میں جو ملازم حاضر تھے وہ کورونا وائرس کے متعلق بحث ومباحثے میں مشغول ہونے کے ساتھ ساتھ دفاتر آنے والے سائلین کو بھی سن رہے تھے۔تاہم انہوں نے کہا کہ بہت کم لوگ دفاتر کا رخ کررہے ہیں جس کی ایک وجہ ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ کورونا کا خوف ہے۔

آسام: 10ویں کلاس کے امتحان کے نتائج کا اعلان

(پی این این)

گوہاٹی: آسام میں ریاستی بورڈ کی 10 ویں کلاس کے امتحان کے نتائج کا ہفتہ کو اعلان کر دیا گیا اور اس بار طالب علموں کا پاس کا فیصد گزشتہ سات سالوں میں سب سے زیادہ رہا۔

مجموعی طور پر 64.80فیصد طالب علم ثانوی تعلیمی بورڈ آسام (ایس ای بی اے) سے پاس ہوئے ہیں۔یہ امتحان اس سال کے آغاز میں ہوا تھا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
R.N.I. No.
DELURD/2019/77009
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر
سید فیصل علی نے سائی پرنٹک پریس پی۔ 868، نیو اشوک نگر، دلی۔110096 میں چھپوا کر ایل۔94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025 سے شائع کیا۔
* سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
* ٹھوریں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار
ترجمہ نگار حالات کا علی دلی، دلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے رای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

"کورونا کا ایک مرکز ہوا نے لیے ہے ایک ناظم ہوا کا نمائے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

کورونا کے مزید 9 معاملہ آئے سامنے، متاثرین کی تعداد پہنچی 133

سنبھل واطراف میں لاک ڈاؤن کی نرمی کے بعد تیزی سے ہورہا ہے اضافہ

(پی این این)

سنبھل: کورونا متاثرین کی تعداد میں اضافہ کی وجہ محکمہ صحت کی فکرمندی میں اضافہ ہورہا ہے مسلسل اضافہ نے جہاں محکمہ صحت کیلئے پریشانی پیدا کردی ہیں وہیں انتظامیہ کو بھی نئی منصوبہ بندی کرنے کی طرف غور کیا جارہا ہے۔ لاک ڈاؤن کے دوران نئے شیڈیول کے اعلان کے بعد سے ہی متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔

اگرچہ کچھ شرائط کے ساتھ بازار و مارکیٹ کھل رہی ہیں اور کاروباری زندگی کو معمول کے مطابق لانے کی قواعد شروع کی گئی ہے مگر کرونا متاثرین کی تعداد نے انتظامیہ کو بھی فکرمند کردیا ہے نئے کیس سامنے آنے کے بعد اس کے تعداد ۱۳۳؍ ہوچکی ہے جبکہ ۸۰ کے قریب صحت یاب بھی ہوچکے ہیں اب جو نئے کیس سامنے آرہے ہیں اس میں زیادہ تعداد ان لوگوں کی ہے جو دیگر ریاستوں میں کام کرتے تھے اور اب اپنے گھروں کو واپس آچکے ہیں مزدوروں میں زیادہ تعداد کورنٹین سینٹر میں رکھا جاچکا ہے ڈی ایم نے بھوئی کلکٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں کہا تھا کہ باہر سے آنے والوں کے رابطہ میں آئے لوگوں کو بھی جانچ کے لئے بھیجا جائے۔

محکمہ صحت کی ٹیم اب گاؤں گاؤں بھی پہونچ چکی ہے اور وہ اپنی محنت میں کوئی کمی نہیں کررہی ہے ۲۴؍ گھنٹے ڈاکٹر اسی مہم میں لگے ہیں جہاں بھی متاثرین کی تعداد دیکھ جاری ہے وہاں کے علاقہ کو ہاٹ اسپاٹ قرار دے کر سیل کیا جارہا ہے ساتھ ہی کورنٹین میں رکھے لوگون کی رپورٹ منفی آنے کے بعد انھیں گھروں کو واپس کیا جاتا ہے۔

اسپتال میں کورنٹین کئے لوگوں کے بارے میں جانکاری لیتے محکمہ صحت کے ڈاکٹر

سلمانی یوتھ سوشل سوسائٹی نے کیا ٹریفک پولس کا استقبال

امروہہ: سلمانی یوتھ سوشل سوسائٹی امروہہ نے ٹریفک پولس کا استقبال کیا، سوسائٹی کے صدر الطاف سلمانی نے کہا کہ اس وقت پورا ملک کورونا وبا کا شکار ہے، ایسی صورتحال میں پولس انتظامیہ بھی اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہے اور یہ قابل تعریف ہے۔

شجرکاری کے ذریعہ فضائی آلودگی کا خاتمہ ممکن: حاجی شکیل

سنبھل میں یوم ماحولیات کے موقع پر سیاسی وسماجی اراکین لگائے پیڑ پودے

(سعد نعمانی)

سنبھل: یوم ماحولیات کے موقع پر مختلف پروگرام کا سلسلہ آج بھی جاری رہا ،اگرچہ کچھ شرائط کے ساتھ یوم ماحولیات منعقد کیا گیا مگر انتظامیہ کے ذمہ داران سے لے کر سماجی وسیاسی اراکین نے اپنے اپنے طریقہ سے اس دن کی اہمیت کا احساس دلایا۔

معروف سماجی کارکن اور بی ایس پی لیڈر حاجی شکیل قریشی نے کئی جگہ شجرکاری مہم میں حصہ لیا انھوں نے اس موقع پر کہا کہ شجر کاری مہم کے ذریعہ یوم ماحولیات کو یاد کرسکتے ہیں اس دور میں جبکہ انسانی زندگی کو بہت خطرات لاحق ہیں۔

فضائی آلودگی سے انسان بے حد متاثر ہے اور اس سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے مگر اس فضائی آلودگی سے اس کو سکون نصیب نہیں ہے انھوں نے کہا کہ اگر ہم شجرکاری مہم کا حصہ بنیں اور جگہ جگہ پیڑ پودے لگائے تو ماحول میں کشادگی اور صفائی پیدا ہوسکتی ہے۔

پودے لگاتے بی ایس پی لیڈر حاجی شکیل قریشی

دنیا بھر کے ماہرین نفسیات بھی اس سلسلہ میں اپیل جاری کرچکے ہیں انھوں نے بتایا کہ سنبھل میں جگہ جگہ پیڑ پودے لگانے کیلئے سماجی کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

حاجی شکیل نے نمائندے کو بتایا کہ انھوں نے گزشتہ سال بھی بے شمار پودے لگائے تھے اور امسال بھی یہ مہم جاری رہے گی تاکہ آنے والی نسلیں صاف و شفاف فضا میں سکوں کی سانس لے سکیں۔

انھوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں سنبھل پالیکا پریشد کی چیر پرسن عارفہ شکیل نے بھی بہت اہم قدم اٹھائے اور شہر کو گرین بنانے اور ہر طرف ہریالی اگانے کی قواعد شروع کی جاچکی ہے تاکہ سنبھل شہر میں فضائی آلودگی کو ختم کیا جاسکے۔

بلند شہر میں لنٹر گرنے سے دو مزدوروں کی موت

بلند شہر: اترپردیش کے بلند شہر کے زمینا علاقے میں ایک مکان کا لنٹر کھولتے وقت گر جانے سے دو مزدوروں کی اس کے ملبے میں دب کر موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے سٹیجر کو بیہاں بتایا کہ پالی آنند گاؤں کے رہنے والے پریم پال کا مکان بن رہا تھا۔ جمعہ کو گاؤں کے ہی جاٹر مزدور مکان کی دوسری منزل پر سینے لنٹر کو نکال کر رہے تھے۔ اس درمیان اچانک لنٹر بھربھرا کر گر گیا۔ اس واقعہ میں دو مزدوروں ویر سنگھ (50) اور نیچے (35) ملبے کے نیچے دب گئے۔ جائے واقع پر پہنچی پولس نے گاؤں والوں کی مدد سے ریسکیو آپریشن شروع کر کے ملبے میں دبے دونوں مزدوروں کو باہر نکالا لیکن تب تک دونوں کی موت ہوچکی تھی۔ دونوں مزدور اسی گاؤں کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ لنٹر گرنے سے دو مزدوروں کی موت کی خبر سن کر سیانا کے ڈپٹی کلکٹر سبھاش سنگھ اور علاقائی افسر نتیش یادو جائے واقع پر پہنچ گئے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ نے معاوضہ کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئیں ہیں۔

یونیورسٹی خود انحصار ہندستان کیلئے اپنی شراکت دے: آنندی بین

(یو این آئی)

لکھنو: اترپردیش کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے کہا کہ ریاست کی یونیورسٹی وزیراعظم کے "آتم نربھر بھارت" کے ویژن کو شرمندہ تعبیر کرنے میں اپنی شراکت یقینی کریں۔ محترمہ آنندی بین پٹیل نے سٹیجر کو یہاں راج بھون سے پروفیسر راجندر سنگھ (رجو بھیا) یونیورسٹی، پریاگ راج کی طرف سے منعقدہ دو روزہ ویبنار کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی یونیورسٹی وزیراعظم کے "آتم نربھر بھارت" کے تصور کو شرمندہ تعبیر کرنے میں اپنی شراکت یقینی کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی مہارت، ٹکنالوجی، مقامی مسائل اور افرادی قوت کا بااختیار بناتے ہوئے اس مہم میں تعاون کرے جس سے سماج اور قوم صحت مند، الرٹ، اور بااختیار بنا رہے۔ محترمہ پٹیل نے کہا کہ ملک کے تعلیمی نظام میں ٹکنالوجی پہنچ جدت طرازی کے بہت امکانات ہیں۔ ہمارے ماہرین تعلیم کے ذریعہ آئن لائن امتحانات کرانے کے موضوع پر سنجیدگی سے سوچیں اور اپنے مشورے پیش کریں، جس سے تعلیم اور امتحانات کے مستقبل کا خاکہ تیار کیا جاسکے۔

مہوبہ میں غیر قانونی اسلحہ بنانے والی فیکٹری برآمد

مہوبہ: اترپردیش میں مہوبہ کے کرزئی علاقہ میں پولیس نے ہفتہ کو غیر قانونی اسلحہ بنانے والی فیکٹری کو پتہ لگا کر ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولس سپرنٹنڈنٹ منی لال پٹی وار نے یہاں بتایا کہ کرزئی علاقہ کے گھنے جنگلوں کے درمیان یہ فیکٹری چلائی جارہی تھی۔ فیکٹری کے مالک بیٹو ہردوار کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کی جرمانہ تاریخ رہی ہے۔ یہاں سے 315 بور کے دو طمنچوں کے ساتھ کچھ بم تیار کئے بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ واران گنجوں کو مدھیہ پردیش کے جھنسی پور سے قرب وجوار کے علاقوں میں فروخت کیا کرتا تھا۔

رجپورہ کے جنگل میں پولیس مڈبھیڑ میں بدمعاش زخمی، کئی گرفتار

پولیس کی مستعدی سے پیشہ ور مجرموں کے خلاف مہم کامیاب

پولیس ٹیم جنگل میں بدمعاشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے

(پی این این)

سنبھل: لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد سے چوری اور ڈکیتی جیسے واقعات شروع ہوچکے ہیں۔

اگرچہ کے پولیس کی مستعدی سے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے اور گزشتہ دنوں بھی کئی ایسے مجرموں کو جیل بھیجا جاچکا ہے، مگر لاک ڈاؤن میں کچھ شرائط کے ساتھ چھوٹ سے پیشہ ور مجرم بھی اب سرگرم نظر آتے ہیں پولیس ٹیم کے ساتھ بدمعاشوں کی مڈ بھیڑ سے اندازہ لگیا جاسکتا ہے کہ پیشہ ور مجرم کس قدر خطرناک ہیں کہ کچھ ہی نزی کا فائدہ اٹھا کر انھوں نے اپنی مجرمانہ واردات کو انجام دینا شروع کردیا ہے۔

رجپورہ میں ایسی ہی مڈبھیڑ میں کئی بد معاش زخمی ہوئے ہیں اور کچھ کو گرفتار کرلیا گیا جس میں بندش والے جانوروں کی اسمگلنگ کرنے والے بھی شامل تھے پولیس نے بتایا کہ مخبری اطلاع کے بعد مدمعاشوں کو جنگل میں گھیرلیا گیا تھا اور آمنے سامنے کی فائرنگ میں بدمعاش زخمی بھی ہوئے بھاگنے والوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

ایس پی یمنا پرساد نے میڈیا کو بتایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے مجرموں کے خلاف چل رہی مہم لاک ڈاؤن میں جاری رہی ہے اس بارے میں کوئی نرمی نہیں اور مجرمانہ واردات انجام دینے والوں کو بخشا نہیں جائے گا انھوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔

ضلع اسپتال میں بھرتی مریض کورونا پازیٹو، مرادآباد میں علاج کے دوران موت

(عالمگیر ایم خان)

رام پور: رام پور ضلع کے 2 نوجانوں کی علاج کے دوران گزشتہ دن مرادآباد کے ایک نجی اسپتال میں موت ہوگئی ہے جس کی آخری رسومات ادا کردی گئی ہیں۔ اس میں ایک نوجوان میں کورونا پازیٹو کی تصدیق ہوئی تھی۔

رات میں ہی مرادآباد کے مقامی اسپتال میں علاج کے دوران کیمری کے 22 سالہ نوجوان کی موت ہوگئی تھی۔ موت سے قبل اس میں کورونا کی تصدیق بھی ہوئی تھی جس پر محکمہ صحت نے کیمری میں رہنے والے اہل خانہ کو جوہر یورنیورسٹی اسپتال میں کورنٹائن کردیا گیا تھا اور کھلے کوہاٹ اسپاٹ قرار دیا گیا۔

اس کے علاوہ ہلاس پور کے 28 سال کے نوجوان کی علاج کے دوران مرادآباد کے اسپتال میں موت ہوگئی تھی اس کو بھی پہلے اہل خانہ صدر اسپتال رام پور لائے جہاں سے مرادآباد کیلئے ریفر کردیا گیا تھا۔ اس کی بھی مرادآباد میں موت ہوگئی تھی جبکہ کورونا کی چپیٹ میں آکر دم توڑنے والے نوجوان کی رام پور: رام پور ضلع میں کورونا پازیٹو مریض کی تعداد 5 ہوگئی ہے۔ ڈی ایم نے بھوئی کلکٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں کہا تھا کہ باہر سے آنے والوں کے رابطہ میں آئے لوگوں کو بھی جانچ کے لئے بھیجا جائے۔

محکمہ صحت کی ٹیم اب گاؤں گاؤں بھی پہونچ چکی ہے اور وہ اپنی محنت میں کوئی کمی نہیں کررہی ہے ۲۴؍ گھنٹے ڈاکٹر اسی مہم میں لگے ہیں جہاں بھی متاثرین کی تعداد دیکھ جاری ہے وہاں کے علاقہ کو ہاٹ اسپاٹ قرار دے کر سیل کیا جارہا ہے ساتھ ہی کورنٹین میں رکھے لوگون کی رپورٹ منفی آنے کے بعد انھیں گھروں کو واپس کیا جاتا ہے۔

اجے کمار للوکی رہائی کے لئے باورچی خانہ چلا کر شروع کیا ستیہ گرہ

(سالار غازی)

امروہہ: شہر کے ہاٹی نگر میں کانگریس پارٹی کے ضلع دفتر میں کانگریس پارٹی کے ضلع صدر اومکار سنگھ کٹاریہ اور شہر صدر پرویز عارف عرف ٹینٹو کی سربراہی میں ایک کارلڈ باورچی خانے کا آغاز کیا اور بتایا کہ ہماری پارٹی کے ریاستی چیئرمین اجے کارلو کو صرف اس وجہ سے جیل میں ڈالا گیا کہ وہ غریبوں اور مساکین کی خدمت، ان کو کھانا کھلانے اور مہاجر مزدوروں کے لیے بسوں کا بندوبست کرنے کی بات میں مصروف تھے۔

لہذا ہم نے آج گاندھیائی طریقہ اپنایا ہے۔ اور حکومت کے ظلم وستم کا جواب دینے کے لئے ہم نے خدمت ستیہ گرہ شروع کی ہے ،جس کا نام ہم نے اجے کارلو رسوئی رکھا ہے، ہزاروں لوگوں کو کھانا فراہم کرے گا۔ ہماری خدمات 12 جون تک مسلسل جاری رہیں گی۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے سینئر قائدین ڈاکٹر سراج الدین باغی، سلیم خان ایڈوکیٹ، حاجی خورشید انور، فیض عالم راعینی وغیرہ موجود تھے۔

اہل محلّہ نے شربت کی سبیل لگا کر راہ گیروں کی بجھائی پیاس

(پی این این)

سنبھل: اگرچہ کے لاک ڈاؤن میں کچھ شرائط کے ساتھ مختلف سرگرمیوں کی اجازت دی گئی مگر ایسے میں سماجی اراکین خدمت خلق کرنے میں پیچھے نہیں ہیں انھوں نے اس موقع کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کی پیاس بجھائی ہے۔ اب جبکہ ہائے گرمی ہائے گرمی کی صداؤں سے شہر کا کونہ کونہ گونج رہا ہے جس طرف جائیں گرمی کی شدت کا ذکر ہے اس لئے گرمی کی شدت کو دور کرنے کے لئے ابھی بھی جگہ جگہ شربت کی سبیل کا سلسلہ جاری ہے شہر کی کچھ سماجی تنظیمیں اب بھی اس کام کو انجام دے رہی ہیں سراے ترین پیلا کھدانہ میں محلّہ کے نوجوانوں کی جانب سے آج شربت کی سبیل لگائی اور راہ گیروں کی پیاس بجھانے کا کام کیا گیا جگہ جگہ پھل بھی تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر سماجی اراکین کا کہنا تھا کہ یہ ایک ثواب کا کام ہے ہماری سمیتی سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہے اور آئندہ بھی ایسے کام کرے گی آج کی سبیل کا مقصد راہ گیروں کی پیاس کو کم کرنا تھا انھوں نے کہا اگرچہ کے موسم مین کچھ بہتری ہوگئی ہے مگر اس طرح کی سبیلوں کی مزید ضرورت ہے ساتھ غرباء میں پھل وغیرہ تقسیم کئے جائیں۔

مختصر مختصر

سدھارتھ نگر میں ممبئی سے واپس آیا مہاجر کورونا متاثر

(یو این آئی)

سدھارتھ نگر: نیپال کی بین الاقوامی سرحد سے ملحق اترپردیش کے سدھارتھ نگر ضلع میں ممبئی سے گھر واپس آئے ایک مہاجر مزدور کے جمعہ کو کورونا سے متاثرہ ملنے کے بعد ضلع میں اس بیماری کے مریضوں کی تعداد بڑھ کر 142 ہوگئی ہے۔ چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر سیما رائے نے جمعہ کو یہاں کہا کہ شہرت گڑھ تحصیل کے برولی گاؤں میں رہنے والے متاثرہ ملے مزدور کو ممبئی سے گھر واپس آنے کے بعد شہرت گڑھ تحصیل میں رہنے والے متاثرہ ملے مزدور کو ممبئی سے گھر واپس آنے کے بعد شہرت گڑھ تحصیل ہیڈ کوارٹر پر واقع سنٹر میں کورونا ٹیسٹ کیا گیا تھا جسے آج علاج کے لئے کووڈ-19 وارڈ پور بھیج دیا گیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ آج کورونا سے مشتبہ مزدروں کے 113 نمونے جانچ کے لئے بھیجے گئے جبکہ 16 مریضوں کو علاج کے دوران ٹھیک ہونے پر گھر بھیجا گیا۔ ضلع میں اب تک متاثرہ ملے 142 مریضوں میں سے تین کی علاج کے دوران موت ہوچکی ہے اور 93 کو ٹھیک ہونے پر ان کے گھر بھیجا جاچکا ہے جبکہ باقی بچے 46 مریضوں میں سے آج کووڈ-19 وارڈ پور، سات خلیل آباد، 17 کا رودھولی، دس کاسیتی، تین کا گورکھ پور میڈیکل کالج اور ایک کا بنجے گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس لکھنو میں علاج چل رہا ہے۔ ضلع میں اب تک کورونا کے 3240 مشتبہ نمونوں کی جانچ کی گئی ہے اور 196 نمونوں کی جانچ رپورٹ کا انتظار ہے۔

تربوز سے بھرے کنٹینر سے ساڑھے چار کروڑ کی سمیک برآمد

شاملی: اترپردیش کی شاملی پولیس نے منشیات فروش گروہ کے دو ارکان کو ہفتہ کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ساڑھے چار کروڑ روپے مالیت کی منشیات 'سمیک' برآمد کی ۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ودیت جیسوال نے بتایا کہ گروہ کے رکن بریلی کے رہنے والے شہباز اور دینیش کمبنر نے تربوزوں کی آڑ میں منشیات لے کر پنجاب جارہے تھے۔ تھجانہ تھانہ علاقہ کی بڈوئی چیک پوسٹ پر پولیس نے اہم اطلاع پر چیکنگ کے دوران تربوزوں سے بھرے ایک کنٹینر میں چھپا کر رکھی گئی ساڑھے چار کلوگرام سمیک برآمد کی۔

خود کفیل بنانے کے لئے دی جائے گی موٹر ڈرائیونگ کی تربیت

(پی این این)

امروہہ: حبیب منصور ایجوکیشن سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر اور جنتا موٹر ڈرائیونگ ٹریننگ اسکول کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر انیل کمار جگا ممبر، ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی، مسٹر مرلین منصوری نے ضلع آفیسر مسٹر ابھیش شرما سے ملاقات کی۔

بے روزگار شہریوں کو خود انحصار کرنے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر کو ایک تجویز پیش کی گئی۔ جس میں ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کے ممبر مسٹر انیل کمار جگا نے بتایا کہ ہندوستان میں تقریباً 10 لاکھ ہنر مند موٹر گاڑی ڈرائیوروں کی کمی ہے۔ ایک خود انحصار ہندوستان کی حیثیت سے لاک ڈاؤن 19 کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کے مدنظر مطالبہ کیا گیا کہ مہاجرین کے لئے بطور مفت ہنر مند ڈرائیور بطور معزز وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کریں۔

مذکورہ بالا مفت تربیت صحیب منصور ایجوکیشن سوشل ویلفیئر سوسائٹی کا کام کرے گی۔ جنتا موٹر ڈرائیونگ اسکول کرے گی۔ تاکہ مہاجر شہری گاڑی چلانے سے اپنی اور اپنے کنبوں کی دیکھ بھال کرسکیں۔ جس کے لئے بیرون ملک مقیم شہریوں کو ڈسٹرکٹ آفیسر کے دفتر میں قائم کردہ ملازمت کے اندراج سیکشن میں اندراج کرانا ہوگا۔ ہر ماہ پندرہ شہری تربیت حاصل کرسکیں گے۔ یہ پروگرام 31 دسمبر 2020 تک جاری رہے گا۔ اور اسسٹنٹ ڈیرکٹر ٹرانسپورٹ آفیسر امروہہ کی ہدایت پر تربیتی پروگرام مکمل کریں گے۔

پولیس لائن میں شجرکاری کرکے ہریالی بڑھانے پر دیا گیا زور

رام پور: عالمی شجرکاری دوس کے موقع پر جسمانی فاصلہ کا خیال رکھتے ہوئے اترپردیش پولیس فیملی ویلفیئر ایسوی ایشن واما سارتھی کے زیر اہتمام ریزرو پولیس لائن رام پور میں پریوارگیان کی صدر پریہ وتم زوجہ کپتان پولیس رام پوشنکن گوتم آ کانشا زوجہ معاون پولیس سپرنٹنڈنٹ ستہ جیت گپتا اور سیما زوجہ ایڈیشنل ایس پی اروِن کمار سنگھ کے ذریعہ مختلف پروگرام کرکے شجرکاری کی گئی۔ بچوں کو بھی پیڑ پودے لگانے اور ہریالی چہار جانب بڑھانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ پیڑ پودے لگانے کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا گیا۔ ساتھ ہی پانی کی بربادی نہ کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔

مومن انصار سبھا کے عہدیداران کا ادا کیا شکریہ

(پی این این)

امروہہ: مومن انصار سبھا کی کاوشوں کی وجہ سے دوسرے اضلاع سے امروہہ بحفاظت ان کے گھر پہنچے اور غریب مزدوروں نے ضابطوں کے مطابق 21 دن کے کوارنٹین کو 21 دن مکمل ہونے پر ہار پہنا کر اور پگڑی پہنا کر ریاستی جنرل سکریٹری یاسر انصاری اور ان کی ٹیم کو عزت بخشی۔ اس موقع پر ضلع صدر شاکر انصاری نے کہا کہ مومن انصار سبھا غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لئے کام کرتی رہی ہے، ہمیشہ کی طرح مستقبل میں بھی یہ غریب/ مظلوم لوگوں کے لئے کام کرتی رہے گی۔

ریاستی جنرل سکریٹری یاسر انصاری نے مزدروں سے کہا کہ ان کی اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے ، مزدوروں کو ان کے آبائی ضلع امروہہ لانے میں ان کی جو بھی مدد کی گئی تھی وہ ان کا فرض تھا، جسے انہوں نے پورا کیا، خدمت مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ صدر ایم اطہر انصاری نے مومن انصار سبھا امروہہ کی جانب سے اترپردیش قومی صدر ایم اکرم انصاری، ضلع انتظامیہ بھدوئی/ امروہہ، ایم ایل اے امروہہ/ سابق منسٹر حاجی محبوب علی اور مسلم کمیٹی امروہہ اور دیگر کا بھی شکریہ ادا کیا۔

کوئنسلر/ضلعی نائب صدر عبدالجبار نے کہا کہ مومن انصار سبھا امروہہ کی ٹیم ہمیشہ آپ کی خوشی اور غم میں شریک ہوئی اور غریبوں ، مزدروں اور بے سہارا لوگوں کے حقوق کے لئے جدوجہد کرتی رہے گی۔ کلیل انصاری اور محمد ارشاد نے باہر سے مزدروں کی نمائندگی کرتے ہوئے یاسر انصاری ، شاکر حسین انصاری ، عبد الجبار ، اکیل انصاری ، اطہر انصاری ، شہاب الدین صدیقی اور محمد راشد کو پھول پہنا کر اور پگڑی پہنا کر عزت دی۔

اعظم خاں کی اگلی سنوائی 9 جون کو

رام پور: رکن پارلیمنٹ سپا لیڈر محمد اعظم خاں کے دو معاملوں میں آج پھر ایم پی/ ایم ایل اے اسپیشل کورٹ میں سنوائی ہوئی ہے۔ ان میں کرائم نمبر 586 تھانہ گنج اور کرائم نمبر 176 تھانہ عظیم نگر سے متعلق مقدمے تھے۔ جس پر یوپی سرکار کے وکیل اے اے ڈی دی اوکر اور دہلی سے اور اعظم خاں کے وکیل خلیل اللہ خاں کی دو معاملوں رایم پی/ ایم ایل اے اسپیشل کورٹ میں کافی دیر جرحس ہوئی۔ جس کے بادان معاملوں میں عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے جو دیر شام تک آسکتا ہے۔ جبکہ دشمن املاک آراضی معاملے میں جرائم نمبر 312/19 جس میں عبداللہ اعظم، اعظم خاں، ڈاکٹر تنزین فاطمہ بھی ملظم ہیں۔ اس مقدمے میں کوئی سنوائی نہیں ہو پائی اور آئندہ سنوائی کی تاریخ 9 جون رکھی گئی ہے۔

ترک کی زد میں آکر خاتون کی موت

رائے بریلی: اترپردیش میں رائے بریلی کے گرونجشش گنج علاقہ میں ہفتہ کو تیز رفتار ٹرک کی زد میں آنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مسٹر کیدارے رہائشی سوریہ پرتاپ پانڈے کی اہلیہ رام سوا (60) گرونجشش علاقہ میں سڑک کی دوسری جانب بینک جاری تھی۔ اسی درمیان اچانک تیز رفتار ٹرک نے اسے کچل دیا۔ حادثہ میں موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

کل سے کھلیں گی عبادتگاہیں، بزرگ اور بچے گھروں پر کریں گے عبادت

(پی این این)

رام پور: ریشن میں 25 مارچ کو لاگو لاک ڈاؤن کے بعد تمام مذہب گاہوں، بازاروں ،اسکولوں، تعلیم گاہوں کو بند کردیا گیا تھا جس سے زندگی ایک مقام پر سٹ کررہ گئی تھی۔ لاک ڈاؤن ختم ہونے کے بعد زندگی کو معمول پر لانے کیلئے قواعد وضوابط شروع ہوگئے ہیں ۔شہر سمیت ضلع کے بازاروں کو کھولا جارہا ہے مگر ہر جگہ میں بہت سی باتوں کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔

کورونا وائرس کے چلتے ملک کی تمام عبادتگاہوں کو بند کردیا گیا تھا۔ 8 جون (کل) سے مسجد، مندر، گردوارہ، چرچ، گرجا وغیرہ کو کھول دیا جائے گا۔ تمام عبادتگاہوں کے منتظمین کیلئے ضروری کیا گیا ہے کہ وہ عبادتگاہ میں داخل ہونے کے دوران ہاتھ منھ دھونے کا معقول بندوبست کریں، جسمانی فاصلہ کا خیال رکھتے ہوئے عبادت کریں، ہر جگہ پر فیس ماسک اور گلپس ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عقیدتمند موجود تھے وہ گھر پر عبادت کریں۔

عقیدتمندوں کو کسی بھی طور پر تبرک (پرساد) تقسیم نہیں کیا جائے گا، نہ ہی کسی بھی طرح کا پاک جل کسی پر چھڑکا جائے گا۔ اجتماعی بھجن وغیرہ پر پابندی عائد رہے گی۔ پوجا اور نماز کیلئے اپنی چٹائی، مصلے ساتھ لانا ہوں گے۔ ان مقامات پر سینی تائزیشن کرنا بے حد ضروری ہوگا۔ علمائے کرام نے شہباز اور دینیش کمبنر میں تربوزوں کی آڑ میں منشیات لے کر پنجاب جارہے تھے۔ تھجانہ تھانہ علاقہ کی بڈوئی چیک پوسٹ پر پولیس نے اہم اطلاع پر چیکنگ کے دوران تربوزوں سے بھرے ایک کنٹینر میں چھپا کر رکھی گئی ساڑھے چار کلوگرام سمیک برآمد کی۔

"خبروں کا کوئی مرکز بنانے کے لیے ایک آواز سچ کی آواز بنانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

عازمین حج کو سعودی حکومت کے حتمی فیصلہ کا کرنا چاہئے انتظار

عالمی وباء کورونا کے سبب سفر حج کو لیکر خادم الحجاج نے کہا کہ ہمیں امید افزا خبر کا منتظر رہنا چاہئے

(سمیر چودھری)

دیوبند: عالمی وباء کورونا کے سبب اس سال سفر حج بھی مشکل میں پھنستا نظر آرہا ہے، جس سے اس سال حج بیت اللہ کی خواہش رکھنے والے افراد میں سخت مایوسی پائی جارہی ہے، وہیں حج کمیٹی آف انڈیا نے گزشتہ روز ایک سرکلر جاری کر کے عازمین سے اپنی رقومات واپس لینے کی بات کہی ہے۔ جس پر خدام حجاج کا ردعمل سامنے آیا ہے۔

اس سلسلہ میں خادم الحجاج اور مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ حج 2020 کے سلسلہ میں گزشتہ روز حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے کہا

گیا ہے کہ سعودی وزارت حج کی جانب سے کیونکہ ابھی تک حج 2020 کے سلسلہ میں کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیا گیا اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا نے یہ فیصلہ کیا ہے جو عازمین اپنی رقم واپس لینا چاہتے ہیں وہ ضروری کاغذی کارروائی مکمل کر کے اپنی صدفی صد رقم واپس لے سکتے ہیں لیکن، انہوں نے کہا کہ یہ اعلان مشتبہ ہے کیونکہ گزشتہ 13 / مارچ کے بعد سے خادم حرمین شریفین اور سعودی وزارت حج کی طرف سے حج کے سلسلہ میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ سعودی حکومت کی وزارت حج نے 2020 کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ کا اعلان کرنے کے لئے 15 جون کی تاریخ مقرر کر رکھی تھی لیکن تازہ اطلاعات کے مطابق اب یہ اعلان 21 جون کو کیا جائے گا۔ صدیقی نے کہا کہ عازمین کو جلد سے کام نہ لے کر سعودی وزارت حج کے اعلان کا 21 / جون تک انتظار کرنا چاہئے۔

عازمین اپنی رقومات واپس لینے کے لئے 21 جون کے بعد بھی کارروائی کر سکتے ہیں۔ حج وعمرہ کے ٹریز مولانا داشاد قاسمی کا کہنا ہے کہ عازمین کو صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے سعودی عرب کی وزارت حج کے حتمی فیصلہ کا 21 جون تک انتظار کرنا چاہئے، کیونکہ سعودی عرب سے اس طرح کی امید افزاء خبریں آرہی ہیں کہ وہاں حالات سازگار ہوجانے کی وجہ سے حج 2020 کے لئے تیاریاں شروع کی جارہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس کے سبب سفر حج کی جو امیدیں معدوم ہوگئی تھیں وہ اب جاگنے لگی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ انشاء اللہ اسی سال حج کا موقع میسر آجائے گا۔

پولیس نے شاطر گاڑی چوروں کو کیا گرفتار

(پی این این)

سہارنپور: سہارنپور علاقے کے فتح پور میں پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی، پولیس نے شاطر گاڑی چوروں کو گرفتار کیا ہے، ان کے پاس سے چوری کی دو کار اور 9 موٹر سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں، گرفتار کئے گئے چوروں کے دو دیگر ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اس سلسلے میں ایس پی دیہات ودیا ساگر مشر نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ فتح پور پولیس نے شاطر چور گروہ کے دو ارکان کو کار اور متعدد چوری کی موٹر سائیکلوں کے ساتھ گرفتار کیا ہے، جب کہ گروہ کے دو ارکان موقع سے فرار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ایس پی سہارنپور دیش کمار پی کی ہدایت پر چوروں کی گرفتاری کے لئے چلائی جارہی مہم کے تحت ایس پی دیہات ودیا ساگر مشر کی قیادت میں تھانہ فتح پور پولیس نے دو شاطر گاڑی چور مکرم ولد گلفام، عرفان ولد عثمان کو بسدے کے فتح پور روڈ پر بند پڑے فارم ہاؤس سے رات کے وقت گرفتار کیا ہے، جن کے پاس سے پولیس نے دو کاریں اور 9 موٹر سائیکلیں برآمد کی ہیں، جب کہ موقع سے ان کے دو دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جن کی گرفتاری کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس گینگ کے یہ ارکان اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر سہارنپور ضلع میں ہی نہیں بلکہ دوسرے اضلاع میں بھی گاڑیاں چوری کر کے ان کی نمبر پلیٹ بدل کر ان کی سستی قیمتوں میں فروخت کر دیا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس گروہ کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس ان کے پیچھے کافی دنوں سے لگی ہوئی تھی، گزشتہ رات پولیس کو یہ کامیابی ملی ہے۔

مہوبہ میں ٹیچر کی مشتبہ حالت میں موت

(یو این آئی)

مہوبہ: اترپردیش میں مہوبا ضلع کے چرکھاری علاقہ میں کوسل اسکول کے ایک ٹیچر نے مشتبہ طور پر ہری شنکھا کرخودکشی کرلی۔ پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دیش کمار نے بتایا کہ پسر متھا گاؤں کے رہنے والے ٹیچر برج لال کشواہا (38) سوپا کے نزدیک واقع ایک فارم ہاؤس کے سامنے جمعہ کی شام سڑک پر بے ہوش حالت میں ملا۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچے رشتہ دار اسے علاج کے لئے فوری طور پر چرکھاری کے جوائنٹ اسپتال لے کر پہنچے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی ٹیچر یہاں مشرقی سیکنڈری اسکول کو ڈار میں تعینات تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیچر کی خودکشی کرنے کی وجہ صاف نہیں ہے۔ پولیس نے اس کی موت کے اسباب کا پتہ لگانے کے لئے لاش کو پنچنامہ کر کے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا ہے۔ متوفی کی بیوی نیتو کشواہا پرائمری اسکول کھریلا میں ٹیچر ہے۔ نیتو کے مطابق برج لال نے زہر کھانے سے پہلے موبائل فون پر اپنے رشتہ داروں کو اس کی اطلاع دی تھی۔

ضلع کے تمام سرکاری ملازمین آیوش کوچ کو ویڈ ایپ ڈاؤن لوڈ کریں: ضلع مجسٹریٹ

(پی این این)

مرادآباد: ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ نے بتایا ہے کہ اترپردیش حکومت نے "آیوش کوچ کو ویڈ" کے نام سے ایک موبائل ایپ جاری کیا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ عوامی صحت کے نقطہ نظر سے اس اہم ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور استعمال کرنے کے لئے موثر کارروائی کی جائے گی۔

ضلع مجسٹریٹ نے تمام سرکاری محکموں اور کلکٹریٹ کے تمام دفتروں میں کام کرنے والے ملازمین و افسران کو اپنے موبائلوں میں صحت عامہ کے پیش نظر صوبائی حکومت اور کمشنر مرادآباد کی ہدایات کے تناظر میں ہدایت کی ہے۔

"آیوش کوچ کو ویڈ" ایپ کا لازمی ڈاؤن لوڈ مجاز افسر کے توسط سے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کو فراہم کرنا چاہئے کہ مذکورہ ایپ کو متعلقہ دفاتر میں کام کرنے والے تمام اہلکاروں اور افسران نے اپنے موبائلوں میں ڈاؤن لوڈ کر لیا ہے۔

بلند شہر میں کورونا کے سات نئے معاملات کی تصدیق

(یو این آئی)

بلند شہر: اترپردیش کے بلند شہر میں کورونا سے متاثرہ سات نئے معاملات کی شناخت کے بعد ضلع میں کووڈ-19 سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 170 ہوگئی ہے۔

اے سی ایم او ڈاکٹر روہتاباد نے سنیچر کو بتایا کہ سکندرآباد ایمبولنس سروس پر تعینات ڈرائیور کی رپورٹ کورونا پازیٹو آئی ہے۔ اس کے علاوہ گلاوٹی علاقہ کے محلّہ پیر خان میں رہنے والی دو عورتیں بہوئوں اور محلّہ بڑا میں رہنے والی خاتون کی رپورٹ پازیٹو بھی ہے جبکہ قصبہ پہاسو علاقہ کے گاؤں کیرت پور میں رہنے والی ایک خاتون اور دہلی سے علاج کرانے بلند شہر آئے ایک شخص کی رپورٹ بھی پازیٹو ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام کورونا پازیٹو کو کووڈ ایل-1 ہے پی اسپتال چنا مقیم پور علاج کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک ملے مجموعی متاثرین میں سے پانچ کی موت ہوچکی ہے جبکہ 101 کو ڈسچارج کیا جاچکا ہے۔

ایک کروڑ لوگوں کے لئے روزانہ روزگار پیدا کیا جائے: یوگی

لکھنؤ: اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک انقلابی پلان تیار کر کے 15 جون سے 30 جون تک روزانہ ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ مسٹر یوگی نے ہفتے کے روز اپنی سرکاری رہائش گاہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ان لاک نظام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ 15 جون اور 30 جون کے درمیان روزانہ ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے ایکشن پلان تیار کیا جانا چاہئے۔ اس ایکشن پلان کے کامیاب نفاذ کے لئے تمام متعلقہ محکمے اپنی سرگرمیوں اور کاموں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس عرصے کے دوران زراعت اور محکمہ جنگلات کو پودے لگانے کے لئے گڈھے کھودنے، پردھان منتری سڑک یوجنا، پنچایت ڈیم کی تعمیر، جل جیون مشن سے منسلک کاموں سمیت جگہ کام کرتے ہوئے روزگار پیدا کریں۔

درخت پر لٹکی ہوئی عاشق جوڑے کی لاش برآمد

مرادآباد: اترپردیش کے مرادآباد کے ٹھاکردوارہ علاقے میں ہفتہ کو عاشق جوڑے نے کھیت کے کنارے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ نڈیشورگاؤں کے رہنے والے ایک پریمی جوڑے کی نعش لٹکی ہوئی ملی۔ کھیت سے کچھ دوری پر رائیس کے کھیت میں گاؤں کی رہنے والی نرما کی لاش بھی پھانسی پر لٹکی ہوئی پائی گئی۔

انتظامیہ نے بازاروں میں پہنچ کر ماسک پہننے کیلئے کیا بیدار

بغیر ماسک پہنے چلنے والے بائک سواروں کے کاٹے چالان، دیا سخت انتباہ

(پی این این)

دیوبند: عالمی وباء کورونا کے سبب گزشتہ دو ماہ لاک ڈاؤن میں راحت ملنے کے بعد بازاروں میں لوگوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی، جس کے بعد انتظامیہ نے بازاروں میں پہنچے لوگوں کو ماسک لگانے کے تئیں بیدار کیا۔

اس دوران جہاں بڑے بزرگوں اور بچوں کو گھروں میں ہی رہنے کی ہدایت کی گئی ہے وہیں ماسک کے بغیر گھومنے والے لوگوں کو سخت انتباہ دیا گیا، اتنا ہی نہیں بلکہ بغیر ماسک پہنے بائک چلانے والوں کے چالان بھی کاٹے گئے۔ اتلاک 1 / کے نفاذ کے دوران بازاروں کو کھولنے کی اجازت کے بعد اب لوگ بازاروں میں آرہے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر لوگ اور کاروباری کورونا سے بچنے کے لئے ماسک کا استعمال کررہے ہیں، مگر کچھ لوگ ماسک کے بغیر سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔

آج پولیس ٹیم کوتوالی انچارج گیہ دت شرما کی قیادت میں بازاروں میں پہنچی اور بغیر ماسک پہنے چلنے والے لوگوں کو سڑک پر ہی متنبہ کیا گیا۔ اسی دوران کچھ بزرگ تاجروں سے انتظامیہ نے ان کی دکانوں پر ملاقات کر کے انہیں فی الحال گھروں میں ہی رہنے کی ہدایت کی۔ اس دوران ماسک کے بغیر بائک پر سوار لوگوں کی باگھوں کے چالان کاٹے گئے، ساتھ ہی یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر اگلی بار ماسک کے بغیر ملے تو ان کی گاڑیاں پکڑ کر سیزر کی جائے گیں۔

کوتوالی انچارج گیہ دت شرما نے کہا کہ ایس ایس پی سہارنپور دیش کمار پی کے حکم پر مہم چلا کر لوگوں کو بیدار کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بغیر ماسک کے سڑکوں پر گھومنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

عدالت میں عرضی گزاروں کو داخلہ نہ ملنے پر وکلاء ناراض

2 ماہ بعد ہفتے کے روز کھولی گئی عدالت، وکلاء اور منشیوں کو ملی داخلہ کی اجازت

(پی این این)

دیوبند: کورونا انفیکشن کی وجہ سے گزشتہ 70 دنوں کے بعد عدالت کو سینفائز کر کے آج کھولا گیا، مالانکہ عدالت کھلنے کے بعد سول کورٹ احاطہ میں قانونی چارہ جوئی حاصل کرنے والے لوگوں کے داخلے پر پابندی لگے رہنے پر وکلاء نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ اگر قانونی چارہ جوئی حاصل کرنے والے لوگ عدالت کے احاطے میں نہیں آئیں گے تو پھر عدالت کھولنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ آج جاری پریس نوٹ میں سرینڈر پال سنگھ ایڈوکیٹ نے کہا کہ کسول کورٹ کے احاطے میں صرف وکیلوں اور منشیوں کو ہی داخلہ دیا جارہا ہے جبکہ قانونی امداد حاصل کرنے والوں اور عرضی گزاروں کے داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایسا انتظام بنانے سے بہتر یہی ہے کہ عدالتیں مکمل طور پر بند رہیں۔ اس دوران ایڈوکیٹ سدیش شرما، سمیل کمار، دیپن کانت اور نریت سنگھ موجود رہے۔ وہیں سول بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈوکیٹ رویندر پنڈیر اور جنرل سکریٹری دیش دیپک تیاگی نے کہا کہ عدالت میں اس وقت صرف فوری کام ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانونی چارہ جوئی حاصل کرنے والے عرضی گزار اپنے وکیل سے عدالت کے احاطے کے باہر یا اپنے وکیل کے گھر یا دفتر میں مل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال اگر یہ لوگ عدالت میں پیش نہیں ہوتے تو ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔

ریڈزون سے باہر والے بازار کھولنے سے لوگوں کی لاپروائی، کورونا کے مریضوں میں اضافہ

(پی این این)

مرادآباد: کورونا وائرس کی زد میں آنے سے بچنے کیلئے مقامی انتظامیہ و پولیس اپنی تمام تر کوششوں میں مصروف ہے، اس کے باوجود عام لوگ اس کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں اور سماجی دوریاں بنانے کے بجائے ایک دوسرے سے اپنی نزدیکیوں کا اظہار برابر دکھائی دے رہا ہے۔

حالانکہ بازاروں میں ماسک اور ہینڈ سینی ٹائزر بکری والی دوکانوں پر ہی بھیڑ نظر آرہی ہے باقی کاروباری دوکانوں پر کم ہی خریدار دکھائی دئے۔ ضلع انتظامیہ نے ان بازاروں کو کھولنے کے آرڈر کردئے ہیں جو ریڈزون سے باہر ہیں۔

یہاں خریداری کرنے والے وہ احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کر رہا رہے ہیں جو ان کو بتائی گئی ہیں۔ ان مقامات پر پولیس سختی برت رہی ہے اور لوگوں کو بیدار بھی کر رہی ہے اس کے باوجود اس وائرس کے متاثر کی تعداد متواتر بڑھ رہی ہے۔ متاثرین کی جانچ جلد سے جلد ہو جائے اس کیلئے ضلع اسپتال میں پیتھ لیب کا کام تقریباً مکمل ہوگیا ہے۔ جو کہ پیر سے اپنا کام شروع کردے گی۔ ابتداء میں کورونا کے تشویش ناک مریضوں کی تفتیش کی جائے گی جس سے اس کی جانچ کے بعد فوراً علاج شروع کیا جاسکے۔ ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ کی کوششوں سے اس لیب کی تعمیر ممکن ہوسکی ہے۔

گزشتہ شام تک ملی رپورٹ کے مطابق ۱۷۰ افراد کی جانچ رپورٹ میں ایک درجن لوگوں کے مثبت ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ ایسے تمام محلوں میں جہاں پر کورونا مثبت مریض ملے ہیں ان علاقوں کو بند کرا دیا گیا ہے ان محلوں میں گزرگاہوں پر بیریکیڈنگ لگا دی گئی ہیں علاقوں کو سینفائز کرایا جارہا ہے اس کے ساتھ ہی دیگر لوگوں کی بھی جانچ کرائی جارہی ہے۔ پولیس کی جانب سے بھی سخت اقدامات کئے جارہے ہیں۔ جو لوگ بھی کورونا کے اس وقت میں لگائے گئے قوانین کی خلاف ورزی کررہے ہیں ان کے خلاف پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ اس دوران پولیس نے چیکنگ کر کے تقریباً ۶۵ گاڑیوں کا چالان کاٹا۔ بلاوجہ گھر سے نکلنے والوں پر کارروائی کی جارہی ہے۔ ایسے لوگوں کے خلاف مختلف تھانوں میں مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ سی ایم او ڈاکٹر ایم سی گرگ کے مطابق جن لوگوں کی رپورٹ درست ہے ان کو اسپتال سے ڈسچارج کیا جارہا ہے وہ لوگ چودہ دن تک ہوم کوارنٹین میں رہیں گے۔

چھوٹے بچوں کو گھروں کے اندر رکھنا والدین کی ذمہ داری: ریحانہ پروین

(پی این این)

مرادآباد: ہینڈی کرافٹ ڈیولپمنٹ سوسائٹی نے آج پرائمری اسکول (بالک) کسرول میں تھانہ فقیلوہ مفتی ٹولہ ساکن محترمہ ماریہ حسین نے اسکول کے بچوں کو ماسک، بسکٹ، چاکلیٹ اور جوتقسیم کئے۔

اتر پردیش سرکار کی ہدایات کے مطابق لوک ڈاؤن کے چلتے پرائمری اسکولوں میں گزشتہ ماہ سے مڈ ڈے میل کی تقسیم کے لئے والدین کا اکاؤنٹ نمبر، آدھار وغیرہ مرتب کیا جارہے ہیں، ساتھ ہی بچوں کے والدین کے موبائل میں "آرگیہ سیتو ایپ" ڈاؤن لوڈ بھی کیا جارہا ہے۔

اس موقع پر سوسائٹی کے کارکن نعمان منصوری نے کورونا وائرس سے متعلق سرپرست حضرات کو تفصیل سے معلومات کرائی۔ سماجی خدمت گار ماریہ حسین نے بچوں کو ماسک، بسکٹ، چاکلیٹ و جوز کے پیکٹ تقسیم کئے۔ اسکول کی پرنسپل ریحانہ پروین نے والدین سے اپیل کی وہ ماسک کے نہ خود گھر سے نکلیں اور نہ اپنے گھر والوں کو نکلنے دیں اور اپنے چھوٹے بچوں کو اپنے گھروں کے اندر ہی رکھیں، گھروں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور بیمار ہونے پر فوراً ڈاکٹر وٹھکمحبت کے اہلکاروں کو مطلع کریں۔ اس موقع پر کونسلر شیر علی، سمیرا حسن، علینا، لائبا، عمار، اسکول ٹیچر نازیہ سلطانہ اور اسکول انتظامیہ کے عہدیداران موجود رہے۔

نمازیوں کے بیچ سڑک پر دوی کے مطابق مسجدوں میں نماز ادا کرنے کی دی جائے اجازت: حاجی اقبال

(پی این این)

مرادآباد: کورونا وبا کے چلتے لگے لوک ڈاؤن میں پورے ملک کی معیشت کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی بھی رک گئی، اس بیچ مذہبی عبادت گاہوں کو بھی پابندیاں جھیلنی پڑیں۔ مساجد میں صرف پانچ ہی لوگوں کو نماز ادا کرنے کی اجازت ہے۔ وہ ماہ سے زائد چلی ان پابندیوں میں حکومت ہند و صوبائی حکومت کی جانب سے ایک ہفتہ قبل کچھ راحتیں گرین زون و ریڈ زون کو دیں گئیں جبکہ ریڈ زون میں ابھی بھی یہ پابندیاں جاری ہیں۔ مذہبی عبادت گاہوں میں بھی ابھی یہی سلسلہ چل رہا ہے۔

حکومت اب کچھ پابندیوں کے ساتھ کاروباری اداروں و مذہبی عبادت گاہوں میں عبادت کرنے کے لئے نظام بنانے جا رہی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مندر ہو یا مسجد، گردوارہ ہو یا گرجہ گھر سب کو سینیٹائز کیا جائے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ مندر میں پوجا کے وقت جو سرکل بنائے جائے گیں انہیں میں رہ کر اپنی پوجا ارچنا کریں۔ پانچ لوگوں سے زیادہ ایک وقت میں لوگ اکٹھا نہ ہوں۔ اس ملاوت ہے اس لئے مسجد کی صفائی کے لئے کوئی اور بہتر طریقہ مختص کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں صاف صفائی نصف ایمان کا درجہ رکھتی ہے اس لئے ہر مسلمان یہ جانتا ہے کہ صفائی کتنی اہم ہے۔ واضح ہو کہ لاک ڈاؤن ختم ہونے پر اَن لاک ون لاگو ہونے کے بعد سرکار کے ذریعہ 8 / جون سے عبادت گاہوں کو کھولے جانے کا اعلان کردیا گیا ہے جس میں حکومت کی جانب سے 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں اور 10 سال تک کے بچوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بے ضرورت گھروں سے نہ نکلیں۔

عبادت گاہوں میں بنا ماسک لگائے جانے پر پابندی رہے گی، عبادت گاہوں میں داخل ہونے سے پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھوئی، یعنی سینی ٹائز کرنا، بھی کو آرگیہ سیتو یا آیوش کوچ کو ویڈ ایپ کا ڈاؤن لوڈ کرنا ضروری ہوگا۔ عبادت گاہوں کے احاطے میں کسی طرح کی مجلس کرنے و کسی گرنتھ یا کتاب کو پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ آنے اور واپس جانے کے لئے الگ راستہ کا انتظام کرنا ہوگا۔

مختصر مختصر

9 جون سے کھلے گا لکھنؤ کا چڑیا گھر

(یو این آئی)

لکھنؤ: اترپردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کا واجد علی شاہ چڑیا گھر 9 جون سے کھلے گا لیکن ابھی اس میں آن لائن ٹکٹ لینے والوں کو ہی داخلہ مل سکتا ہے۔ چڑیا گھر کی جانب سے ہفتہ کو یہاں جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آنے والے ناظرین کو ماسک لگانا لازمی ہوگا۔ مین گیٹ پر لوگوں کی تھرمل اسکریننگ کی جائے گی اور صحت مند ہونے پر ہی اندر جانے دیا جائے گا۔ کھانے پینے کی چیزیں اندر لے جانا ممنوع ہوگا۔ چڑیا گھر کے اندر فوڈ کورٹ یا چھلی گھر میں زیادہ بھیڑ جمع ہوتی ہے اس لئے اسے بند رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ریل گاڑی اور بیٹری کی گاڑی بھی نہیں چلے گی۔ چڑیا گھر کو دو دو گھنٹے کے لئے تین شفٹ میں کھولا جائے گا۔ ہر شفٹ میں صرف پانچ سو لوگ ہی اندر جاسکتے ہیں۔

بدعنوانی کے الزام میں تھانہ انچارج معطل

(یو این آئی)

بلند شہر: اترپردیش کے بلند شہر ضلع کے چھتاری تھانہ کے انچارج جتیندر کمار تیواری کو بدعنوانی کے الزام میں لائن حاضر کردیا گیا ہے۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ سنتوش کمار سنگھ نے بتایا کہ چھتاری تھانہ کے انچارج کے خلاف ماتحتوں پر کنٹرول نہ ہونے، عوام میں شبیہ خراب ہونے، بدعنوانی میں ملوث ہونے کی شکایت مل رہی تھی۔ جاچ کرانے پر پہلی نظر میں یہ الزام صحیح پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ انچارج انسپکٹر کی ایمانداری مشتبہ ہونے کی بنیاد پر ان کو لائن حاضر کیا گیا ہے۔ ان کے مقام پر کرائم برانچ کے انسپکٹر بھگیرتھ کمار کو چھتاری تھانہ کا انچارج انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ ڈیوائی اور سکندرآباد کے انچارج انسپکٹر بھی تبدیل کردیئے گئے ہیں۔

مولانا رفیق احمد کے سانحہ وفات پر علماء نے کیا اظہار تعزیت

جماعت اسلامی کے سکریٹری مولانا مرحوم کا انتقال ملک وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان

(پی این این)

دیوبند: جماعت اسلامی ہند کے جنرل سکریٹری مولانا رفیق احمد کے سانحہ ارتحال پر دیوبند کی دینی و مذہبی شخصیات نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے پسماندگان کو تعزیت مسنونہ پیش کی ہے۔ دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے مولانا رفیق احمدؒ کے کی وفات کو امت مسلمہ اور ملک وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم جماعت اسلامی کے ساتھ اخلاص، دیانت اور امانت کے ساتھ وابستہ رہے۔

انہوں نے کہا کہ مولانا رفیق احمدؒ ایک منفرد انداز کلام والے شخص تھے، ان کے حسن اخلاص سے مجبور ہوکر اغیار واجانب بھی ان کی اس صفت حمیدہ کے معترف نظر آتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دارالعلوم وقف دیوبند کے جملہ واراکین نے مرحوم مغفور کے لئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی۔ مولانا سفیان قاسمی نے کہا کہ ہم تمام اہل خاندان و اہل تعلق کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہیں اور اس صبر آزما وقت میں ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دارالعلوم وقف دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جماعت اسلامی ہند کے سابق جنرل سکریٹری مولانا رفیق احمد قاسمیؒ مرحوم جہاں دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فاضل تھے۔ وہیں متین، سنجیدہ اور سلجھے ہوئے مزاج کے انسان بھی تھے، یہی وجہ ہے کہ ان کے حادثہ وفات کو دیوبند میں بھی شدت سے محسوس کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم ایک سلجھے ہوئے بااخلاق انسان تھے، اعتدال اور میانہ روی ان کی فطرت کا حصہ تھا۔ معروف عالم دین مولانا ندیم الواجدی، دارالعلوم وقف کے استاذ مولانا نسیم اختر شاہ قیصر نے کہا کہ مولانا مرحوم باوقار شخصیت کے مالک تھے ان کے مزاج اور طبیعت کی خوبیوں نے انہیں نمایاں کیا، انہیں دیوبند سے نسبت تھی اور انہوں نے اس نسبت کا ہمیشہ خیال رکھا، ان سے جب بھی ملاقات ہوتی تو وہ ہمیشہ محبت اور بلند اخلاقی کا مظاہرہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ کلمی دنیا کو ان کے انتقال سے جو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔

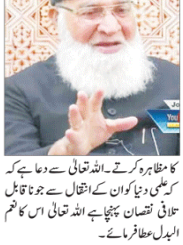

جون کے آخر تک کورونا کے 5 لاکھ شکار ہو جائیں گے؟

شفیق احمد ابن
عبداللطیف آفمی

پچھلے لگ بھگ پانچ مہینے سے پوری دنیا میں کرونا وائرس قہر برپا رہا ہے اور اس کے سب سے بڑے شکار وہی دو ممالک ہیں جو ''سوپر پاور'' ہونے کے دعویدار ہیں ۔ آج کل امریکہ کو دنیا کی سب سے بڑی ''سوپر پاور'' کہا جاتا ہے اور کرونا وائرس کا سب سے بڑا شکار وہی ہو رہا ہے ۔ امریکہ میں کرونا وائرس کے شکار بیس لاکھ کے قریب پہنچ چکے ہیں ۔ اس کے بعد روس ہے جو لگ بھگ پچیس 25 سال پہلے تک ''سوپر پاور'' کہلاتا تھا ، وہاں کرونا وائرس کے شکار لاکھوں کی تعداد پہنچ چکے ہیں۔

5 جون تک ہمارے ملک میں ''کووڈ 19'' کے دو لاکھ سے زیادہ مریض سامنے آچکے ہیں اور ہر گزرتے دن کے ساتھ ان کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے ۔ 30 مئی تک روزآنہ چار ہزار مریض سامنے آرہے تھے ۔ اگلے دن پانچ ہزار اور اس کے اگلے دو دن چھ ہزار اس کے اگلے دن سات ہزار اور اس کے اگلے دن یعنی 5 جون کو آٹھ ہزار سے زیادہ مریض سامنے آئے ۔ ہمارے ملک میں ہر گزرتے دن کے ساتھ جس رفتار سے کرونا وائرس کے شکار بڑھتے جا رہے ہیں اُس کے مطابق 15 جون تک کرونا وائرس کے شکار تین لاکھ اور 30 جون تک پانچ لاکھ شکار ہو سکتے ہیں ۔ اندازہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اگلے دو مہینوں میں کرونا وائرس کے مریض اتنی تیزی سے بڑھیں گے کہ ہندوستان اِس معاملے میں امریکہ کو بھی پیچھے چھوڑ دے گا اور کرونا وائرس کا شکار ہونے والا سب سے بڑا ملک بن جائے گا ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی آبادی امریکہ سے زیادہ گھنی ہے ۔ امریکہ کا رقبہ ہمارے ملک سے لگ بھگ میں گنا زیادہ ہے اور اُس کی آبادی ہمارے ملک سے کم ہے ۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ جتنے بڑے رقبہ میں امریکہ میں جتنے انسان رہتے ہیں اُس سے بیس گنا چھوٹے رقبہ میں ہندوستان میں اُس سے زیادہ انسان بسے ہوئے ہیں ۔ امریکہ میں کرونا وائرس کے تیسرے اسٹیج میں پہنچنے کے کئی مہینوں کے بعد بیس لاکھ کے قریب شکار پہنچے ہیں لیکن ہمارے ملک کی آبادی اتنی گھنی ہے کہ ابھی کرونا وائرس پہلے اسٹیج سے دوسرے اسٹیج میں آرہا ہے تو دس ہزار کے لگ بھگ مریض ملنے لگے ہیں ۔ کرونا وائرس جون کے مہینے میں ہمارے ملک میں دوسرے اسٹیج میں رہے گا اور پھر جولائی کے مہینے میں تیسرے اسٹیج میں پہنچ جائے گا ۔ اُس وقت یہ حال ہوگا کہ ہر روز تیس سے چالیس ہزار مریض سامنے آئے گے اور جولائی کے اختتام تک ہوسکتا ہے کہ کرونا وائرس کے شکار کی تعداد ہمارے ملک میں بیس لاکھ کو بھی عبور کرلے۔

اِس وقت ہمارے ملک کی چند ریاستوں میں ہی کرونا وائرس کی وبا شدید طور سے پھیلی ہوئی ہے

> **اِن اعداد وشمار سے یہ اندازہ ہورہا ہے کہ ہمارے ملک میں ابھی کرونا وائرس پہلے اسٹیج سے دوسرے اسٹیج میں داخل ہورہا ہے اور اُس کا زیادہ اثر ابھی ممبئی ، دھلی اور گجرات میں ہے اور اِن تین ریاستوں میں قہر برپا رہا ہے جبکہ مدھیہ پردیش ، اُترپردیش اور مغربی بنگال میں بھی دھیرے دھیرے کرونا اپنے پیر جما رہا ہے اور ہوسکتا ہے کہ آنے والے چند دنوں میں دوسرے اسٹیج میں داخل ہوجائے اور وہاں بھی قہر برپانے لگے ۔ ریاست بہار ، آندھرا پردیش ، کرناٹک ، تلنگانہ ، جھموں کشمیر ، ہریانہ ، پنجاب اور اُڑیسہ میں کرونا وائرس پہلے اسٹیج سے دوسرے اسٹیج میں جانے کے لئے پر تول رہا ہے اور آنے والے چند دن اِن ریاستوں کے لئے بہت ہی اہم ہوں گے ۔**

۔ اِن میں دہلی، ممبئی اور احمد آباد قابل ذکر ہیں جہاں ''کووڈ 19'' بیماری دوسرے اسٹیج میں داخل ہورہی ہے ۔ زیادہ تر ریاستوں میں کرونا وائرس پہلے اسٹیج میں ہے اور اُن ریاستوں میں کرونا وائرس کے مریض ملنے کی تعداد ابھی سیکڑے میں نہیں پہنچی ہے لیکن وسط جون تک اُن ریاستوں میں بھی حالات بہت خراب ہوسکتے ہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جون کے اختتام تک پورے ہندوستان میں کرونا وائرس دوسرے اسٹیج میں داخل ہوجائے ۔ اُس وقت تک ہوسکتا ہے کہ ہمارے ملک میں کرونا وائرس کے شکار انسانوں کی تعداد پانچ لاکھ تک پہنچ جائے کیونکہ ہمارے پاس امریکہ کی طرح طبی سامان نہیں ہے۔ 5 جون تک ہمارے ملک میں کرونا وائرس کے 207615 مریض سامنے آچکے تھے جن میں سے 5815 موت کا شکار ہوچکے تھے ۔ اُس وقت ریاست مہاراشٹر میں مریضوں کے معاملے میں پہلے نمبر پر تھی اور وہاں 74860 مریض تھے جن میں سے 2587 موت کے گھاٹ اُتر چکے تھے ۔ مہاراشٹر میں ممبئی مریضوں کے معاملے میں سب سے آگے ہے اور وہاں روزآنہ سینکڑوں کی تعداد میں مریض مل رہے ہیں ۔ دوسرے نمبر پر جنوبی ہندوستان کی ریاست تامل ناڈو ہے جہاں کرونا وائرس کے 25872 لوگ کرونا وائرس کا شکار ہوئے ہیں اور اُن میں سے 371 کی موت ہوچکی تھی ۔ تیسرے نمبر پر دہلی ہے جو ہمارے ملک کا دل کہلاتی ہے ۔ یہاں پر 5 تک کرونا وائرس کے 23654 مریض مل چکے تھے جن میں سے 606 موت کا شکار ہوچکے تھے ۔ تیسرے نمبر پر ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کی ریاست گجرات ہے جہاں کرونا وائرس کے 18100 مریض سامنے آچکے تھے جن میں سے 1122 کی موت ہوچکی تھی ۔ ریاست راجستھان میں کرونا وائرس کے 9652 ملے تھے جن میں سے 209 موت کا شکار ہوچکے تھے۔

ریاست اُترپردیش اور مدھیہ پردیش میں 5 جون کرونا وائرس دوسرے اسٹیج کی طرف بڑھ رہا تھا ۔ مدھیہ پردیش میں 8588 مریض ملے جن میں سے 371 کی موت ہوچکی تھی جبکہ اُترپردیش میں 8729 مریض سامنے آئے تھے جن میں سے 229 موت کا شکار ہوچکے تھے ۔ مغربی بنگال میں کرونا وائرس کے 6508 شکار سامنے آچکے تھے جن میں سے 345 کی موت ہوچکی تھی ۔ اوپر مذکورہ ریاستوں میں 5000 سے زیادہ کرونا وائرس کے مریض مل چکے ہیں ۔ اِ کے علاوہ ریاست بہار 4390 مریض ، ریاست آندھرا پردیش 4080 مریض ، ریاست کرناٹک 4063 مریض ، یہ تین ریاستیں ایسی ہیں جہاں 4000 سے زیادہ کرونا وائرس کے شکار شامنے آچکے ہیں ۔ ریاست تلنگانہ 3020 مریض واحد ریاست ہے جہاں 3000 سے زیادہ مریض ہیں ۔ ان کے علاوہ جموں کشمیر 2857 مریض ، ریاست ہریانہ 2954 مریض ، ریاست پنجاب 2376 مریض ، ریاست اُڑیسہ 2388 مریض ، ایسی ریاستیں ہیں جہاں 2000 سے زیادہ مریض ملے ہیں ۔ ان ریاستوں کے علاوہ آسام 1672 مریض ، ریاست اُترا کھنڈ 1085 مریض ، ریاست کیرالہ 1494 مریض ، ایسی ریاستیں ہیں جہاں کرونا کے 1000 سے زیادہ شکار ملے ہیں ۔ ان کے علاوہ ریاست جھاڑکھنڈ 752 مریض ، ریاست چھتیس گڑھ 668 مریض ، ریاست تریپورہ 468 مریض ، ریاست ہماچل پردیش 359 مریض ، ریاست چندی گڑھ 301 مریض ، بنی پور 110 مریض ، ایسی ریاستیں ہیں جہاں کرونا وائرس کے 100 سے زیادہ مریض پائے گئے ہیں ! ن ریاستوں کے علاوہ باقی کی پانچ یا چھ ریاستوں میں کرونا وائرس کے مریض 100 سے کم ہیں۔

اِن اعداد وشمار سے یہ اندازہ ہورہا ہے کہ ہمارے ملک میں ابھی کرونا وائرس پہلے اسٹیج سے دوسرے اسٹیج میں داخل ہورہا ہے اور اُس کا زیادہ اثر ابھی ممبئی ، دہلی اور گجرات میں ہے اور اِن تین ریاستوں میں قہر برپا رہا ہے جبکہ مدھیہ پردیش ، اُترپردیش اور مغربی بنگال میں بھی دھیرے دھیرے کرونا اپنے پیر جما رہا ہے اور ہوسکتا ہے کہ آنے والے چند دنوں میں دوسرے اسٹیج میں داخل ہوجائے اور وہاں بھی قہر برپانے لگے ۔ ریاست بہار ، آندھرا پردیش ، کرناٹک ، تلنگانہ ، جمبوں کشمیر ، ہریانہ ، پنجاب اور اُڑیسہ میں کرونا وائرس پہلے اسٹیج سے دوسرے اسٹیج میں جانے کے لئے پر تول رہا ہے اور آنے والے چند دن اِن ریاستوں کے لئے بہت ہی اہم ہوں گے ۔ ریاست آسام ، ریاست کیرالہ اور ریاست اور اُترا کھنڈ اور باقی ریاستوں میں کرونا وائرس پہلے مرحلے میں ہے اور ہوسکتا ہے کہ جون کے آخر تک اِن ریاستوں میں بھی دوسرے اسٹیج میں پہنچ جائے ۔

انسان کے لئے کرونا وائرس ابھی تک مجوبہ بنا ہوا ہے اور اُس کی پیدائش کے پانچ مہینے بعد بھی انسان اُس کی دوا نہیں بنا سکا اور اُس کا علاج نہیں کرسکا ہے ۔ ہمارے ملک میں کرونا وائرس تیسرے اسٹیج میں نہ پہنچ سکے اس کے لئے ہمیں بہت سی احتیاطی تدابیر کرنی پڑے کیونکہ اِس کے علاوہ ہمارے پاس اور کوئی علاج نہیں ہے ۔ مسلمانوں کی اکثریت اِس وائرس سے خوفزدہ نہیں ہے لیکن ہمارے غیر مسلم برادران وطن بہت ہُرہُرہ طرح سے خوفزدہ ہیں اور ڈرے ہوئے ہیں ۔ چند شر پسندوں نے کرونا وائرس کے پھیلانے کا الزام مسلمانوں پر لگا کر نفرت بڑھانے کی کوشش کی ہے اور بہت سے غیر مسلم برادران وطن اِس بہکاوے میں آگئے ہیں ۔ بہر حال آنے والے دو مہینے ہمارے ملک کے لئے بہت فیصلہ کن ثابت ہوسکتے ہیں اور اِس دوران کرونا وائرس کے اتنے مریض سامنے آئیں گے کہ عقل حیران ہو جائے گی۔

☆☆☆

لاک ڈاؤن، آخر کب تک؟

قیصر محمود عراقی

کورونا وائرس کو پیدا ہوئے چھ ماہ سے زائد عرصہ ہو چکا ہے لیکن ہندوستان سمیت دنیا کے کسی بھی ملک میں اس کی ویکسین تیار کر نے پر کوئی توجہ نہیں دی ، بلکہ اس کے برعکس حکومت کے ذمہ داران نے مرض ہذا سے نجات کیلئے اقدامات پر دھیان دینے کے بجائے لوگوں کو خوف میں مبتلا کرنے کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے ۔ کرونا وائرس کی وباء کے باعث دنیا کے بیشتر ممالک میں شہریوں کو موت سے بچانے کے لئے کئی قسم کی ویکسین تیار کرنے پر توجہ دینے کی بجائے لاک ڈاؤن کی صورت میں لوگوں کو ان کے گھروں میں قید تنہائی کی صورت میں مقید و محصور کر کے رکھ دیا گیا ہے اور بیشتر ممالک کے شعبۂ طب سے وابستہ ماہرین بار بار اسی ایک بات پر زور دے رہے ہیں کہ لوگ عالمی ادارہ صحت کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق احتیاطی تدابیر اختیار کریں ، ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے گریز کریں ، سماجی رابطہ اور فاصلہ کم از کم چھ فٹ تک یقینی بنائیں ، جب کہ کسی بھی ملک کی معیشت کا انحصار کاروبار پر منحصر ہے ، ہر بندہ اور ہر شعبۂ ہائے زندگی ایک دوسرے سے منسلک ہے۔

اسکے بغیر نظام زندگی چلانے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ۔ گھروں میں بیٹھ کر اگر انسانوں حتیٰ کہ پرندوں کو بھی رزق ملتا تو کسی کو بھی محنت اور گھروں سے نکلنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی ۔ فرشتے بھی جب صبح سویرے رزق کی تقسیم کا عمل شروع کرتے ہیں تو وہ بھی رزق انہیں ہی دیتے ہیں جو جاگ رہے ہو تے ہیں یا اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہوتے ہیں ۔ کسی شاعر نے خوب کہا ہے کہ! عبادت کا سودا سویرے سویرے ! منافع نمایا سویرے سویرے ۔ ہمارا تو یوں بھی قومی مجزاج بن چکا ہے کہ ہم رات کے سمے تک جاگتے رہتے ہیں ، صبح فجر کی نماز پڑھے بنا ہی سو جا تے ہیں اور دوپہر کو اپنے کام ، روزگار کے لئے نکلتے ہیں ، سوائے سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین کے ، کیونکہ انہیں آٹھ یا نو بجے تک ڈیوٹی پر پہنچنا ہوتا ہے ، اور ان میں بھی بیشتر افراد مقررہ وقت کی بجائے اکثر تاخیر سے آفس آتے ہیں ، یہ عادت بد ہماری نس نس میں ساچکی ہے۔

حکومت دجالی ایجنڈے کو پر وان چڑھانے کے لئے لاک ڈاؤن ، لاک ڈاؤن کا راگ الاپ رہی ہے ، کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے ، لاک ڈاؤن کی صورتِ قید تنہائی نے خواتین حضرات ، خاص طور سے بچوں اور بوڑھوں کو ذہنی مریض بنا کر رکھ دیا ہے ۔ کرونا وائرس کی آڑ میں منفی پروپگنڈے نے لوگوں کو عجیب خوف میں مبتلا کر دیا ہے ، گویا ہر دوسرا بندہ اس وہم کا شکار ہو چکا ہے کہ کہیں اسے کرونا تو نہیں ، کرونا وائرس سے اب تک ظاہر کی جانے والی بیشتر اموات اسپتالوں میں ہوئی ہیں ، کوئی ایک بھی مریض ایسا نہیں دیکھا یا سنا گیا کہ اسے کرونا وائرس کا مرض ہوا اور وہ اسپتال پہنچنے سے قبل ہی ملک عدم سدھار گیا۔

بدقسمتی سے ہندوستان میں کرونا وائرس سے اب تک چار ہزار سے زائد اموات ظاہر کی گئی ہیں لیکن ان میں بھی بیشتر اموات مشکوک نظر آتی ہیں کیونکہ ان میں سے اکثریت ان لوگوں کی ہے جن کی موت کا سبب کرونا وائرس نہیں بلکہ کوئی اور عارضہ مثلاً دل کا مرض ، گردوں کی خرابی ، دمہ ، کینسر وغیرہ لاحق تھا اور انہیں بھی کرونا وائرس کا مریض بنا کر اگلے جہاں پہنچا دیا گیا۔ عالمی ادارہ صحت اور حکومت کے ذمہ داران اس سوال کا جواب دینے سے قاصر ہیں کہ آخر کب تک کرونا وائرس سے بچنے کے لئے لوگوں کو لاک ڈاؤن یعنی کے گھروں میں قید وتنہائی کی صورت بند رکھا جائے گا ۔ سوال یہ ہے کہ گھروں میں محصور لوگ آخر کب تک اور کس طرح طویل عرصہ اپنی اور اپنے زیر کفالت افراد کی ضروریات پوری کر پا ئینگے ۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ آمدن نہ ہوں تو گہرے ہوئے کنویں بھی خشک ہو جاتے ہیں ، بگلے کی طرح ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر تو کوئی نظام زندگی نہیں چلا سکتا ، خود حکومت کو بھی نظام سلطنت چلانے کیلئے وسائل درکار ہیں۔

اب جب کہ ہر طرف اندھیرا ہی اندھیر اہے تو اسے میں مودی سرکار اور ان کا کابینہ کے ارکان اس بات کا کیا جواب دینگے کہ لاک ڈاؤن کے ساتھ کس طرح سسٹم کو چلانا ممکن ہے ۔ اگر حکومتی ذمہ داران یہ سمجھتے ہیں کہ اربوں روپئے کی امداد ملک ترقی و خوش حالی کی منازل طئے کرنے لگے گا تو ان کی بھول ہے ، یہ دیوانے کا ایسا خواب ہے کہ جس میں آنکھ کھلتے ہی ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہو گا ۔ اب تو قوم میں بولنے و احتجاج کرنے کی بھی ہمت نہیں رہی ، آنے والے وقت میں ملکی حالات کیا رخ اختیار کر تے ہیں یہ تو وقت ہی بتائے گا ، لیکن اب بھی وقت ہے کہ ہم انسانوں کو کرونا وائرس یا موت سے بچانے کیلئے انہیں گھروں میں محصور کرنے اپنی توانائیں صرف کرنے کی بجائے ایسی حکمتِ عملی اپنائیں جس پر عمل کر کے معیشت کا پہیہ چلتا رہے اور لوگوں کی معاشی مشکلات میں بھی خاطر خواہ کمی آئے ۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہر چیز کی قلت پیدا ہو رہی ہے ، لوگوں کی آمدنی ختم ہو کر رہ گئی ہے ، سڑکوں اور بازاروں میں ہر طرف لوگ بھیک مانگتے نظر آتے ہیں ، سفید پوش لوگ کسی کے آگے ہاتھ بھی پھیلانا باعث شرم خیال کرتے ہیں ، ایسے میں ان گھروں کی حالتِ زار کیا ہو گی اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے ۔ ہم لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کے چکر میں ساری قوم کو بھیکاری بنانے پر تلے ہیں ۔ کاش ہندوستان کے دعویدار حکمران قوم کو بھیکاری نہ بنائیں بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت لوگوں کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ رعایت کرتے ہوئے کاروبار کی اجازت دے دے تاکہ لوگ اپنا نظام زندگی تواتر کے ساتھ چلا سکیں ۔ اس لئے حکومت معیشت کو بہتر بنانے اور عوام کا سکون بحال کرنے کیلئے واضح حکمتِ عملی اپنائے ، یہی ملک وملت کے حق میں بہتر ہوگا۔

> **حکومت دجالی ایجنڈے کو پر وان چڑھانے کے لئے لاک ڈاؤن ، لاک ڈاؤن کا راگ الاپ رہی ہے ، کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے ، لاک ڈاؤن کی صورتِ قید تنہائی نے خواتین حضرات ، خاص طور سے بچوں اور بوڑھوں کو ذہنی مریض بنا کر رکھ دیا ہے ۔ کرونا وائرس کی آڑ میں منفی پروپگنڈے نے لوگوں کو عجیب خوف میں مبتلا کر دیا ہے ، گویا ہر دوسرا بندہ اس وہم کا شکار ہو چکا ہے کہ کہیں اسے کرونا تو نہیں ، کرونا وائرس سے اب تک ظاہر کی جانے والی بیشتر اموات اسپتالوں میں ہوئی ہیں ، کوئی ایک بھی مریض ایسا نہیں دیکھا یا سنا گیا کہ اسے کرونا وائرس کا مرض ہوا اور وہ اسپتال پہنچنے سے قبل ہی ملک عدم سدھار گیا۔**

ہندو امریکی فورسز کے نظریہ میں فرق

وحدت عالم سمستی پوری

ہفتوں سے چل رہے امریکی مظاہرین کا قومی عصبیت کے خلاف احتجاج نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ رنگ و نسل کی بنیاد پر ، خاندان وقبیلہ کی بنیاد پر ، اونچ و نیچ کی بنیاد پر ، طاقت وکمزوری کی بنیاد پر ، رئیسی وغریبی کی بنیاد پر ، بڑے اور چھوٹے کی بنیاد پر ، کوئی ڈکٹیٹر شپ ، کوئی تفریق ، کوئی بھید بھاؤ نہیں چلے گا۔

امریکہ آج پوری دنیا کے سامنے ذلیل وخوار ہوتا ہوا دکھ رہا ہے ، مظاہرین اور پولیس کے درمیان زبردست کشمکش ہے ، عربوں ڈالر کی مالیت کا نقصان ہو چکا ہے ، ہر طرف قیامت ٹوٹ پڑی ہے ، چہار سو تباہ کاریاں ہی تباہ کاریاں ہیں ، املاک تباہ کی جاری ہیں ، صورت حال ادھک سے ادھک تر ہو چکی ہے ، فورسز نے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں ، ڈونالڈ ٹرمپ اپنی حکومت کے شکست وریخت کا تماشا کھلی آنکھوں دیکھ چکا ہے ، مظاہرین کے دائت ہاتھ پر چملہ کرنے کے عزائم کو دیکھ دنیا کا سب سے طاقتور اور ماسٹر مائنڈ کہلانے والا شخص ڈونالڈ ٹرمپ زمین دوز قلعہ ہو چکا ہے ، پولیس فورسز کی شکستگی کے بعد اب فوجی طاقتیں عوامی جذبات کو سرد کرنے بلکہ کچلنے کیلئے استعمال کی جا رہی ہیں ، ان سب کے باوجود اب تک لوگوں کے جذبات سرد نہیں پڑے ہیں ، بلکہ اس نے اور اشتعال اختیار کر رکھا ہے اور لمحہ بہ لمحہ انکے جذبات چڑھتے سورج کی طرح عروج پکڑتے جا رہے ہیں ، جگہ جگہ آتش فشاں پھوٹ پڑا ہے ، دکانیں ، بڑے بڑے کارخانے ، کمپنیاں ، موبلس نذر آتش ہیں ، وائٹ ہاؤس کہلانے والا عظیم الشان سلطنتی محل کی روشنیاں گل ہو کر بلیک ہاؤس میں تبدیل ہو گیا ہے۔

ان سب کے باوجود پولیس والوں کا جو کردار رہا وہ مختلف ملکی تجزیاتی اعتبار سے بہت بہتر بلکہ آفریں رہا ، اس لئے کہ پولیس نے پبلک پر ظلم وزیادتی کا مظاہرہ نہیں ، ان پر پہاڑ نہیں توڑے ، ان پر ستم نہیں ڈھائے ، موت سے بچانے کیلئے انہیں گھروں میں محصور کرنے اپنی توانائیاں صرف کرنے کی بجائے ایسی حکمتِ عملی اپنائیں جس پر عمل کر کے معیشت کا پہیہ چلتا رہے اور لوگوں کی معاشی مشکلات میں بھی خاطر خواہ کمی آئے ۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہر چیز کی قلت پیدا ہو رہی ہے ، لوگوں کی آمدنی ختم ہو کر رہ گئی ہے ، سڑکوں اور بازاروں میں ہر طرف لوگ بھیک مانگتے نظر آتے ہیں ، سفید پوش لوگ کسی کے آگے ہاتھ بھی پھیلانا باعث شرم خیال کرتے ہیں ، ایسے میں ان گھروں کی حالتِ زار کیا ہو گی اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے ۔ ہم لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کے چکر میں ساری قوم کو بھیکاری بنانے پر تلے ہیں ۔ کاش ہندوستان کے دعویدار حکمران قوم کو بھیکاری نہ بنائیں بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت لوگوں کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ رعایت کرتے ہوئے کاروبار کی اجازت دے دے تاکہ لوگ اپنا نظام زندگی تواتر کے ساتھ چلا سکیں ۔ اس لئے حکومت معیشت کو بہتر بنانے اور عوام کا سکون بحال کرنے کیلئے واضح حکمتِ عملی اپنائے ، یہی ملک وملت کے حق میں بہتر ہوگا۔

انہوں نے ان پر اپنی اسٹیک استعمال نہیں کی ، رائفلس اور بندوقوں کو حرکت نہیں دی ، اور نہ کی اپنی طاقت کے جوہر دکھائے ، کیوں معلوم ہے ، کیوں کہ وہاں کی پولیس تعلیم یافتہ اور مہذب ہے ، وہاں کی پبلک کو اپنا دیشواسی سمجھتی ہے ، انہیں اپنا بھائی تصور کرتی ہے ، اکھوا پے ملک کا سربراہ خیال کرتی ہے ، عوام کی طاقت کو ملک کی طاقت سمجھتی ہے ، اور مریکی پولیس اپنے ملک کی بقاء عوام کی بقاء اور وجود پر منحصر سمجھتی ہے۔

لیکن اس کے برعکس ہندوستانی پولیس نے اپنے ملک کے لوگوں کو جانور سمجھ رکھا ہے ، انہیں اپنا شکار بنا رکھا ہے ، ہر وقت انہیں اپنا لقمہ اجل بنانے کو تیار رہتی ہے ، ہر لمحہ ایک مخصوص طبقہ کی تاک میں رہتی ہے۔

ہر ساعت اپنی حقانی نگاہیں اقلیت پر جمائے رکھتی ہے ، ابھی وہ منظر ہم نے بھلایا نہیں ہے ، جس میں ہزاروں بے گناہوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا ، جس میں لاکھوں اور کروڑوں دیشواسیوں کے ساتھ درندانہ اور وحشانہ برتاؤ کیا گیا ، سیکڑوں ماؤں کی گودیں اجاڑ دی گئیں ، ہزاروں بے قصوروں کو جیلوں کے اندر ٹھونسا گیا ، حالیہ مرکزی فساد میں سیکڑوں مظلوموں کو تہ تیغ کیا گیا ، ایک مخصوص طبقہ کی دکانوں کو ملبہ میں تبدیل کر دیا گیا ، مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کی گئی ، ماؤں اور بیٹیوں کی عزت پر ڈاکیں ڈالے گئیں ، فیوچر میں جو ملک کا نام روشن کرتے جو ملک کے محافظ اور پاسباں بنتے ان پر ستم ڈھائے گئے ، ان کے عزائم وارادے کو پست کیا گیا ، انہیں سڑکوں ، کھیتوں اور کھلیانوں میں جانوروں کی طرح کھدیڑا گیا ، معصوم بچے اور بچیوں کو چھیں نکالنے پر مجبور کیا گیا ، بلکہ حد درجے تک کی رذیل حرکتیں کی گئیں ، یہ فرق اور تفاوت ہے دونوں جمہوری ملکوں کی پولیس کے درمیان ایک بین فرق ، اسلے اے لوگوں کہ دو پولیس والوں سے کہ ظلم مت کرو ، پاپ مت کرو ، اور ذرہ اپنے بھگوان سے ڈرو اپنے اشور سے اور باز آجاؤ اپنے ان مجرمانہ حرکتوں سے اور سبق حاصل کرو ان مہذب پولس والوں کے کردار سے جس نے کسی پر اپنی بندوق تک نہیں تانی۔

☆☆☆

زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

محاسبہ.....سید فیصل علی

امریکہ میں کورونا وائرس کا طوفان ابھی تھما بھی نہیں کہ وہاں زبردست عوامی مظاہرہ اور احتجاج کی ایسی شدید آندھی چلی ہے کہ جس نے نہ صرف امریکہ کے اقتدار و سیاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے، بلکہ نسلی تفریق، فسطائی فکر و نظر اور نفرت کی سیاست کرنے والوں کو بھی دہشت زدہ کر دیا ہے۔ امریکہ میں 52 سال کے بعد ایک نئے انقلاب کی بازگشت گونج رہی ہے۔ امریکہ میں کورونا متاثرین کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، لیکن کورونا سے لڑنے کے بجائے وہاں انسانیت کو بچانے کے لئے ہر شہری احتجاج کا مظہر اور مظاہروں کا منظر بنا ہوا ہے۔ نئے سماج کو بانٹنے والے نظریات اور گورے کالے کے بھید بھاؤ سے عوام اتنے بکھرے ہوئے ہیں کہ اب امریکہ میں خانہ جنگی کی صورتحال ہے، کئی شہروں میں تشدد کا بازار گرم ہے، تجارتی اداروں میں توڑ پھوڑ بھی ہوئی ہے، امریکہ کے کئی پولیس اسٹیشنوں کو جلا دیا گیا ہے، دکانیں بند ہیں، نیویارک، فلاڈلیا، منہٹن، شیکاگو سمیت سے لے کر واشنگٹن تک 17 شہروں میں بڑے پیمانے پر تشدد ہوئے ہیں۔ امریکہ زبردست اقتصادی خسارے سے دوچار ہے۔ احتجاج کی شدت کا عالم یہ ہے کہ تقریباً 11 روز سے عوام سڑکوں پر ہیں، واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس مظاہرین کے نرغے میں ہے، ہر سمت ٹرمپ حکومت کی لعنت و ملامت ہو رہی ہے، وائٹ ہاؤس پر بوتل، جوتے اور چپل پھینکے جا رہے ہیں اور یہ بھی تاریخ کا عبرتناک واقعہ ہے کہ عوامی مظاہرے سے دنیا کا سب سے طاقتور لیڈر ٹرمپ بونکر میں چھپنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔

سیاہ فاموں کے خلاف گورے چمڑے والوں کے نفرت انگیز رویہ اور حقارت آمیز سلوک کے خلاف پورا امریکہ سلگ رہا ہے، 25 مئی کو 4 پولیس افسروں کو کے ذریعہ ایک سیاہ فام امریکی شہری جارج فلائیڈ کے بہیمانہ قتل کے بعد وہاں عوام کا بیمانہ صبر چھلک پڑا ہے، عوام سڑکوں پر اتر آئے ہیں، عوامی مظاہرے امریکہ کے 140 شہروں تک پھیل چکے ہیں، مظاہروں کے دوران 12 سے زائد افراد کی اموات ہو چکی ہیں، 10 ہزار سے زائد مظاہرین کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور 40 شہروں میں کرفیو نافذ ہے۔ 1968 کے بعد مارٹن لوتھر کی جونیئر کے قتل کے بعد امریکہ میں یہ سب سے بڑا عوامی مظاہرہ ہے۔ ستم تو یہ ہے کہ دنیا کا چودھری ٹرمپ اتنے بڑے مظاہرے کو کچلنے کے لئے فوج اتارنے کی دھمکی دے رہا ہے، پولیس کی کارروائی کو درست قرار دیتے ہوئے امریکہ کی 'انٹیفا' کو دہشت گرد تنظیم قرار دے رہا ہے۔ 'انٹیفا' امریکہ کی ایک ایسی تنظیم ہے، جو ہمیشہ انسانیت کی بقا کی بات کرتی رہی ہے۔ فاشزم، مذہبی تعصب، نسلی تفریق اور کالے گورے کے بھید بھاؤ کے خلاف آواز اٹھاتی رہی ہے۔ امریکہ میں عوامی مظاہرے کی شدت کا اثر ہے کہ وہاں کی پولیس گھٹنے ٹیک کر عوام سے معافی مانگ رہی ہے۔ ہیوسٹن کے پولیس چیف کی جرأت بھی قابل تعریف ہے کہ انہوں نے ٹرمپ کے رویہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب امریکی صدر ٹرمپ اچھی بات نہیں کہہ سکتے تو چپ ہی رہیں، منفی رویہ نا اپنائیں۔ لیکن کیا بھارت میں بھی کوئی پولیس افسر ایسا حکومت کے خلاف حق کی آواز اٹھاتے ہوئے ایسا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے؟ کیونکہ اگر وہ حق گوئی کرے گا تو یا تو اسے برخاست کیا جائے گا اور یا پھر اسے جیل کی ہوا کھانی پڑے گا، گجرات فساد کے خلاف آواز اٹھانے والے سنجیو بھٹ کی مثال سامنے ہے۔

آج امریکہ میں ہر سطح پر ٹرمپ کی پالیسی اور فکر و نظر کی مذمت ہو رہی ہے، خود امریکہ کے وزیر دفاع مارک ایسپر نے احتجاج کو دبانے کے لئے فوج کو اتارنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ کے سابق وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ٹرمپ 'نازی عزم' سے متاثر ہیں، عالمی سطح پر بھی ٹرمپ کی سوچ کو تشویش کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے، ٹرمپ کے آرمی ٹوئٹ کی ہر سمت مذمت ہو رہی ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ اب سفید فاموں کی بھی ایک بڑی تعداد نسلی تفریق کے خلاف میدان میں اتر آئی ہے۔ واشنگٹن میں مقیم ایک ہندنژاد شہری راہل نے 75 سیاہ فام مظاہرین کو اپنے گھر میں پناہ دینے کا جو حوصلہ دکھایا ہے، اس کی ہر سمت ستائش ہو رہی ہے اور بھارت کا نام روشن ہو رہا ہے، مگر سوال تو یہ ہے کہ کیا بھارت بھید بھاؤ کی سیاست سے مبرہ ہے؟ امریکہ میں نسلی تعصب کا بول بالا ہے تو وہیں بھارت میں بھی نام نہاد ہندوتو کے ذریعہ ذہنیت کو زہریلا بنایا جا رہا ہے، مغرب میں نسلی تعصب انسانیت کا گلا گھونٹ رہی ہے تو وہیں بھارت میں زہریلی سیاست کے ذریعہ گنگا جمنی تہذیب کا گلا گھونٹا جا رہا ہے، سماج کو بانٹنے کا کھیل امریکہ میں بھی ہو رہا ہے اور بھارت میں بھی۔

امریکہ میں نسلی تفریق اور سیاہ فاموں پر مظالم کے خلاف اٹھی احتجاج کی آگ اب برازیل، بیلجیم، فرانس، جرمنی اور برطانیہ سے لے کر ہانگ کانگ تک پہنچ کر فسطائی فکر و نظر کے آگے چیلنج بن کر کھڑی ہے، خاص کر بھارت کو بھی ایک درس عبرت دے رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ عوام کی آواز سب سے بڑی طاقت ہے، اس سے سبق لینا چاہیے۔ ادھر پیرس میں بھی 28 مئی کو نسلی تفریق کا واقعہ پیش آیا ہے، جس نے عوام کو مزید مشتعل کر دیا ہے، بیلجیم پولیس پر بھی ایسا ہی الزام لگایا جا رہا ہے کہ اس نے ایک سیاہ فام کے گلے، جبڑے اور سینے کو گھٹنے سے دبا کر اذیت پہنچائی، ہانگ کانگ میں بھی نسلی تفریق کے خلاف جانچ چل رہی ہے اور قانون بنانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔

بہرحال امریکہ میں احتجاج اور مظاہروں کے درمیان جو پرتشدد واقعات ہوئے ہیں، وہ بے شک قابل مذمت ہیں، اس کی حمایت نہیں کی جا سکتی، لیکن وہاں انسانیت کے تحفظ اور محبت و اتحاد کی فضا کو قائم کرنے کے لئے جس طرح سڑکوں پر عوامی سیل رواں دواں ہے، وہ تاریخی ہے۔ بھارت کو بھی اس سے سبق لینا چاہیے اور یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ جب عوام کی آندھی اٹھتی ہے تو سرکار کے کھیا کو بھی بنکر میں چھپنا پڑتا ہے اور ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ قدرت نے ہر کام کا اختیار انسان کو نہیں سونپا، اگر ایسا ہوتا تو انسانیت طاقت اور دولت کی چکی میں پس کر کہیں گم ہو گئی ہوتی اور فرعونیت کا راج عام ہو جاتا۔ قدرت کا یہ حسنِ قوت دیکھئے کہ اس نے ایک معمولی مچھر کو دیو قامت ہاتھی کو پچھاڑنے کا ہنر دے رکھا ہے، انسان لاکھ صاحب اختیار ہو قدرت کے پہاڑ کے نیچے آ ہی جاتا ہے۔ ایک معمولی سیاہ فام کے قتل نے جس طرح امریکہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور ایک نئے انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے، یہ فسطائی فکر و نظر کے تاجروں اور زہریلی ساست کے بازی گروں کے لیے ایک زبردست وارننگ بھی ہے، درس عبرت بھی ہے اور نصیحت بھی۔ بقول ذوق دہلوی:

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

(syedfaisalali2001@yahoo.com)

ریاستوں کو سپریم کورٹ کی ہدایت

سپریم کورٹ مزدوروں کی فلاح اور ان کو گھر پہنچانے کے معاملے کو لے کر سامنے آیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ریاستوں کو سختی کے ساتھ ہدایت دی ہے کہ وہ 15 دنوں کے اندر مزدوروں کو ان کے گھروں تک پہنچائیں۔ کورٹ نے ریاستوں سے مزدوروں کی فلاح کے لئے اٹھائے گئے قدم اور منصوبوں کی جانکاری بھی طلب کی ہے۔ بے بسی کے عالم میں مزدوروں کی واپسی کے معاملے کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے ازخود نوٹس لیا ہے اور کہا ہے کہ مزدوروں کے سنگین حالات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ریاستوں کی اپنے یہاں کے مزدوروں کو ان کے گھروں تک پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ مزدوروں کی ریاستی رجسٹریشن بھی ہونا چاہیے، ان کی فلاح اور نوکری کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے یہ جاننا چاہا ہے کہ اب تک ملک میں کتنے مزدور پھنسے ہوئے ہیں اور ان کی واپسی کے لئے کیا انتظامات ہو رہے ہیں؟ کورٹ نے مزدوروں کی حالت درست کرنے کے لئے انہیں روزگار فراہم کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔

کہنے کو تو 2000 ہزار سے زائد شرک ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں، مگر یہ ٹرینیں نہایت ہی بدنظمی کی شکار ہیں، جس سے مزدوروں کا سفر مزید پریشان کن ہو رہا ہے، اپنے وقت مقررہ سے کئی کئی دنوں کے بعد یہ شرک ٹرینیں اپنی منزل پر پہنچ رہی ہیں، اب تک کئی مزدوروں کی بھوک پیاس سے موت بھی ہو چکی ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے بھی اس سلسلے میں ریلوے سے جواب طلب کیا ہے۔

ادھر مرکزی سرکار نے کورٹ کو بتایا ہے کہ اب تک مرکز کے ذریعہ ایک کروڑ لوگوں کو ان کے گھروں تک پہنچایا گیا ہے، 3 جون تک 4282 شرک ٹرینوں کے ذریعہ 41 لاکھ مزدور اپنے گھر پہنچائے گئے ہیں، اسی طرح بسوں کے ذریعہ بھی 57 لاکھ لوگ اپنے گھروں کو جا چکے ہیں۔ مرکزی حکومت نے یہ بھی کورٹ کو بتایا ہے کہ ابھی بھی راجدھانی میں 2 لاکھ سے زائد مزدور پھنسے ہوئے ہیں جو گھر نہیں جانا چاہتے ہیں، لیکن 10 ہزار سے زائد دوسرے شعبے کے ورکر گھر جانا چاہتے ہیں، جن کے لئے نظم کیا جا رہا ہے۔

ادھر کورٹ مزدوروں کی گھر واپسی کے لئے ریاستوں پر دباؤ ڈال رہا ہے، خاص کر یوپی اور بہار میں پھنسے مزدوروں کی واپسی کے لئے کورٹ نے 15 دنوں کا وقت دیا ہے، لیکن ستم تو یہ ہے کہ اب یہ کہا جا رہا ہے کہ یوپی اور بہار میں آنے والے مزدور اپنے ساتھ کورونا کو بھی لے کر آ رہے ہیں، جس سے کورونا متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یوپی اور بہار میں 70 سے 80 فیصد کورونا متاثرین کی تعداد مزدوروں کی واپسی کے سبب ہوئی ہے۔ دراصل ان دونوں ریاستوں میں کوارنٹائن سینٹر کی بہت ہی کمی ہے، جس کی وجہ سے دیہی علاقوں میں کورونا متاثرین کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کورٹ کے فیصلے کو ریاستیں تشویش کی نظر سے دیکھ رہی ہیں۔

کورونا کا جن بوتل سے باہر، مودی سرکار کی حکمت عملی ناکام

لمحۂ فکریہ.....جاوید جمال الدین

ملک میں کورونا وائرس نے وبائی شکل کب اختیار کر لی، اس کے بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے لیکن اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں ہے کہ فی الحال کورونا بے لگام ہو چکا ہے اور اس کا جن بوتل سے باہر نکل آیا ہے، جبکہ مرکز کی نریندر مودی حکومت وبا کو پھیلنے سے روکنے میں ناکام ہو چکی ہے، جس کے آثار صاف ظاہر ہو چکے ہیں۔ سرکاری طور پر مارچ کے آخری ہفتے میں حکومت کو ہوش آیا تب تک کافی دیر ہو چکی تھی، کیونکہ مودی تو امریکی صدر رونالڈ ٹرمپ کے استقبال کی تیاریوں میں لگے رہے، حالانکہ جنوری کے آخر میں کیرالہ میں پہلا معاملہ سامنے آیا، ابتدائی طور پر اسے اہمیت نہیں دی گئی اور اس لاپرواہی اور حد سے زیادہ خود اعتمادی کے نتیجے میں وبا رفتہ رفتہ آہستہ آہستہ اپنے پیر پسارنے شروع کر دیے اور نتیجتاً سنگین صورتحال پیدا ہو گئی۔

کورونا وائرس کے معاملے میں جب تک حکومت ہوش کے ناخن لیتی کافی دیر ہو چکی تھی اور دو مہینے کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی جب حالات میں بہتری نظر نہیں آئی تب کسی سپہ سالار کی طرح آگے آگے نظر آ رہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے پیر پیچھے کھینچ لیے ہیں اور وہ منظر عام سے غائب ہو گئے ہیں، حالانکہ پہلے لاک ڈاؤن کا اعلان کرتے ہوئے مودی نے ہندوؤں کی مشہور مہابھارت کی جنگ تک کا حوالہ دے دیا اور خود کو ایک 'مہا یودھا' کے طور پر پیش کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ مذکورہ لڑائی 18 دن میں ختم ہو گئی تھی اور ہم 21 روز میں اس وباء پر قابو پا لیں گے، لیکن ایسا نہیں ہو سکا، اب وہ قوم پرستی اور معیشت کی باتیں دوہرا رہے نظر آ رہے ہیں جو کہ ان کا پرانا حربہ رہا ہے، لیکن یہ نیا چال رہا کہ اس منصوبے میں 72 چھید نکل گئے ہیں، جو کہ ان کی شخصیت ہی نہیں، بلکہ حکومت کے لیے دشواری پیدا کر سکتے ہیں، کیونکہ بڑے بڑے صنعت کار اور معیشت کی سمجھ رکھنے والے اشارہ دے رہے ہیں کہ معاشی حالات بدحالی کی سمت میں جا رہے ہیں۔

جب کورونا وائرس کی وباء کے تیزی سے پھیلنے کی آہٹ محسوس ہوئی تو وزیر اعظم نریندر مودی دوبارہ اچانک 19، مارچ کو پرکٹ ہوئے اور قوم سے خطاب کرتے ہوئے پہلے جنتا کرفیو کا اعلان کر دیا اور پھر 24 مارچ کو رات 8 بجے ایک بار پھر عوام کے دروازے پر دستک دی اور نصف شب سے 21 دنوں کے لیے لاک ڈاؤن کا اعلان کیا، اس کے بعد موم بتیاں جلانے اور تھالیاں بجانے کے لیے وقفہ وقفہ سے عوام کے سامنے آئے۔ آخر میں دو مرتبہ 14، اپریل اور 12 مئی کو بالترتیب دوسرے لاک ڈاؤن اور خصوصی معاشی پیکیج کا اعلان کے لیے انہوں نے عوام کو درشن دیئے، بیعوامی سے روبرو ہوئا، ان کے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' سے الگ تھے۔

حیرت انگیز طور پر وزیر اعظم مودی لاک ڈاؤن 3 اور لاک ڈاؤن 4 کے اعلان کیلیے قومی ٹیلی ویژن پر نہیں آئے بلکہ 'من لاک 1' کے اعلان کے سلسلہ میں بھی عوام کے سامنے آنے کی ضرورت نہیں سمجھی اور اس کا اعلان دوسری ایجنسیوں اور محکموں نے کیا۔ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا، کیونکہ مودی اور ان کے حواریوں کو اس بات کا احساس ہو گیا کہ حالات ہاتھ سے نکلے جا رہے ہیں تو 20 لاکھ کروڑ روپے کے پیکیج کے اعلان کے بعد انہیں پس پشت رکھنے میں عافیت سمجھی گئی۔ ریاستوں کو اپنے فیصلے کرنے کا اختیار استعمال کرنے کے لیے کہا گیا، پہلے دانستہ طور پر ریاستوں کو نظر انداز کیا گیا اور ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ہمراہ ویڈیو کانفرنسنگ کے طریق کار کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ اچانک مختلف کابینی رفقاء کو پریس کانفرنس اور اعلانات کرنے پر مامور کر دیا گیا ہے۔ اس تعلق سے مہاجر مزدوروں کے معاملہ میں ناکامی کھل کر سامنے آئی۔ اگر جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ لاک ڈاؤن کی ناکامی کی خبریں ہر عام و خاص کی زبان پر آنے لگیں ہیں اور ایسا لگنے لگا کہ مودی کی مقبولیت اور شہرت پر فرق پڑ سکتا ہے تو خود کو پردہ کے پیچھے کر لیا۔ بی جے پی کی پہلے روز سے یہ پالیسی رہی ہے اور اس پر مسلسل عمل کیا جا رہا ہے کہ اپنی اعلان کردہ پالیسی یا منصوبے کے بارے میں مسلسل پروپیگنڈہ کیا جائے اور اس وقت تک تشہیر کی جائے کہ عوام کے ذہن نشین ہو جائے۔ ان طریق کار سے واضح ہے کہ مودی حکومت کے ایک بڑے فلاحی و بہبود کے اعلان کے بعد مہینے 2 مہینے تک اس کے بارے میں ہی باتیں کی جائیں اور ذرائع وابلاغ کا بھرپور سہارا لیا جائے، اس پر وقتاً فوقتاً بحثیں کرائی جائیں کہ عوام اس چیز کو اپنے ذہن نشین کر لیں۔

فی الحال لاک ڈاؤن، معاشی پیکیج اور خود اختیاری کی باتیں دوہرانے کا سلسلہ جاری و ساری ہے اور حکومت اور اس کی مشینری اور خود بی جے پی لیڈران اس پر بڑی خوبی سے بڑے بڑے موٹے موٹے الفاظ اور جملے استعمال کر رہے ہیں تاکہ اس کا اثر لوگوں کے ذہنوں پر برقرار رہے۔ جائزہ لیں تو لگے گا کہ مودی کے اثر کو برقرار رکھنے کے لیے مزید اقدامات کی طرف توجہ دی جا رہی ہے، اب وزیر داخلہ امت شاہ بھی میدان میں کود پڑے ہیں اور اس کا اہم مقصد ہے کہ مودی کو کیسے بھی کووڈ-19 کی چنگل سے نکالا جائے، اس کی اہم ترین وجہ یہ ہے کہ کورونا وائرس کا جن بوتل سے نکل کر بے قابو ہو چکا ہے، اس کی بے لگامی سے حالات بگڑ رہے ہیں اور مودی کی امیج متاثر ہو رہی ہے، پھر احتجاجات کا دور بھی شروع ہونے والا ہے، یعنی مغربی بنگال اور بہار میں بی جے پی کو سخت مقابلہ کرنا ہوگا، کیونکہ بہار میں نتیش خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، جس سے این ڈی اے سرکار کے سربراہ نریندر مودی کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اس لیے مودی کی امیج کو بچانے کے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

دراصل موجودہ حالات میں مودی حکومت کو احساس ہو چکا ہے کہ لاک ڈاؤن کی ناکامی نے سارا 'گیم پلان' چوپٹ کر دیا ہے، بلکہ لاک ڈاؤن اور کووڈ-19 کے سبب حکومت کے خلاف ایک ماحول بن گیا ہے، جو کہ مستقبل میں اس کی امیج اور انتخابی حکمت عملی پر اثر انداز ہو جائے گا، یہی وجہ ہے کہ قوم پرستی اور معیشت کی باتیں ہونے لگی ہیں۔ اس لیے حالات بہتر ہو جانے پر مودی کو ایک 'گیم چینجر' کے طور پر سامنے لایا جائے، لیکن اصل گیم چینجر اور کوئی ثابت ہو رہا ہے، جو کورونا کے اس دور میں حکومت کی بے نیازی سے ہر طرح متاثر ہوئے ہیں اور حکومت، انتظامیہ اور پولیس کے ڈر و خوف سے بے نیاز ہو کر اپنے ساز و سامان کے ہمراہ اپنے بال بچوں کے ساتھ ساتھ اپنے وطن کے لیے نکل پڑے اور انہیں روکنے سے انتظامیہ مفلوج نظر آیا، جب اس کا احساس ہوا تو 'لاؤٹ کے منھ سے زیرے' کے مترادف 'شرک ایکسپریس' چلائی گئیں، جو کہ ناکام ثابت ہوئی ہیں، ایک اندازہ کے مطابق ایک سے دیڑھ کروڑ کی تعداد میں بے یارو مددگار مہاجر مزدور مختلف ریاستوں سے ہجرت کر گئے، اب یہ ظاہر کیا جا رہا ہے اور یہ اندیشہ ہے کہ یہی مزدور اصل 'گیم چینجر' ثابت ہوں گے۔

> موجودہ حالات میں مودی حکومت کو احساس ہو چکا ہے کہ لاک ڈاؤن کی ناکامی نے سارا 'گیم پلان' چوپٹ کر دیا ہے، بلکہ لاک ڈاؤن اور کووڈ-19 کے سبب حکومت کے خلاف ایک ماحول بن گیا ہے، جو کہ مستقبل میں اس کی امیج اور انتخابی حکمت عملی پر اثر انداز ہو جائے گا، یہی وجہ ہے کہ قوم پرستی اور معیشت کی باتیں ہونے لگی ہیں۔ اس لیے حالات بہتر ہو جانے پر مودی کو ایک 'گیم چینجر' کے طور پر سامنے لایا جائے، لیکن اصل گیم چینجر اور کوئی ثابت ہو رہا ہے، جو کورونا کے اس دور میں حکومت کی بے نیازی سے ہر طرح متاثر ہوئے ہیں اور حکومت، انتظامیہ اور پولیس کے ڈر و خوف سے بے نیاز ہو کر اپنے ساز و سامان کے ہمراہ اپنے بال بچوں کے ساتھ ساتھ اپنے وطن کے لیے نکل پڑے اور انہیں روکنے سے انتظامیہ مفلوج نظر آیا، جب اس کا احساس ہوا تو 'لاؤٹ کے منھ سے زیرے' کے مترادف 'شرک ایکسپریس' چلائی گئیں، جو کہ ناکام ثابت ہوئی ہیں، ایک اندازہ کے مطابق ایک سے دیڑھ کروڑ کی تعداد میں بے یارو مددگار مہاجر مزدور مختلف ریاستوں سے ہجرت کر گئے، اب یہ ظاہر کیا جا رہا ہے اور یہ اندیشہ ہے کہ یہی مزدور اصل 'گیم چینجر' ثابت ہوں گے۔

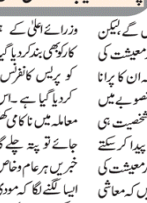

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1099 - عیسائی صلیبی یروشلم پر قبضہ کرنے کے لئے پہنچے - 1413 - چنچلس کے بادشاہ لیڈی سلاؤ نے روم پر قبضہ کر لیا۔
★ 1539 - شیر شاہ نے چوسا کی لڑائی میں مغل حکمراں ہمایوں کو شکست دی۔ 1557 - انگلینڈ نے فرانس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
★ 1546 - انگلینڈ نے اسکاٹ لینڈ رائز لینڈ کے ساتھ آندرلیس امن معاہدہ کیا۔ 1654 - لوئس چودھویں فرانس کے بادشاہ بنے
★ 1631 - مغل بادشاہ شاہ جہاں کی بیگم ممتاز کی چودھویں بچے کی ولادت کے دوران انتقال ہوا۔ 1863 - فرانسیسی فوج نے میکسیکو شہر پر قبضہ کیا۔
★ 1692 - کیریبین ملک جمائیکا کے پورٹ رائل میں آئے زلزلے سے تین ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
★ 1780 - لندن میں کیتھولک مخالف فسادات میں سیکڑوں افراد کی موت ہوئی۔ 1929 - ویٹیکن سٹی ایک خودمختار ملک بنا۔
★ 1864 - ابراہم لنکن صدارتی عہدے کے لئے دوسری مرتبہ ری پبلکن پارٹی کے امیدوار منتخب ہوئے۔
★ 1893 - مہاتما گاندھی کی پہلی سول نافرمانی کی تحریک جنوبی افریقہ میں شروع ہوئی۔
★ 1939 - جارج ششم اور الزبتھ امریکہ کا سفر کرنے والے پہلے برطانوی شاہ اور ملکہ بنے۔
★ 1948 - بائیں بازو کیں نے مکمل طور پر چیکوسلوواکیہ پر قبضہ کیا۔ 1862 - امریکہ اور برطانیہ غلاموں کی تجارت کے خاتمے پر متفق ہوئے۔

twitter

بے جان سرکاروں کو عوام کی زندگی کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی ہے، بہار حکومت نے بے رحمی اور بے شرمی کی ساری حدیں پار کر دی ہے، اپنے بہاری مزدور بھائیوں کو کو مجرم اور گالی سمجھنے والی سرکار کو جڑ سے اکھاڑ کے پھینک دینا چاہیے:

-لالو پرساد یادو، سربراہ آر جے ڈی

دہلی- این سی آر میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، اسپتال مریضوں کو داخل کرنے سے انکار کیا جا رہا ہے، حکومت نہیں چاہتی ہے کہ علامتی معاملات کی جانچ کی جائے اور شہریوں کو پتہ ہی نہ ہو کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ ریاستی حکومت کو واضح طور پر کام کرنا چاہئے:

-احمد پٹیل ممبر آف پارلیمنٹ، کانگریس

بہار کے مزدوروں کے بارے میں محکمہ داخلہ کی جانب سے بی جے پی کے تحت کام کرنے والے نتیش کمار جی کی طرف سے جاری کردہ ایک خط میں مزدور بھائیوں کے بارے میں انتہائی توہین آمیز اور غیر مہذب تبصرہ کیا گیا ہے، اس خط میں مزدوروں کو چور، دھوکے باز، غنڈے اور مجرم کہا گیا ہے:

-تیجسوی یادو، سابق نائب وزیر اعلیٰ، بہار

جیوتیرادتیہ سندھیا نے ٹویٹر کے تعارف میں سے بی جے پی لیڈر کو کیوں ہٹا دیا؟

- آشوتوش، بے باک صحافی

راجیہ سبھا الیکشن جیتنے کے لئے بی جے پی پیسہ کے زور پر کانگریس کے ایم ایل اے کو خرید رہی ہے، جس کے لئے 150 کروڑ روپے کا بجٹ تیار کیا ہے، کانگریس عوام کے حق میں کام کرتی ہے، لیکن بی جے پی خود کے فائدے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے:

-ہاردک پٹیل، یوتھ لیڈر کانگریس

@ sachkiawaz.com

ہم خاموش کیوں ہیں؟

سکری!

زندہ قوموں میں بے گناہ مرنے والے مرتے نہیں، بلکہ ایک سیلاب بن کر اٹھ جاتے ہیں، یہی تیونس کے دارالحکومت میں ہوا، مہنگائی سے تنگ آ کر خودکشی کرنے والے ایک تیونسی مسلمان نے کئی مسلم ممالک کے عوام کو بیدار کیا اور 30-30 سالوں سے برسر اقتدار حسنی مبارک اور زین العابدین جیسے طاقتور صدور کی کرسیاں الٹ کر دی، یہی ترکی میں ہوا جب فوجی بغاوت کے دوران ایک ترک ٹینکوں کے سامنے کھڑا ہوا تو عوام بھی اس کی جواں مردی کو دیکھتے ہوئے اسکے ساتھ کھڑے ہو گئے اور پھر یہ بغاوت گھنٹوں میں ناکام ہوا اور یہی امریکہ میں ہوا جب ایک کالے شخص جارج کو پولیس نے نسل پرستی کی وجہ سے مار دیا تو امریکہ کی تاریخ کے بڑے احتجاجی مظاہروں نے جنم لیا اور ٹرمپ کو بائبل کی کتاب ہاتھ میں اٹھا کر چرچ کیٹھرے وڈز نا پڑا، مردہ قوموں میں راہ و انوار ختم لیتے ہیں جو چار سو لوگوں کو بے گناہ مار کر بھی آزاد گھومتا ہے، جبکہ زندہ قوموں میں ایک خودکشی اور ٹارگیٹ کلنگ انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔

آج ہماری قوم کی حالت کیسی ہے؟ دیکھو کوئی رہنمائی کرنے والا نہیں ہے۔ ہمارے شہر میں ریاست میں اور ملک میں اور جو ہے وہ اپنے کرتے ہیں۔ ہمارے پیارے کتنے قتل ہو گئے؟ پہلو خان، اخلاق، تبریز انصاری، حافظ جنید، محسن شیخ اور جو بے گناہ جیلوں میں بند ہیں، بہن صفورا ذرگر، ڈاکٹر کفیل خان، شرجیل امام اور بہت سارے ہیں۔ لیکن ہم خاموش کیوں ہیں؟ کب ہم میں بلدا آئے گا؟ آخر کب انقلاب آئے گا؟ مسلمانوں کے زوال کی وجہ عبادت میں کمی نہیں، بلکہ دنیاوی معاملات میں بے ایمانی اور اسلام کو عبادات تک محدود کرنا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی ایک بات ہے جو میں نے پڑھی ہے کہ 'اپنے دلوں کو مضبوط بناؤ اور اپنے دماغوں کو سوچنے کی عادت ڈالو'۔ عزیزوں تبدیلیوں کے ساتھ چلو یہ نا کہو کہ ہم تبدیلی کے لئے تیار نہیں تھے، بلکہ اب تیار ہو جاؤ، ستارے ٹوٹ گئے لیکن سورج تو چمک رہا ہے، آس سے کرنیں مانگ لو اور آن کو اندھیری راہوں میں بجھا دو، جہاں اجالے کی سخت ضرورت ہے۔ بقول شاعر:

تو انقلاب کی آمد کا انتظار نہ کر
جو ہو سکے تو ابھی انقلاب پیدا کر

بشریٰ ثبات روشن، کانپور، یوپی

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

"کورونا کو کاٹ کر ہرانے کے لیے سچ ایک تلوار ہاتھ، ہاں کورونا کو ہرانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com
بہار، جھارکھنڈ

پٹنہ: کووڈ اسپتال میں ہوئیں 30 اموات

متاثرین کی تعداد ہوئی 4745، نالے اور بارش کا پانی نالندہ اسپتال میں داخل

(پی این این)

پٹنہ : بہار میں کورونا وائرس کے انفیکشن کی تعداد 4745 تک پہنچ گئی ہے، لیکن راحت کی بات یہ ہے کہ اب ان میں سے نصف کا علاج ٹھیک ہوگیا ہے۔ جبکہ 30 کی موت ہوگئی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ انفیکشن کی صورت میں گھگڑیا اب پٹنہ کو پیچھے چھوڑ کر اوپر پہنچ گیا ہے۔ دریں اثنا بارش اور گٹر کا پانی پٹنہ کے نالندہ میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل ہوگیا، جو ریاست کا سب سے بڑا کورونا یا کووڈ اسپتال ہے۔ اسپتال میں کورونا سے متاثرہ افراد کے وارڈوں میں بھی پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔

اعداد وشمار کے بارے میں بات کی جائے تو ریاست میں مجموعی طور پر 4745 کیسز پائے گئے، جن میں سے 2233 افراد ٹھیک ہوگئے۔ رات گئے تک ریاست میں سرگرم کیسوں کی تعداد 2335 تھی۔ کورونا کے 146 نئے کیسز پائے گئے۔ گھگڑیا یا انفیکشن کے معاملے میں سرفہرست ہے۔ اس سے پہلے پٹنہ سب سے زیادہ متاثر تھا۔ محکمہ صحت کے ذریعہ دی گئی معلومات کے مطابق گھگڑیا میں متاثرہ افراد کی کل تعداد رات تک 273 ہوگئی تھی۔ جبکہ پٹنہ میں متاثرہ افراد کی تعداد 268 ہے۔ کورونا سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 30 ہوگئی ہے۔

ریاست میں گذشتہ جمعرات سے ہوا کے دباؤ کی وجہ سے بارش ہورہی ہے۔ اس کی وجہ سے، جمعہ کے دن بارش اور نالی کا پانی پٹنہ کے کوڈ اسپتال میں داخل ہوا۔ اسپتال کے احاطے اور وارڈوں سے پانی نکالنے کا عمل فوری طور پر شروع کیا گیا تھا، لیکن کورونا مریضوں کو پانی کی کمی سے دوچار ہوگیا۔ اس دوران آوارہ کتوں کو بھی اسپتال کے اندر گھومتے دیکھا گیا۔

سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نتل کمار سنہا نے کوڈ اسپتال (این ایم سی ایچ) کے اندر پانی بھرنے سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ضلع کے سربراہان اور ڈاکٹروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ میں میڈیسن آئی سی یو میں داخل 5 مریضوں اور وارڈ میں داخل 12 کورونا سے متاثرہ مریضوں کو منتقل کرنے کے لئے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپتال کے منیجر نے بتایا کہ آخر کار مریضوں کو سرجیکل آئی سی یو اور دوسرے وارڈ میں منتقل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ مریضوں کی منظوری ملتے ہی انہیں جمع منتقل کردیا جائے گا۔

نالوں کا پانی جمع ہونے سے 200 افراد مکانوں میں قید

(پی این این)

پٹنہ: نالیوں کا پانی بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع مین مارکیٹ کے بس اسٹینڈ اور مسجد گلی میں کئی دنوں سے جمع ہے۔ اس کی وجہ سے لوگ گھروں میں قید ہیں۔ دکاندار بھی رکے ہوئے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ نالی اور سڑک کی مناسب تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے بارش اور نالی کا پانی اکثر وہاں جمع ہوجاتا ہے۔

قریب 200 مکانات کے لوگ پانی جمع ہونے سے باہر نہیں نکل پاتے ہیں۔ گاؤں والوں نے ایس ڈی او سریندر پرساد کو خط لکھ کر اس پریشانی کو حل کرنے کی درخواست کی ہے۔ فیروز باشمی، شہاب الدین باشمی، دکاس کمار، نانھو مہتو، سنیل کمار، ادریس انصاری، منور حسین، شرمابیوا، گوپال، توتیر خان، عباس خان اور افضل امام وغیرہ نے بتایا کہ پانی کی نکاسی کو ایک ماہ سے زائد عرصہ سے راستے میں ایک سے ڈیڑھ فٹ تک گندا پانی جمع ہوگیا ہے۔ اس کی وجہ سے وہاں رہنے والے اور وہاں سے گزرنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تقریباً 200 مکانات پانی جمع ہونے سے لوگ متاثر ہیں۔

بازار آنے والے لوگ کسی اور راستے کا سہارا لے رہے ہیں۔ گندے پانی سے خراب پانی کے ساتھ ہی لوگ بیماریوں سے خوفزدہ ہیں۔ صرف چند ماہ قبل گلی اور نالے کنکریٹ سے تعمیر کئے گئے تھے لیکن تعمیراتی کام کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی نکاسی کا کام نہیں ہورہا ہے۔ کئی مہینوں سے نالی جام ہے۔ اس سے سڑک پر گندا پانی بہتا ہے۔ چیف اور بلاک سہ سرکل آفس سمیت متعلقہ عہدیداروں کو مراسلہ دینے کے بعد بھی مسئلہ حل نہیں ہوا۔

افسر اجیوکمار نے بتایا کہ ایک بڑی نالی اس طرف سے گذرتی ہے جس پر لوگوں نے ناجائز تعمیرات کر رکھی ہیں۔ اس وجہ سے نالوں کا صحیح طرح سے تعمیر نہیں ہوسکا۔ اس سے پانی کی نکاسی میں پریشانیوں کا سامنا ہے۔ جلد ہی وہاں سے تجاوزات ہٹا کر نالی کو بہتر طریقے سے بنایا جائے۔

مظفر پور: ٹرین حادثہ میں 3 خواتین کی موت

(پی این این)

مظفر پور: سمستی پور مظفر پور ریلوے بلاک پر سکرا بلاک کے مجھولیا ریلوے گمٹی نمبر 76 کے قریب بہار سمپرک کراتی کی لپیٹ میں آنے سے تین خواتین کی موت ہوگئی۔ یہ تینوں مصرولیا گاؤں کی رہائشی تھیں۔ اطلاع ملنے پر شیتے دار جائے وقوع پر آئے اور لاشوں کو لے کر اپنے گھر چلے گئے۔

مصرولیا کے رہائشی محمد نور عالم کی اہلیہ شبانہ خاتون، ایم او شمشاد کی اہلیہ سہانا خاتون اور محمد صلاح الدین کی اہلیہ ساجدہ خاتون صبح دس بجے کے لگ بھگ ایس بی آئی برانچ گئی تھیں۔ تینوں نے سڑک کے ذریعے آنے کے بجائے ریلوے ٹریک کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ یہ راستہ ان کے لئے قریب تھا۔ وہ پیدل سکرہ کی طرف جارہی تھیں۔ تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر جانے کے بعد اچانک ایک لائن درھبنگہ سے نئی دلی جارہی بہار سمپرک کراتی ایکسپریس لائن پر آگئی۔ جس کی وجہ سے تینوں خواتین گھبرا گئیں۔ اس گھبراہٹ میں کراتی ایکسپریس کی زد میں آگئیں۔ جس کی وجہ سے تینوں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

واقعے کے بعد لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔ کچھ لوگوں نے اپنے رشتہ داروں کو واقعے کی اطلاع دی۔ وہ آئے اور لاشوں کو لے گئے۔ جب اس بارے میں سکرا پولیس اور جی آر پی کو پتہ چلا تو وہ بھی متوفی کے گھر پہنچ گئے۔ وہاں پنچ نامہ تیار کیا گیا اور لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ انہوں نے پوسٹ مارٹم کرنے سے صاف انکار کردیا۔

سمستی پور۔مظفر پور ریلوے بلاک پر یہ ایک حالیہ واقعہ ہے۔ ریلوے لائن اور بستی کے درمیان اس طرح کا یہ دوسرا حادثہ ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جلد سے جلد بیک پہنچنے کے لئے انہوں نے سڑک کے بجائے ریلوے ٹریک کے فیصلہ کیا ہوگا۔ جب ٹرین دونوں پٹریوں پر پہنچی تو انہیں سمجھ میں نہیں آیا کہ انھیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اسی کا نتیجہ ہے۔

سوشل میڈیا پر مولانا کیخلاف قابل اعتراض مواد پوسٹ کرنے پر ایف آئی آر درج

(ایجنسیاں)

رانچی: معروف شیعہ عالم دین وشہرت یافتہ خطیب و ناظم مقاصدہ مولانا علی عباس کے خلاف سوشل میڈیا کے فیس بک پر ارجمند کاظمی نام کے ایک شخص کی فیس بک آئی ڈی کے بلاک جون کو ایک قابل اعتراض پوسٹ کیا گیا۔ جس میں مولانا کے خلاف کافی نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے اور انکی شخصیت کو داغدار کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔

واضح رہے کہ مولانا علی عباس چھپروی نئی نسل کے ممتاز و منفرد لب ولہجہ کے عالمی شہرت یافتہ خطیب ہیں اور سوشل میڈیا پر بھی کافی سرگرم ہیں۔ انکی مجالس ومحافل یوٹیوب پر بھی کافی پسند کی جاتی ہے۔ مولانا علی عباس چھپروی نہ صرف جوانوں میں بلکہ بزرگوں اور نوجوانوں میں بھی کافی مقبول ہیں اور انکی تقریر کو کافی پسند کیا جاتا ہے۔ اور سوشل میڈیا پر انکے پرستاروں کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے۔ شاید اسی وجہ سے سوشل میڈیا کے ذریعے انکو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

قابل اعتراض پوسٹ کے بعد سے ہی انکے پرستاروں میں کافی غم وغصہ ہے اور لوگ ایسی گھٹنوں حرکت کرنے والے کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ بھی کررہے ہیں۔ اس پوسٹ کی وجہ سے مولانا کی شبیہ کو مجروح کرنے کی کوشش کی گئی جس کے خلاف مولانا علی عباس نے مظفر پور کے ٹاؤن تھانہ میں ایف آئی آر درج کرایا ہے۔ مولانا نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ارجمند کاظمی نام کی ایک آئی ڈی سے ہتک آمیز اور قابل اعتراض باتیں پوسٹ کر انکی شخصیت کو مجروح کرنے کا کام کیا گیا ہے۔ جس سے انکو شدید قلبی صدمہ ہوا اور انکے ساتھ انکے چاہنے والوں کے جذبات بھی مجروح ہوئے ہیں۔ ایسے لوگوں کو عبرتناک سزا ملنی چاہئے تاکہ کوئی غلطی سے بھی کسی عالم دین کے خلاف نازیبا اور قابل اعتراض باتیں پوسٹ نہ کرے۔

بیلدریا: کیرل پبلک اسکول میں اب تک 100 افراد ہوئے کورنٹین

(پی این این)

بہار شریف: کورونا مہاماری کی وجہ سے لگائے گئے لاک ڈاؤن کے دوران کیریکے کے بیلدریا کے پاس کیرل پبلک سکول میں اب تک 100 لوگوں کو کورنٹین کیا گیا تھا یہ بھی مریض مہا جر مزدور تھے جن میں 19 لوگوں کو جمعہ کے دن شام کے وقت اور آج 21 لوگوں کل 40 لوگوں کو کینٹرو سے رخصت کیا گیا ان مہاجر مزدوروں کی معیاد 14 دن پوری ہوچکی تھی جس کے بعد انہیں رخصت کیا گیا اب یہ سات دن ہوم کورنٹاین رہینگے اب اس سینٹر میں سات لوگ اور ہیں انہیں بھی میعاد پورا ہونے کے بعد چھوڑ دیا جائے گا بتایا جاتا ہے کہ جس وقت مہا جر مزدو روں کو گھر کے لئے روانہ کیا جارہا تھا اس وقت ان کے چہرے پر خوشی کی لہر تھی۔

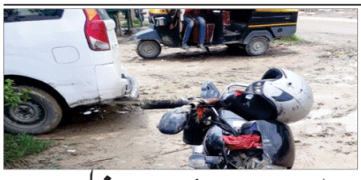

آٹو ڈرائیور یونین کے ضلع صدر کی سڑک حادثے میں موت

(رفیع ساگر)

جالے: سمری تھانہ کے شوبھن۔ ایشی پاس پاس سڑک میں بھرول کے پاس سڑک حادثے میں درہبنگہ آٹو ڈرائیور اسوسی ایشن کے ضلعی صدر نا گیندر پرودے (42) کی ناگہانی موت ہوگئی۔ متوفی ایشی گھاٹ باشندہ مہاوار پورہ کے رائز کا تھا۔ وہ اپنی موٹر سائیکل سے لہریا سرائے شوبھن کی طرف آرہے تھے تبھی نامعلوم گاڑی نے بائیک میں ٹکر ماردی۔ شدید طور پر زخمی ہونے کے بعد علاج کے لئے درہبنگہ میڈیکل کالج اسپتال لایا گیا جہاں اس کی موت ہوگئی۔ سمری تھانہ صدر بہری کشور یادو نے بتایا کہ حادثے میں تباہ بائیک کو اپنی تحویل میں لے لیا گیا ہے۔

کورونا سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے خواتین کررہی ہیں پوجا ارچنا

(پی این این)

ڈمراؤ: کورونا وبا کی بڑھتے ہوئے قہر سے جہاں پورا ملک پریشان ہے وہیں اٹونومنڈل علاقہ میں بھی اس وبا نے بھی بلاکوں میں اپنا پیر پھیلا لئے ہیں۔ اس وائرس کے مریض آہستہ آہستہ اس کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ اب اس وائرس کا خوف کہیں یا تو ہم پرستی، اٹونومنڈل کے ریاستی بالی اسکول میں خواتین نے اب کورونا مائی کی پوجا ارچنا شروع کردی ہے۔ ایک طرف جہاں اٹونومنڈل میں بھی کنٹینمنٹ زون کو چھوڑ کر باقی حصوں میں لاک ڈاؤن میں چھوٹ مل گئی ہے۔ جس سے عام لوگوں کی معمولات زندگی کے قواعد شروع ہوگئی ہے۔

وہیں اٹونومنڈل کے تقریباً سبھی بلاک کے علاقوں کے کچھ گاؤں میں پورنیا کے موقع پر کافی تعداد میں خواتین کورونا دیوی کی پوجا ارچنا کرنے کے لئے پہنچ گئیں۔ خواتین نے بتایا کہ ایک ویڈیو میسیج سے ہمیں پہ جانکاری ملی ہے کہ دیوی کی ناراضگی سے کوکورونا کا قہر پھیلا ہے۔

اسی لئے وہ کورونا مائی کی پوجا کررہی ہیں۔ خواتین نے بتایا کہ کورونا مائی کو خوش کرنے کے لئے لولڈو، ٹولوگ اور کچھ پوجا کرنے کی اشیاء کو لے کر آتی ہیں تاکہ کورونا مائی کا قہر کم ہوجائے اور وہ ہم سب پر مہربانی کرکے چلی جائیں۔

سائنس اور تکنالوجیوں کے زمانے میں جہاں پورد نیا کورونا جیسی وباء کے لئے ویکسین بنانے کی تیاری کررہی ہے۔ جہاں پر اس کورونا کے بڑھتے قہر سے بہار سمیت پورا ملک پریشان ہے۔ اب اس وباء کے ڈر کے درمیان تو ہم پرستی بھی گھسنے لگی ہے۔ اسی تو ہم پرستی میں چوگائی گاؤں میں خواتین کورونا مائی کی پوجا ارچنا کرنے لگی ہیں۔ یہ پوجا ایک جگہ تک محدود نہیں رہا۔ چوگائی بلاک کے مختلف گاؤں میں خواتین گروپ بنا کر کورونا مائی کی پوجا ارچنا کررہی ہیں۔ چاہے چوگائی کے للو سنگھ کا پوکھرا ہو۔ بڑا پوکھرا ہو۔ دیہی علاقے سے لے کر شہری علاقوں میں بھی پوجا ارچنا کی جارہی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر جتیندر کمار کو پاٹلی پتر یونیورسٹی کا رجسٹرار بنانے پر مبارکباد

(پی این این)

بہار شریف: مغربی کالج کے سیکریٹری سید ذاکر حسین وکیل اور پرنسپل ڈاکٹر صغیر الزماں نے علامہ اقبال کالج کے پروفیسر ڈاکٹر جتیندر کمار کو پاٹلی پتر ایونیورسٹی کے رجسٹرار بنانے پر انہیں مبارک باد دی، بتایا جاتا ہے کہ جتیندر کمار شہر کے مختلف کنواں کے رہنے والے ہیں ساتھ ہی سماجی ایماندار اور اپنے فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دینے والے ہیں انہیں رجسٹرار بنانے جانے کی وجہ سے شہر کے لوگوں میں خوشی کی لہر ہے۔

شاہ کی ورچوئل ریلی کی سبھی تیاریاں پوری

(یو این آئی)

پٹنہ: بہار میں اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق قومی صدر اور وزیر داخلہ امت شاہ کل انتخابی بگل بجائیں گے اور اس کو لے کر سبھی تیاریاں پوری کرلی گئی ہیں۔ پارٹی کے ریاستی ترجمان اور سابق رکن اسمبلی پرین رنجن پٹیل نے ہفتے کو یہاں بتایا کہ بی جے پی کے قومی تنظیم جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش اور پارٹی کے بہار معاملوں کے انچارج بھوپیندر یادو نے اسے لے کر مسلسل میٹنگیں کیں۔

دونوں سینئر لیڈروں نے پارٹی کے ریاستی صدر اور مغربی چمپارن سے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سنجے جاسوال کے ساتھ بھی سخت غور وخوض کیا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سے سبھی 243 اسمبلی حلقوں میں تیاری کا جائزہ لیا۔

مسٹر پٹیل نے کہا کہ مسٹر شاہ کی کل ہونے والے بہار جن سمواد پروگرام میں ریاستی ہیڈ کوارٹر سے لے کر سبھی بوتھوں پر پارٹی کے سینئر لیڈر موجود رہیں گے۔ مسٹر شاہ کی ورچوئل ریلی کو تاریخی بنانے کو لے کر پارٹی قیادت کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی ہے۔ ورچوئل ریلی کے سلسلے میں ریاستی بی جے پی نے اپنی طاقت جھونک دی ہے۔

بی جے پی ترجمان نے کہا کہ دہلی اور پٹنہ میں دو الگ الگ اہم اسٹیج بنائے گئے ہیں۔ مسٹر شاہ دہلی سے خطاب کریں گے جبکہ پٹنہ میں واقع ریاستی ہیڈ کوارٹر کے ٹل بہاری میٹنگ ہال میں ریاست کے سبھی بڑے لیڈر موجود رہیں گے۔ فیس بک، ٹویٹر، یوٹیوب اور پارٹی کے ویب پیج سمیت ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مسٹر شاہ کی ورچوئل ریلی لاؤ دیکھی جائے گی۔

مسٹر پٹیل نے کہا کہ 243 اسمبلی حلقوں میں 20 سے 25 ہزار لوگ ریلی میں موجود رہیں گے۔ اسی طرح 72 ہزار بوتھوں پر اسمارٹ فی ڈی وا اور لیپ ٹاپ کے ذریعہ سے مسٹر شاہ کے خطاب کو لاؤ سننے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کل کی اس ریلی میں 10 لاکھ لوگ جڑیں گے۔ مسٹر شاہ کی کل کی ریلی کھلے ہی ورچوئل ہونے والی ہے لیکن اس کو لے کر دارالحکومت پٹنہ اہم چوک چوراہوں میں بڑے بڑے پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ پارٹی کارکنان کو پہلے ہی بتایا جاچکا ہے کہ ریلی کے دوران انہیں کیسے دیکھنا ہے اور کس پلیٹ فارم پر لاؤ ہوگا۔

ہیمنت نے سابق گورنر وید پرکاش مرواہ کے انتقال پر کیا دکھ کا اظہار

(یو این آئی)

رانچی: جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ریاست کے سابق گورنر وید پرکاش مرواہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلیگرام کے ذریعہ کہا کہ مسٹر مرواہ کے انتقال کی خبر سے دکھی ہوں۔

جھارکھنڈ کا گورنر بننے سے پہلے انہوں نے ملک میں کئی اہم عہدوں پر اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ مسٹر سورین نے بھگوان سے مسٹر مرواہ کی روح کو سکون دینے اور غمزدہ کنبہ کو دکھ کے اس وقت کو برداشت کرنے کی طاقت دینے کی پرارتھنا کی۔

انتظامیہ نے نالندہ ضلع کے مختلف بلاکوں میں بیداری گاڑی روانہ کرتے ہوئے

(مزمل)

بہار شریف: کووڈ 19 کی روک تھام اور اس کے لئے لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے ماسک لگانے سماجی دوری بنانے رکھنے کے مقصد سے آج ڈی ڈی سی رائیش کمار، سی ایس نالندہ نے ضلع کے بیسوں بلاک کے لئے بیداری گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس دوران دیگر افسران موجود تھے، اس متعلق ڈی ڈی سی نے کہا کہ یہ بیداری گاڑی ضلع کے سبھی بیس بلاکوں میں جاکر لوگوں کو کورونا مرض سے بیدار کریگا ساتھ ہی سماجی دوری اور ماسک لگانے کے لئے بہتر پیغام دیگا۔

اس گاڑی میں ریکارڈ کی ہوئی آڈیو بھی موجود ہے اس آڈیو میں اس مرض سے متعلق

اور اس کی حفاظت کے لئے کئی پیغام دئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ ماسک لگانا نہایت ضروری ہے اور اس سے ہم لوگ کورونا پر کنٹرول کرسکتے ہیں انہوں نے اس دوران دیگر ممالک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جن ممالک میں لوگ ماسک کا استعمال کرتے ہیں وہاں کورونا مرض کافی کم ہوا ہے اور وہاں کے لوگ برابر ماسک لگاتے تھے یہ ان کی عادت میں شامل تھا۔

ہمیں بھی اس عادت کو اپنی زندگی میں شامل کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے سماجی دوری پر بھی خاص چرچا کیں کی اور کہا کہ سماجی دوری بیحد ضروری ہے کورونا وائرس سے ہوتا ہے۔

شیلندر نے کی نتیش حکومت کے بہتر کارکردگی کی ستائش

(پی این این)

بہار شریف: بے دی یو کے ایم پی کوشیلیندر کمار نے کورونا مہاماری کے دوران ریاستی حکومت کے ذریعہ کئے جارہے کاموں کو تفصیل سے بتایا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کورونا مہاماری کے دوران نا صرف بہتر کام کیا بلکہ اس مہاماری کے دوران سبھوں کا خیال کیا تاکہ بہار کے کسی بھی شخص کو کسی طرح کی پریشانی نا ہوسکے۔

انہوں نے کورونا کے دوران بھی کافی سنجیدگی کے ساتھ کام کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں روزگار فراہم ہو اور بے روزگاروں کو روزگار ملے اس کے لئے اگر تجارتی اور کاروباری کئی بدلی اور اس کے لئے نئی نیتی بھی بنائی جائے تو اس کے لئے بھی نتیش کماری سرکار پابند عہد ہے انہوں نے کہا کہ باہر سے آ رہے مہاجر مزدوروں کو بہار میں ہی روزگار ملے اس کے لئے میں اور ہماری سرکار پابند عہد ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اس کے لئے کافی پریشان ہیں کہ جو لوگ بہار سے باہر تھے انہیں کافی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ وہاں اس کی مدد نہیں کی گئی جب کے وہ انہیں کی خدمت میں لگے ہوئے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے اس دوران اپنی جانب سے دیگر ریاست میں پھنسے بہاری 20 لاکھ لوگوں کے کھاتے میں 1000 ہزار روپیہ دینے کا کام کیا انہوں نے کہا کہ ملک ایک سے یہاں کوئی مہاجر نہیں بلکہ ہم سبھی ایک ہیں بہاری ہیں انہوں نے کہا کہ آج کل بہار میں مہاجر مزدور خوب چل رہا ہے ملک ایک ہے سب کی شہریت ایک ہے تو پھر مہاجر کیسا یہاں کوئی مہاجر نہیں بلکہ ہم بھارت واسی ملکر ایسا ماحول بنائینگے۔

مختصر مختصر

سیتامڑھی میں ایک شخص کا پیپٹ پیپٹ کرقتل

(یو این آئی)

سیتامڑھی: بہار میں ضلع سیتامڑھی کے رونی سید پور تھانہ علاقہ میں ہفتہ کو ایک شخص کو پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گوری گاما گاؤں کے رہائشی بچے شاہ (45) کو پہلے کے لین دین معاملے میں کچھ لوگوں نے پیٹ پیٹ کر زخمی کردیا۔ زخمی حالت میں اسے مظفر پور کے سری کرشنا میڈیکل کالج اسپتال (ایس کے ایم سی ایچ) میں علاج کے لئے داخل کیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ سے مشتعل لوگوں نے لاش کے ساتھ مظاہرہ کرتے ہوئے قومی شاہراہ نمبر 77 کا جام کردیا۔ اطلاع کے بعد پہنچے پولیس نے لوگوں کو سمجھا کر پرسکون کرایا۔

خصوصی مہم کے دوران 29 مجرم گرفتار

(یو این آئی)

بھاگل پور: بہار کے ضلع بھاگل پور میں مجرموں کے خلاف چلائی گئی خصوصی مہم میں پولیس نے 29 مجرموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس آشیش بھارتی نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کی ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں سے متعدد معاملوں میں فرار چل رہے 29 مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار مجرموں میں کئی انعامی بھی ہیں۔ ان کے پاس سے تین دیسی پستول اور پانچ کارتوس برآمد کیا گیا ہے۔ وہیں مختلف مقامات سے اغوا کی گئی دو لڑکیوں کو پولیس نے بحفاظت برآمد کرلیا ہے۔

خلیجی ممالک میں بھی کورونا کی رفتار تیز

گزشتہ 24 گھنٹوں میں کووڈ-19 کے 7 ہزار سے زائد معاملے، مصدقہ کیسز کی تعداد ڈھائی لاکھ کے پار، 2 ہزار مریضوں کی حالت نازک

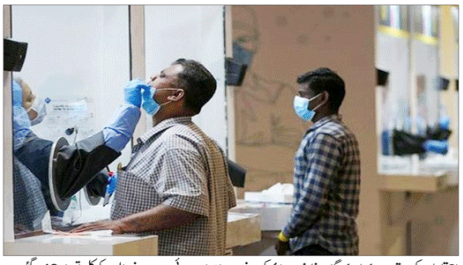

(ایجنسیاں)

ابوظہبی: خلیجی ممالک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے 7001 نئے کیس سامنے آئے ہیں۔ اس طرح مصدقہ کیسز کی تعداد 2 لاکھ 58 ہزار 450 تک پہنچ گئی، جن میں سے 1829 مریضوں کی حالت نازک ہے۔ وائرس سے مرنے والوں کی کل تعداد 1303 ہوگئی ہے جبکہ وائرس سے شفا پانے والوں کی تعداد ایک لاکھ 62 ہزار 201 ہوگئی ہے۔ الامارات الیوم کے مطابق جمعہ کو امارات میں کورونا کے 624 نئے مصدقہ کیسز ریکارڈ ہوئے۔ کل تعداد 37642 ہوگئی۔ اب تک 20337 صحت یاب ہوئے جبکہ مرنے والوں کی تعداد 274 ریکارڈ کی جاچکی ہے۔

امارات میں قدرتی آفات اور ہنگامی امور کے ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ مختلف ممالک کے شہری حفاظتی تدابیر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ ترجمان نے بتایا کہ ان میں سے نجی اداروں کے بعض کارکنان نے پابندی کے باوجود دفاتر میں جاکر ڈیوٹی دی۔ کئی گرفیو کے دوران گھروں سے باہر گھومتے ہوئے پکڑے گئے۔ بعض نے ہاکس آکیولیشن کی پابندی نہیں کی۔ کئی زرعی فارموں اور پبلک مقامات پر اجتماعات کرتے ہوئے پائے گئے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔

سکائی نیوز کے مطابق کویتی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ جمعے کو 723 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی۔ کل تعداد 30644 ہوگئی جبکہ 8 اموات ہوئی ہیں جس سے مرنے والوں کی کل تعداد 244 تک پہنچ گئی۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق قطر کی وزارت صحت نے بتایا کہ 1754 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی ہے چار اموات ہوئی ہے مرنے والوں کی کل تعداد 49 ہوگئی ہے۔ ایکٹیو کیسز کی کل تعداد 24511 ہوچکی ہے۔ 1467 صحت یاب ہوئے ہیں۔ عراق میں پہلی بار ایک دن میں ایک ہزار سے زیادہ نئے کورونا کے مریض ریکارڈ پر آئے۔ عراقی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ 1006 نئے مریض رپورٹ ہوئے۔ کل تعداد 9846 ہوگئی۔ ان میں 285 وائرس سے ہلاک ہوچکے ہیں۔

مراکش میں کورونا کے نئے 70 مریض رپورٹ ہوئے جس سے کل تعداد 8030 ہوگئی۔ شفا پانے والوں کی تعداد 20 ہوگئی جس کے بعد کل تعداد 7215 ہوگئی۔ اموات 208 اب تک ہوئی ہیں۔ اردن میں کورونا وائرس کے 19 مریض رپورٹ ہونے کے بعد کل تعداد 784 ہوگئی۔ متاثرین میں دس غیر ملکی بھی شامل ہیں۔

اردن میں ڈھائی ماہ بعد مساجد میں جمعے کی نماز ادا کی گئی۔ اس موقع پر کورونا وائرس سے بچاؤ کے لیے تمام تدابیر اختیار کی گئیں۔ مصر میں جمعے کی نماز میں محدود شرکت رہی۔ صرف جامع مسجد کے امام اور کارکن نماز میں شریک ہوئے۔

سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق الجزائر میں کورونا کے 104 نئے مریض ریکارڈ پر آئے جبکہ چوبیس گھنٹے کے دوران 9 اموات ہوئیں۔ لبنان میں کورونا کے 6 نئے مریض رپورٹ ہوئے۔ ان میں سے تین باہر سے آنے والے لبنانی اور تین متاثرین سے ملنے والے غیر ملکی ہیں۔ متاثرین کی کل تعداد 1312 ہوگئی۔ وائرس سے مرنے والوں کی تعداد 28 پر کی ہوئی ہے۔ شفا پانے والوں کی کل تعداد 678 ہے۔ فلسطین میں 106 نئے کیسز ریکارڈ پر آنے کے بعد کل تعداد 643 ہوگئی ہے، 523 صحت یاب ہوچکے ہیں۔

مصر صدر کا لیبیا میں جنگ بندی کا فیصلہ

(ایجنسیاں)

قاہرہ: مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے لیبیا میں 8 جون سے جنگ بندی کے ایک منصوبہ کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے ہفتے کے روز لیبی قومی فوج (ایل این اے) کے سربراہ جنرل خلیفہ حفتر سے ملاقات کی ہے اور ان سے لیبیا کی تازہ صورت حال اور محاذ پر فریقوں کے درمیان جنگ بندی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ صدر السیسی نے کہا کہ لیبیا کی سلامتی مصر کی سلامتی ہی کی توسیع ہے۔

خلیفہ حفتر کے زیر قیادت قومی فوج کی لیبیا کی اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ قومی اتحاد کی حکومت کی فورسز سے طرابلس پر کنٹرول کے لیے گذشتہ کئی ماہ سے لڑائی ہو رہی ہے۔ مصری صدر نے لیبیا میں جنگ بندی کے لیے سیاسی اقدام کو "قاہرہ اقدام" کا نام دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے جنگ زدہ ملک میں معمولات زندگی کی بحالی کی راہ ہموار ہوگی۔ انھوں نے بحران کے حل کے لیے فوجی حربے استعمال کرنے پر خبردار کیا ہے۔

انھوں نے کہا کہ لیبیا میں جاری بحران کو سیاسی طریقے سے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ "قاہرہ اقدام" میں لیبیا میں اتحاد و یگانگت کی بحالی کے لیے ماضی میں کیے گئے تمام بین الاقوامی فیصلوں اور اقدامات کو سمویا جائے گا۔

صدر السیسی کا کہنا تھا کہ "لیبیا کے تمام فریقوں سے کہا گیا ہے کہ وہ جنگ بندی میں حصہ لیں اور جنگ بندی کی رونما ہدایات کے تحت تمام غیر ملکی جنگجوؤں کو لیبیا سے نکلنا ہوگا۔" انھوں نے اپنے تئیں اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ "ایل این اے کے سربراہ جنرل خفر اور مشرقی پارلیمان کے سربراہ عقیلہ صالح لیبی عوام کے بہترین مفادات کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہیں۔"

شہباز شریف کا کورونا معاملے پر مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ

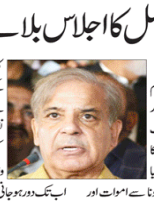

(ایجنسیاں)

لاہور: پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور قائد حزب اختلاف شہباز شریف نے مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہباز شریف نے کورونا سے اموات اور متاثرین کی تعداد میں اضافے پر اظہار تعزیت وافسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ اموات کی شرح اور متاثرین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ متقاضی ہے کہ وفاق اور صوبے پل کر حالات کا جائزہ لیں، مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلایا جائے، کورونا کے خلاف فرنٹ لائن سولجرز اور عوام کو حالات کے رحم وکرم پر نہ چھوڑا جائے۔

شہباز شریف نے کہا کہ کورونا کی تباہ کاری وزیراعظم اور حکومت کے بجوں کو غلط ثابت کر چکی ہے، اصلاح احوال کے لئے نظر ثانی کی جائے، حالات کی سنگینی دیکھتے ہوئے وزیراعظم صاحب کی کنفیوژن اب تک دور ہو جانی چاہیے تھی۔

شہباز شریف کا کہنا تھا کہ کورونا وبا میں اضافے کا الزام عوام پر، لگایا جائے، انہیں تیار کیا جائے، آگاہی دی جائے، ہسپتالوں میں سہولیات کی عدم فراہمی اور علاج معالجے کے لئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے والے عوام کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ کورونا وبا کے پھیلاؤ اور لاک ڈاؤن میں نرمی کے نتائج کا دوبارہ جائزہ لیا جائے۔

امارات: ڈنمارک کا خطرناک مجرم گرفتار

(ایجنسیاں)

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کی پولیس نے ڈنمارک کے خطرناک ترین مجرم امیر فاتن کی کو گرفتار کیا ہے۔ یہ بین الاقوامی منظم گروہ کا خطرناک ترین سرغنہ مانا جاتا ہے۔ الامارات الیوم نے دبئی حکومت کے میڈیا سینٹر کے حوالے سے بتایا ہے کہ امیر فاتن کی انٹرپول کو مطلوب تھا۔ کئی یورپی ممالک اسے گرفتار کرنے میں ناکام ہو چکے تھے۔ اماراتی خبر رساں ادارے وام نے فاتن کی کی گرفتاری کے حوالے سے بتایا کہ اسے غیر معمولی حالات میں زبردست خفیہ فیلڈ آپریشن کے ذریعے گرفتار کیا گیا۔

دبئی حکام ان دنوں سے کورونا وائرس سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات کے حوالے سے الرٹ تھے اسی ضمن میں اس کی گرفتاری عمل میں آگئی۔ دبئی ریاستی سلامتی ادارے کے عہدیدار نے بتایا کہ امیر فاتن کمی کی شناخت ہوتے ہی دبئی پبلک پراسیکیوشن اور وزارت خارجہ کے تعاون سے قانونی ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ گرفتاری کی قانونی اجازت لی گئی اور پھر اسے متعلقہ عدالتی ادارے کے حوالے کر دیا گیا۔ دبئی ریاستی سلامتی کے ادارے کا کہنا ہے کہ فاتن کمی قتل، منشیات کی دھندے اور منی لانڈرنگ جیسے جرائم میں سرگرم تھا۔ گرفتاری کی کارروائی بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کی گئی۔

برج خلیفہ نئے 'گریجویٹس' کی تصاویر سے مزین

(ایجنسیاں)

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کے سیاحتی اور تجارتی مرکز میں قائم عالمی شہرت یافتہ لینڈ مارک برج الخلیفہ ایک بار پھر علمی توجہ کا مرکز ہے مگر اس بار برج الخلیفہ کو ایک نئے انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق دبئی میں کینیڈین یونیورسٹی کے نئے فارغ التحصیل طلبا اور امارات کے وزیر برائے رواداری الشیخ نہیان مبارک آل نہیان کی سرپرستی میں طلبا کی تصاویر سے برج الخلیفہ کو مزین کیا گیا۔ نئے گریجویٹس کے حوالے سے یہ ورچوئل تقریب اپنی نوعیت کی پہلی اور منفرد سرگرمی ہے۔ دبئی کی کینیڈین یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ جامعہ فارغ التحصیل طلبا کے حوالے سے نئے افق کی تلاش کے چیلنج کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ موجودہ بحرانوں کے دور میں کینیڈین یونیورسٹی مستقبل کی پیش بندی، عزم وا قدامات کے مشن کو آگے بڑھانے کا سفر جاری رکھے گی۔

ادلب میں ایک ترک فوجی ہلاک، 2 زخمی

(ایجنسیاں)

انقرہ: گزشتہ کل شمالی شام کے شہر ادلب میں ایک ترک فوجی ہلاک اور دو زخمی ہوگئے۔ ترک وزارت دفاع کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ادلب میں دو الگ الگ واقعات میں ایک ترک فوجی ہلاک اور دو زخمی ہوگئے۔ تاہم اس واقعے کی مزید تفصیل بیان نہیں کی گئی۔ خیال رہے کہ شامی حزب اختلاف کے گڑھ سمجھے جانے والے ادلب پر شامی فوج نے دسمبر سے پانچ پر آپریشن شروع کیا تھا جس کے نتیجے میں ہزاروں کی تعداد میں شہری جاں بحق اور لاکھوں بے گھر ہوگئے تھے۔ مارچ کو ترکی اور روس کے مابین طے پانے کے بعد ادلب میں فائر بندی کا معاہدہ عمل میں آیا تھا۔

سعودی عرب میں جی-20 'یوتھ گروپ' کا پہلا اجلاس

(ایجنسیاں)

ریاض: سعودی عرب میں جی 20 یوتھ گروپ نے محمد بن سلمان مسک فاؤنڈیشن کی صدارت میں پہلا آن لائن اجلاس منعقد کیا ہے۔ اجلاس میں تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی میں مہارت پیدا کر کے اپنی آواز دور تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ العربیہ نیٹ کے مطابق سعودی عربیہ 2020 یوتھ نے واضح کیا کہ وہ انٹرنیشنل ای پلیٹ فارم کو جدید خطوط پر استوار کر کے نوجوانوں کی آواز پوری دنیا میں پہنچا سکیں گے۔ موثر افکار اور فارمولوں پر توجہ مرکوز کریں گے۔ خصوصاً نئے کورونا وائرس کی وبا سے دوچار دنیا کو صحت چیلنجوں پر پورا اترنے میں تعاون کریں گے۔

جی 20 کے نوجوانوں نے دنیا بھر میں نوجوانوں کو درپیش مواقع کی قلت، درپیش چیلنجوں اور ضروری حلوں پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ جی 20 یوتھ گروپ نے محمد بن سلمان مسک فاؤنڈیشن کی صدارت میں پہلا آن لائن اجلاس منعقد کیا ہے۔ اجلاس کا اہتمام محمد بن سلمان مسک فاؤنڈیشن اور کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل کلچرل سینٹر نے کیا تھا۔ اجلاس میں جی 20 یوتھ گروپ کے چیئرمین عثمان الاعمر اور سارہ الظفیری نیز جی ٹوئنٹی میں شامل ممالک کے وفود اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوئے۔

نوجوانوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ وہ قائدانہ کردار ادا کریں گے اور مختلف کلچر کے مختلف نکتہ ہائے نظر کو اجاگر کریں گے۔ بدلتی ہوئی دنیا سے ہم آہنگی کی استعداد کو نمایاں کریں گے اور پوری دنیا کو جتائیں گے کہ آنے والے کل کے حقیقی لیڈر وہی ہیں۔ جی 20 کے نوجوانوں نے تین بنیادی امور پر بحث مباحثہ کیا۔ تین الاقوامی شہریت، ثقافتی اختلافات کے ساتھ موثر شمل میں مسائل کا حل، بدلتی ہوئی دنیا میں لچکدار رویہ رکھنے والے نوجوان قائدین کی تیاری ایجنڈے پر سرفہرست تھے۔ یاد رہے کہ جی 20 کا باقاعدہ یوتھ گروپ خود مختار ہے۔ جی 20 کے تحت 8 گروپ کام کر رہے ہیں یہ ان میں سے ایک ہے۔

گرفتاری سے بھاگ رہے ہیں شہباز شریف: وزیر ریلوے

(ایجنسیاں)

لاہور: وزیر ریلوے شیخ رشید نے کہا ہے کہ نیب کے شہباز شریف کی گرفتاری کے لیے گھر پر چھاپے کے وقت شہباز شریف گھر کے پچھلے کمرے میں چھپے تھے۔ شیخ رشید نے لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ جب نیب کا چھاپا پڑا شہباز شریف گھر میں ہی تھے اور پچھلے کمرے میں چھپے تھے، وہ ڈکٹ کے دونوں طرف کھیلنے کے عادی ہیں اور مفاہمت کا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، لیکن وزیراعظم عمران خان کو مفاہمتی کردار میں کوئی دلچسپی نہیں، میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ عید کے بعد نیب کی تازدن کے روپ میں واپسی ہوگی۔

شیخ رشید نے کہا کہ شہباز شریف جیل جائیں گے، ان کا کیس سنگین ہے، یہ خاک اڑیں گے کہ ان کے پیچھے پولیس لگی ہے اور یہ گرفتاری سے بھاگ رہے ہیں، یہ سمجھ رہے ہیں کہ انگلی کمبخی کی مشہوری ہو رہی ہے حالانکہ اس پر مسترد کا ٹھپہ لگ رہا ہے، ہم تو خود گرفتاری دیتے تھے، جیل تو حقیقی سیاست دان کا سسرال ہے، لیکن یہ چور اور خائن سیاست دان ہیں، یہ لوگ حقیقی میں بھی نہیں بھیجیں گے۔

سوشل میڈیا پر نواز شریف کے لندن میں تصویر سامنے آنے سے متعلق سوال کے جواب میں شیخ رشید نے کہا کہ تصویر پر نہ جائیں نواز شریف سے کوئی پوچھے ان پر کیا گزر رہی ہے، باہر زندگی گزارنا مشکل ہے، لاہور لاہور ہے اور لندن میں پنجرے میں رکھا، اندر سے ان کا حال پوچھو کیا گزر رہی ہے، حقیقت میں تو ان کے رنگ بہتر خراب ہو چکے اور انجن دھواں دے رہا ہے، یہ ویسے ہی تصویروں میں واک اور چائے نظر آتے ہے، نواز شریف کی میڈیکل رپورٹس کے معاملے پر فواد چوہدری کی بات صحیح ہے، رپورٹوں پر کچھ ریک مال ضرور چھیڑا گیا ہے۔

وزیر ریلوے کا کہنا تھا کہ چینی بحران کے تمام ذمہ دار جیل جائیں گے اور عمران خان ملوث افراد کو آئین و قانون کے شکنجے میں کسیں گے، کل کابینہ اجلاس میں چینی رپورٹ کا معاملہ زیر بحث آئے گا اور آٹے کی فرانزک رپورٹ کا فیصلہ ہوگا۔

شیخ رشید نے کہا کہ پٹرول سستا ہوا اور ذخیرہ اندوزوں نے مسئلہ پیدا کیا، پٹرول قلت پر اسی سی سی میں بات ہوئی ہے، اوگرا کو قلت دور کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، پٹرول ایک دم دوبارہ مہنگا ہونے جا رہا ہے، اسی لیے مافیا ذخیرہ اندوزی کر کے قیمتیں مہنگی ہونے کا انتظار کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسمبل مل میں حکومت وبی کرے گی جو سپریم کورٹ فیصلہ کرے گی۔

'جوہری معاہدے کی تمام شرطوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے ایران'

(ایجنسیاں)

تہران: بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے ایران کی جوہری سرگرمیوں سے متعلق ایک رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ تہران کے افزودہ یورینیم کی ذخیرہ 2015 کے جوہری معاہدے کی ہمازحدسے سے آٹھ گنا زیادہ ہو چکا ہے۔ یہ اضافہ مئی 2019 سے جوہری معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد ترک کرنے کا نتیجہ ہے۔

آئی اے ای اے کے انسپکٹرز کی تحقیقات 20 مئی کو تہران کے افزودہ یورینیم کی مقدار 1571.6 کلوگرام ہے، جبکہ ایران اور ان چھ عالمی طاقتوں سے ساتھ معاہدے کے مطابق ایران کی 202.8 کلوگرام یورینیم ذخیرہ کرنے کی اجازت ہے۔ عالمی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے بتایا ہے کہ ایران یورینیم 4.5 کی سطح پر افزودہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے جب کہ معاہدے کے تحت تہران کو 3.67 فیصد سے زیادہ یورینیم افزودہ کرنے کی اجازت نہیں۔ آئی اے ای اے نے گہری تشویش کا بھی اظہار کیا کہ ایران عالمی معائنہ کاروں کو دو اہم تنصیبات کی وزٹ کرنے سے روک رہا ہے۔

یمن میں دھماکا خیز مواد پھٹنے سے کئی حوثی ارکان ہلاک

(ایجنسیاں)

الحدیدہ: یمن کے شہر الحدیدہ کے مشرق میں دھماکا خیز مواد پھٹنے سے حوثی ملیشیا کے متعدد ارکان ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ یمنی فوج کے عسکری میڈیا ذرائع کے مطابق مذکورہ حوثی عناصر جمعے کے روز الحدیدہ صوبے میں تربیتی عسکری کیمپ کے قریب دھماکا خیز آلہ نصب کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران اچانک دھماکا ہو گیا اور متعدد حوثی باغی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور کئی زخمی ہو گئے۔

ذرائع کے مطابق زخمیوں کی حالت تشویش ناک تھی۔ انہیں فوری طور پر ایمبولینس کی گاڑیوں کے ذریعے خفیہ طور سے الحدیدہ شہر کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکے کے بعد حوثی ملیشیا نے جائے حادثہ کو گھیرے میں لے لیا۔ اس کے بعد کئی گھنٹوں تک شہریوں کو علاقہ عبور کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حوثی ملیشیا کی جانب سے کھلے میدانوں، راستوں، کھیتوں اور رہائشی علاقوں میں دھماکا خیز آلات اور بارودی سرنگیں نصب کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ اقدام حکومتی فوج سرنگ کی بھی زمینی پیش قدمی کے اندیشے کے سبب عمل میں لایا جا رہا ہے۔

پاکستان میں زبردستی پھیلایا گیا کورونا: بلاول بھٹو

(ایجنسیاں)

کراچی: چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کورونا وائرس ملک میں زبردستی پھیلایا گیا جس کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے سندھ اسمبلی آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ کورونا وائرس نہ صرف پھیلایا گیا بلکہ زبردستی پھیلایا گیا۔

وزیراعلیٰ سندھ اور کارکنوں نے کورونا وبا کو کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کئے لیکن وفاقی حکومت نے کورونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کی سندھ حکومت کی کوششوں کو سبوتاژ کیا، جو فیصلے کیے اس کے ذریعے ہماری خودمختاری نہیں رہی، کراچی میں اسپتالوں کے بھرنے کا ذمہ دار سندھ کو ٹھہرایا، کسی کو قرنطینہ کرنے کا ذمہ دار وفاقی حکومت ہے، بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وفاقی حکومت عوام کو بے وقوف بنا رہی ہے اور عوام کو غلط معلومات دی جا رہی ہیں، عوام کو غلط معلومات دینے والوں کے خلاف ایف آئی آر کاٹنی چاہیے، وفاقی حکومت رویہ درست کرے، اس نے عوام کی صحت و زندگی کو خطرے میں ڈال دیا، وزیراعظم تاجروں اور کاروباری لوگوں سے ملتے ہیں لیکن ایک وفد بھی ڈاکٹرز اور طبی عملے سے نہیں ملے۔ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ کورونا وبا کے دوران اسٹیل ملز سے 10 ہزار مزدوروں کو فارغ کرنا انسانیت کے خلاف ہے، اس فیصلے کو ہر فورم پر چیلنج کریں گے، بڈی دل کے مسئلے پر سندھ کو لاوارث چھوڑ دیا گیا۔

افغانستان میں تقریباً 70 صحافی کووڈ-19 میں مبتلا: عالمی ادارہ 'آر ایس ایف'

(ایجنسیاں)

کابل: صحافیوں کے لیے کام کرنے و الے ایک عالمی ادارے نے بتایا ہے کہ افغانستان میں کم از کم 70 صحافی عالمی وبا کورونا وائرس سے متاثر ہو چکے ہیں۔ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز، جسے 'آر ایس ایف' بھی کہا جاتا ہے، نے اس خبر پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ افغان حکام نے پہلے ہی کہا ہے کہ جنگ زدہ ملک میں عالمی وبا سے متاثرہ افراد کی تعداد 1900 کے لگ بھگ ہے جب کہ 300 سے زیادہ اموات ہو چکی ہیں۔

آر ایس ایف نے جو معلومات اکٹھی کیں ہیں، ان کے مطابق مارچ کے آخر سے اب تک کم از کم 70 افغان صحافی کرونا وائرس میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی دوسرے ملک اور معاشرے کے صحافیوں کی نسبت افغان صحافیوں پر اس وبا کا حملہ زیادہ شدت سے ہوا ہے۔ فرانس میں قائم صحافیوں کی عالمی تنظیم نے کہا ہے کہ تقریباً 50 صحافیوں کا تعلق کابل کے علاقے سے ہے، جنہیں مناسب علاج معالجہ نہیں مل رہا، کیونکہ یا تو ان کے پاس علاج کے لیے رقم نہیں ہے یا پھر انہیں ادویات دستیاب نہیں ہیں۔

کابل کے صحافیوں نے شکایت کی ہے کہ انہیں میڈیا گروپس کی جانب سے، جن کے لیے وہ کام کرتے ہیں، ضروری حفاظتی سامان مہیا نہیں کیا جا رہا اور نہ ہی حکومت ان کی مدد کر رہی ہے۔

آر ایس ایف نے ایک افغان صحافی کے حوالے سے بتایا، جس نے اپنی شناخت پوشیدہ رکھنے کی درخواست کی تھی، زیادہ تر میڈیا گروپس کے پاس مناسب وسائل نہیں ہیں اور وہ انہیں تنخواہ تک نہیں دے سکتے۔ جب کہ صحافیوں کی متاثر تنظیموں کا کہنا ہے کہ وہ وسائل کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام نہیں کر پا رہیں، کیونکہ انہیں سرمایہ صحافیوں کی ممبر شپ فیس سے ملتا ہے۔ مگر وہ انہیں فیس نہیں دے رہے۔

صحافی نے بتایا کہ میں پانچ خوں سے اسپتال جا رہا ہوں، مگر میرا ٹیسٹ نہیں ہو رہا۔ اسپتال والے کہتے ہیں کہ ان کے پاس ٹیسٹ ختم ہو گئے ہیں۔ صحافی نے بتایا کہ میں نہ تو اسپتال میں داخل ہو سکتا ہوں اور نہ ہی اپنے لیے ادویات خرید سکتا ہوں۔ صحافیوں کی عالمی تنظیم نے افغان حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ میڈیا کارکنوں کو عالمی وبا اور تشدد کی کارروائیوں سے بچانے کے لیے اقدامات کریں۔ افغان حکام کی جانب سے آر ایس ایف کی اس رپورٹ پر فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

مئی کے دوران افغانستان میں کرونا وائرس سے متاثر ہونے والوں کی تعداد میں 684 فی صد اضافہ ہوا جب کہ ٹیسٹوں کی کمیابی کی وجہ سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو ٹیسٹنگ کی سہولت میسر نہیں ہے اور مریضوں کی شناخت نہیں ہو پا رہی۔ بین الاقوامی کمیٹی آئی آر سی نے گزشتہ ہفتے امتناع کیا تھا کہ دنیا کے ان تمام ملکوں میں، جہاں آئی آر سی کام کر رہا ہے، افغانستان میں کرونا ٹیسٹ کی پازیٹو شرح سب سے زیادہ ہے جو 40 فی صد ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ اس ملک میں ایسے مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جن کی ابھی تک شناخت نہیں کی گئی۔

ایک پرائیویٹ نیوز چینل آریانا نیوز کے ڈائریکٹر اور سکاری ٹیلی وژن آر ٹی اے کے رپورٹر اس ہفتے کرونا وائرس کے باعث ہلاک ہو گئے۔ 30 مئی کو ایک صحافی اور ایک میڈیا ٹیکنیشن اس وقت ہلاک اور چار دوسرے افراد زخمی ہو گئے جب ان کو لے جانے والی منی وین سڑک پر نصب ایک بم سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی۔ اس حملے کی ذمہ داری داعش نے قبول کی۔ آر ایس ایف کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سن 2015 سے اب تک داعش کے حملوں میں 15 صحافی ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ واقعات افغانستان کو دنیا بھر میں صحافیوں کے خطرناک ملک کے درجے پر لا کھڑا کرتے ہیں۔

'وزارت ہیومن ریسورسز' کی جانب سے جدہ اور مکہ میں ملازمین کو گھروں سے کام کی ہدایت

(ایجنسیاں)

ریاض: وزارت ہیومن ریسورسز نے مکہ مکرمہ اور جدہ میں سرکاری اداروں کے ملازمین کی دفتروں میں حاضری کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق وزارت نے کہا ہے کہ 'وزارت داخلہ کی طرف سے جدہ میں احتیاطی تدابیر میں دوبارہ سختی کے فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری وجی شعبوں کے ملازمین کے لیے نئی ہدایات جاری کی جا رہی ہیں'۔ 'اس ضمن میں مکہ مکرمہ شہر کے تمام سرکاری اداروں کے ملازمین کی دفتروں سے ڈیوٹی کی انجام دہی معطل کی جا رہی ہے'۔ 'یہی ہدایت جدہ کے تمام سرکاری اداروں کے ملازمین کے لیے بھی ہیں کہ وہ گھروں سے کام جاری رکھیں تاہم اس سے اداروں کے سربراہان مستثنیٰ ہیں'۔

'جدہ اور مکہ کے علاوہ باقی شہروں کے سرکاری ملازمین کے لیے ہدایت ہے کہ ہر ادارے میں کل ملازمین کی تعداد کے حساب سے صرف 50 فیصد دفتروں میں ڈیوٹی دیں جبکہ باقی گھروں سے کام کریں گے'۔ وزارت کے ایک ترجمان کے لیے ہدایت ہے کہ جدہ اور مکہ کے علاوہ باقی شہروں میں دفاتر میں کام معمول کے مطابق جاری رہے گا جیسا کہ ابھی ہے'۔ 'البتہ جدہ میں نجی شعبے کے ملازمین گھروں سے کام کریں گے جیسے پہلے کرفیو کے دوران کیا کرتے تھے'۔

'سرکاری وجی شعبے کے تمام دفاتر میں جہاں کرفیو کے اوقات کے علاوہ کام کرنے کی اجازت ہے وہاں تمام تر حفاظتی تدابیر پر سختی سے عمل ہوگا'۔ واضح رہے کہ جدہ میں احتیاطی تدابیر دوبارہ سختی سے لاگو کرتے ہوئے دوپہر تین بجے سے صبح 6 بجے تک کرفیو نافذ کیا گیا ہے، مساجد میں باجماعت نماز معطل کر دی گئی ہے۔

ہنسی مذاق کرنا اعلیٰ ذہنیت کی نشانی ہے!

آبینا ز جان علی، موریشس

کلاس میں بچے اسی استاد کو زیادہ پسند کرتے ہیں جو ہنستے ہنساتے سبق پڑھاتے ہیں۔تحقیق کے مطابق مذاق وہ اہم آلہ ہے جو انسان کو چیزوں پر غور وخوض کرنے کی دعوت دیتا ہے اور یہ یادداشت کے لئے بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ جن باتوں سے خوشی محسوس ہوتی ہیں وہ زیادہ دیر تک یاد رہتی ہیں۔ مذاق میں ایک دانشمندانہ لطافت ہے جس کے لئے اعلیٰ ادراکی بلندی درکار ہے۔ مزاح کے لئے عقل کے گھوڑے دوڑانے پڑتے ہیں۔یہ تفہیم اور ذہانت کی عمدہ نشانی فراہم کرتی ہے۔مزاح کو سمجھنے کے لئے عقل وشعور پر زور دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ سطحی معنی کو نظر انداز کرتے ہوئے گہرائی میں جانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو بات ظاہر نہیں اسے تلاش کرنی پڑتی ہے۔

مذاق سے لطف اندوز ہونے میں خوشی محسوس ہوتی ہے۔ جو انسان اعلیٰ دانشمندی کا مالک ہے وہ آسانی سے ایک کڑی کو دوسری کڑی سے جوڑ پاتا ہے۔ بات کو کامیابی سے ایک مطلب سے دوسرے مطلب تک لے جا کر حیرانی کا عالم پیدا کرتا ہے۔ مذاق کرنا بھی ایک فن ہے۔ مذاق کے لئے زبان پر مضبوط گرفت ہونا ایک اہم شرط ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ذہنی طور سے ساتھ اپنی روزمرہ زندگی میں مزاح کا عنصر تلاش کرنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔ جبکہ نوجوانوں میں یہ صلاحیت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ زندگی کے پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنے کے تجربات بڑوں کے لئے راحت کا سامان تلاش کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

یہ بات بھی غور طلب ہے کہ مرد مذاق کرتے وقت اپنی قوت تخلیق کا زیادہ استعمال کرتے ہیں جبکہ خواتین حالات پر قابو پانے کی کوشش میں مزاحیہ پہلو کا سہارا لیتے ہیں۔ مردوں کے مقابلے خواتین معاشرے میں ہنسی مذاق کا زیادہ استعمال کرتی ہیں۔ بہر کیف اپنے روزمرہ حالات میں خوشی تلاش کرنے میں نفسیاتی تسکین ملتی ہے۔ دماغ مثبت چیزوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ ہم خود کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھ پاتے ہیں۔ ہمارے جذبات زیادہ مستحکم رہتے ہیں۔ لوگوں سے ملاقات کرتے وقت ہنسی مذاق سے اچھی صحبت رہتی ہے اور دوسروں سے گھلنے ملنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔ مزاح و مذاق صحت مند رشتوں کی بنیاد تعمیر کرتا ہے۔ اس طرح تناؤ پاس نہیں آتا۔ مایوسی اور شخی سوچ کا علاج لطیفوں اور چٹکلوں سے کیا جاسکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک خوشحال زندگی میں ہنسی مذاق کا ہونا ضروری ہے۔

یوں بھی دنیا میں کتنے غم ہیں۔ ان دنوں کرونا وائرس نے پوری دنیا کو پریشان کردیا ہے۔ سارا کاروبار بند ہے۔ انسان گھر میں بند دیواروں سے باتیں کرنے لگا ہے۔ اس غیر معمولی اور تناؤ کن صورت حال میں گھر کے افراد کے درمیان تو تو میں میں کا ہونا عام بات ہے۔ بچے سارا وقت شور مچا رہے ہیں۔ ان کو مصروف رکھنے کی کوشش میں والدین کا برا حال ہورہا ہے۔ ان تمام باتوں سے آدمی پریشان ہورہا ہے۔ لیکن دکھ اور تکلیف میں ہنسی مذاق کو ملایا جائے تو زندگی میں رونق آجاتی ہے۔

تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ ہر چیز میں مزاح کا پہلو تلاش کرنے سے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت بہتر ہوجاتی ہے۔ بدلتے ماحول اور حالات کا سامنا کرنے کی قوت تیز تر ہوجاتی ہے۔ خردمند لوگ ماضی کی معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے نئے نتائج اخذ کرپاتے ہیں۔ نئی منزل تک پہنچنے میں وہ بہترین طریقہ اپناتے ہیں۔ اس سے ان کی ذہنی چستی کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور وہ الگ الگ ڈاویے سے اپنا راستہ تلاش کرلیتے ہیں۔ پیشہ وارانہ ماحول میں حالات سے تناؤ کو دور کرنے کے لئے مالک اکثر ہنسی مذاق سے بات چیت کا رخ بدل ڈالتے ہیں۔ جو الفاظ سے کھیلنا جانتا ہے وہ اس فن سے دلوں کو جیت لیتا ہے۔ تناؤ کن ماحول سے نجات پاتا ہے۔ معاشرے میں پذیرائی سے بھی بچ جاتا ہے۔ دیکھا گیا ہے جن لوگوں نے ایسے گھروں میں پرورش پائی ہے جہاں انہیں کھل کر ہنسنے سے روکا جاتا تھا وہ بڑے ہوکر سنجیدگی کی قید سے باہر نہیں نکل پاتے ہیں۔ ایسے لوگ اکثر افسردگی میں پھنس جاتے ہیں۔

اردو ادب میں طنز و مزاح ایک مقبول صنف ہے جو ہنسی مذاق کی آڑ میں گہرے معنی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کئی شعراء کی بزلہ سنجی بھی مشہور ہے جن میں مجاز اور اقبال قابل ذکر ہیں۔ ایسے مایہ ناز شعراء اپنے کلام کے عمیق معنی کی بدولت زندہ جاوید ہوگئے۔ قفل بندی کے دنوں میں کیوں نہ ان معروف ادیب اور شعراء کی صحبت سے فیض اٹھایا جائے! مسکراہٹ سے اور ایک صدقہ بھی۔ آخر اسی طرح زندگی کا لطف اٹھایا جاسکتا ہے!

غزل

پوجا بھاٹیہ، ممبئی

آنکھوں سے پلکوں تک جو دو رستہ تھے
ان رستوں میں کتنے دریا پڑتے تھے

اور اس سے بھی رستا تھوڑا آسان ہوا
خواب میں ہم نے سارے جنگلے دیکھے تھے

گھوم رہا تھا اک مجنوں بن وحشت کے
سارے صحرا میں اس کے ہی چرچے تھے

وقت تھا اس کی رخصت کا اور لیٹ تھی میں
گاڑی کے سارے ڈبے بھی اک سے تھے

ایک مکمل منظر تھا اس منظر میں
وہ تھا اور دو چار پرندے بیٹھے تھے

آم اور تربوز: گرمیوں میں قدرت کی عطا کردہ نعمت

گرمیوں کے موسم میں لوگوں کو آم اور تربوز کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔موسم گرما کے آغاز سے ہی بازاروں میں لال تربوز نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ جسم میں پانی کی مناسب مقدار برقرار رکھنے اور ٹھنڈک پہنچانے کے لیے یہ بہترین پھل مانا جاتا ہے۔ اس مزیدار پھل کا 92 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اور صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔

اس میں متعدد قدرتی اجزاء جیسے وٹامن اے، بی 6، پوٹاشیم، لائیکوپین اور دیگر موجود ہوتے ہیں۔ اس میں وٹامن سی کی بہت زیادہ مقدار پائی جاتی ہے سے انسان کی جلد اور نظر اچھی رہتی ہے۔ تربوز میں کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ انہضام کے لئے بہت مفید ہے۔ صبح کے وقت خالی اگر تربوز کھایا جائے تو یہ سارا دن آپ کو تروتازہ رکھے گا۔

دوسری جانب پھلوں کے بادشاہ آم کی بات کریں بچے ہوں یا بڑے یہ ہر ایک کو بے حد پسند ہے۔ وقت بازار میں جو آم دستیاب ہے وہ کرناٹک اور تمل سے آرہا ہے۔ دیسی آم کی بہار ابھی آنا باقی ہے۔ یہاں آم کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں اور علاقوں کے حساب سے ہر جگہ آم کی خاص قسم مقبول ہے۔ مہاراشٹر اور گجرات میں الفانسو بہت مشہور، جبکہ مشرقی بھارت میں مالدہ کا آم بہت مشہور ہے۔ادھر شمالی بھارت میں آم کی کئی قسمیں بہت مقبول ہیں۔ جیسے دسہری، لنگڑا، چوسا اور رٹول۔ رات کو گھر میں سب گھر والوں کے ساتھ مل بیٹھ کر ٹھنڈے ٹھنڈے آم کھانے کا رواج ہمارے ہاں آج بھی زندہ ہے۔ اندرون و بیرون ملک آم کی پیٹیاں تحفہ کے طور پر دوست احباب اور عزیز واقارب کو بھیجی جاتی ہیں۔ یہ پھل کھانے میں جتنا مزیدار ہے افادیت کے لحاظ سے بھی اتنا ہی بیش قیمت ہے۔ طبی لحاظ سے اس کے بے شمار فوائد ہیں اور ایک اندازے کے مطابق یہ تقریباً 4 ہزار سال سے کاشت کیا جارہا ہے۔

ہر قسم الگ ذائقہ، رنگ اور حجم میں پائی جاتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق آم میں موجود وٹامن اے اور اینٹی آکسیڈنٹس جلد کو داغ دھبوں سے بچاتے ہیں اور بینا کروٹین سے بینائی تیز ہوتی ہے۔ آم کا استعمال جلد کو صاف چمکدار بنانے کے ساتھ ساتھ جھریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بھی بہتر بناتا ہے۔

علاوہ ازیں یہ نظام انہضام، ہائی کولیسٹرول، آنکھوں، بالوں اور دل کی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ آم مختلف کھانوں، چٹنیوں اور سلاد میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ملک شیک بھی بہت پسند کیا جاتا ہے۔

ایک ان دیکھی جنگ

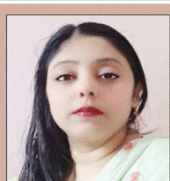

شیبا کوثر
برہ بترہ، آرہ، بہار

امی !! امی !! یہ کرۂ نا وائرس کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟ پتہ نہیں کیوں اور کہاں سے یہ وائرس ہمارے شہر میں آگیا جس نے ہمارے شہر کو ہی نہیں سارے ملک کو لاک ڈاؤن کرا دیا ہماری زندگی تو جیسے تھم سی گئی ہے۔۔۔۔۔۔اسکول بند۔۔۔۔۔شاپنگ سینٹر بند۔۔۔۔۔۔پارک بند۔۔۔۔۔۔دوستوں سے ملنا جلنا بند۔۔۔۔۔۔یہاں تک کہ محلے کی مسجد بھی بند۔۔۔۔۔لگتا ہے کہ جیسے ہم کوئی بہت بڑے جرم میں جس کو گھر میں قید کردیا گیا ہو۔۔۔۔۔؟ایک ہی سانس میں شارق نے امی کے سامنے کئی سوالات داغ دیے۔

امی! جو کتب بینی میں مشغول تھیں شارق کی طرف مخاطب ہوگئیں اور کہا۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں شارق بیٹا! ہم سبھی مجرم ہیں اپنے پیارے اللہ کے مجرم ہیں۔۔۔۔۔۔ہم لوگوں نے جرم کیا ہے۔۔۔۔۔۔بہت سارے جرم؟ اللہ کے بنائے ہر قانون کو ہم لوگوں نے توڑا ہے۔ہم نے اللہ پاک کے حقوق ادا نہیں کئے۔۔۔۔۔ہم نے اپنے ملک کے حقوق ادا نہیں کئے۔۔۔۔۔ہم نے سماج کے حقوق ادا نہیں کئے۔۔۔۔۔۔۔یہاں تک کہ اپنے رشتہ داروں اور والدین کے حقوق کو بھی پامال کیا ہے۔۔۔۔۔اس طرح جرم کی ایک لمبی فہرست ہے۔۔۔۔۔۔۔جو ہمارے اعمال سے وابستہ ہے۔۔۔۔۔۔ہم مجرم ہیں ہاں ہم مجرم ہیں جسکی سزا اللہ نے ہمیں دی ہے۔اور ہم ہیں کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جرم کا اعتراف نہیں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔اللہ پاک کے سامنے تو یہ نہیں کر رہے ہیں اللہ سے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے معافی کے طلب گار نہیں ہیں۔ہمیں اللہ پاک کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ وہ آج بھی ہم لوگوں پر اپنے رحمت کا دروازہ کھولے ہوئے ہے اور ہماری توبہ قبول کرنے کے لئے ہر جگہ موجود ہے۔

جہاں دنیا میں ہزاروں ہزار لوگ اس وباء سے موت کے منھ میں جا چکے ہیں اور لاکھوں لوگ اس وباء میں مبتلا ہیں۔وہاں اللہ پاک کا شکر اور احسان ہے کہ ہمارے ملک میں ابھی حالات بد رجا بہتر ہیں۔ہاں کچھ لوگ ضرور پریشان ہیں جو لاک ڈاؤن کی وجہ سے دوسرے شہروں میں پھنسے پڑے ہیں لیکن حکومت کی کوشش ہے کہ انہیں جتنی جلدی ہو راحت پہنچائی جائے۔ ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ حکومت جلد ہی حالات کو کنٹرول کرلیگی اور اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہاں کے شہری بہت صبر کرنے والے ہیں۔

آپسی بھائی چارا اس ملک کی سب سے بڑی دولت ہے اور ہمیں یہ دیکھنے کو بھی مل رہا ہے کہ ہزاروں تنظیمیں اس ملک میں بغیر مذہب وملت انسانیت کی خاطر راحت رسانی میں لگ چکی ہیں جس سے جو بن پڑ رہا ہے وہ کرنے کو تیار ہے۔ ڈاکٹر اور پولیس کے عملے دن رات ملک کے شہری کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ہاں! کچھ بد دماغ لوگ آج بھی معاشرے میں زہر گھولنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر ان لوگوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔کوئی مذہب کے نام پر غلط طریقے سے پروپیگنڈہ کر رہا ہے۔۔۔۔۔کوئی تنظیم اور ادارے کے نام پر چندہ کر کے اپنی جیب گرم کرنے کے چکر میں ہیں۔۔۔۔۔کوئی گھٹیا سیاست کر رہا ہے۔۔۔۔اِن سب سے ہمیں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

آپا جان! سچ ہے آپ جو کہہ رہی ہیں وہ بالکل سچ ہے مگر اور بھی وسیع دائرے میں جا کر اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مسئلہ ایک عالمی مسئلہ ہے یہ صرف ہمارے ملک کا مسئلہ نہیں ہے مسٹر شہریار زیدی ماں بیٹے کے درمیان گفتگو بول پڑے جو ابھی چند مہینے پہلے امریکہ سے واپس آئے تھے اور امریکہ کے ایک بڑے تعلیمی ادارے سے وابستہ تھے۔

ڈاکٹر زیدی نے کہا کہ ہمارے یہاں آنے سے پہلے امریکہ میں بھی یہی موضوع بحث تھا سب اپنی اپنی رائے رکھتے تھے کسی کا کہنا تھا کہ یہ چین کے ذریعہ پھیلایا ہوا وائرس ہے کیونکہ وہاں کے ایک طبقہ کا ماننا ہے کہ چین ہماری معیشت کو برباد کرنا چاہتا ہے اور یہ ایک طور سے معاشی جنگ ہے ان کے ذریعہ چین اپنی معشیت کو مضبوط کرنا چاہتا ہے اور عالمی معیشت کو اپنے زیر اثر کرنا چاہتا ہے مگر کچھ لوگ اس بات سے متفق نہیں ہیں اٹھا ماننا ہے کہ اس میں چین جیسے ملک کا کوئی کردار نہیں ہے کیونکہ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ عالمی وباء وہیں سے شروع ہوئی ہے اور چین خود اس وبا ءکی وجہ سے بہت سی پریشانیوں کا سامنا کر رہا ہے۔ہاں یہ سچ ہے کہ چین کے لوگ اور وہاں کی گورنمنٹ بڑی مضبوطی اور ہمت کے ساتھ اس وباء سے برسرِ پیکار ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ چین تکنیکی طور سے ایک بہت ہی ترقی یافتہ ملک ہے اور وہاں کی سرکار سخت سے سخت فیصلے لینے کا حوصلہ رکھتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہاں بہت جلد بنی بہت حد تک اس عالمی وباء پر گرفت بھگ قابو پالیا گیا ہے۔لیکن ہمارا ملک ابھی تکنیکی طور پر شاید چین کے مقابلے میں کچھ Area میں پیچھے ہے اور دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ یہاں کوئی بھی بڑا فیصلہ لینے سے پہلے حکومت سبھی طبقہ کو اپنے بھروسہ میں لینے کی کوشش کرتی ہے اور سب کی رائے کا خیال رکھا جاتا ہے۔جسکی وجہ سے اہم فیصلہ لینے میں کچھ دیر ہو جاتی ہے اور جہاں تک اس وقت کے حالات کا مشاہدہ کیا جائے تو مکمل لاک ڈاؤن کا فیصلہ لینے میں اب بھی کچھ لوگوں کی رائے مختلف ہے۔

فصیحہ آپا! ہم نے تھوڑا وہاں کا تجربہ اس لئے پیش کیا کہ جس طرح ہم لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ ایک طرح کا عذاب الٰہی ہے وہاں کے لوگ مختلف رائے رکھتے ہیں اور اس کو عذاب الٰہی کی شکل میں نہیں دیکھتے ہیں بلکہ اس کو انسانی غلطی کی وجہ مانتے ہیں اور دنیا کے سائنس داں اسکی تحقیق میں ہے کہ آخر یہ مرض جو عالمی وباء کی شکل اختیار کر گیا ہے کہ وہ انسانوں کے بیچ کس طرح سے آیا۔ کچھ کا ماننا ہے کہ یہ جنگلی جانوروں کے استعمال کی وجہ سے انسانوں میں پھیلا ہے۔ جہاں سے بھی یہ مرض آیا ہو سچ تو یہی ہے کہ ابھی ساری دنیا اس عالمی چیلنج کو جھیل رہی ہے جو روز بروز انسانیت کے لئے ایک بہت بڑے خطرے کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔۔۔آج صورت حال یہ ہے کہ پوری دنیا لاک ڈاؤن ہو چکی ہے گویا پوری دنیا میں سکوت طاری ہے اور پوری دنیا کو لگ بھگ ایک جیسا خطرہ لاحق ہے، دنیا کے سارے ممالک مل جل کر اسی فکر میں کوشاں ہے کہ انسانیت کو اور جانوں کو کیسے اس وائرس سے بچایا جائے۔سائنسداں دن رات تحقیقی کاموں میں لگے ہوئے ہیں اور جلد سے جلد کوشش کر رہے ہیں کہ اس کا ویکسین بنا لیا جائے جس سے اس بڑھتے ہوئے وبائی مرض کو روکا جاسکے۔

پتہ نہیں ماموں جان! جو بھی ہو ہم بچوں کے لئے یہ گھڑی بڑی امتحان کی گھڑی ہے۔شارق بول پڑا۔۔۔۔۔۔۔ہمیں تو بس ایک ہی فکر ہے کہ جلد سے جلد یہ کرونا وائرس ہم لوگوں کا پیچھا چھوڑے تا کہ ہم آزادی کے ساتھ کھلی فضا میں سانس لے سکیں۔ورنہ ہمیں تو ڈر ہے کہ ہم اور ہمارے جیسے بہت سارے بچے ذہنی مریض ہو جائیں گے۔۔۔۔جیسی تو آزادی چاہئے۔۔۔۔۔کھیلنے کی آزادی۔۔۔۔۔پڑھنے کی آزادی۔۔۔۔۔اپنے دوستوں سے ملنے جلنے کی آزادی۔۔۔۔۔۔اسکول جانے کی آزادی۔۔۔۔۔۔گھومنے پھرنے کی آزادی۔۔۔۔۔۔کیوں کہ ہم جیسے بچے اس طرح کی قید و بند کی زندگی نہیں گزار سکتے۔۔۔۔۔ہمیں تو لگتا ہے کہ ہم قفس میں ہیں۔۔۔۔۔۔ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ڈاکٹر اور سائنسدانوں کو جلد سے جلد اس مرض کی دوا کھوجنے میں کامیاب کرے تا کہ ہم لوگ پھر سے پہلے جیسی زندگی جی سکیں۔ہاں شارق تم سچ کہتے ہو، اللہ تعالیٰ ہمیں جلد اس مصیبت سے آزاد کرے (آمین)۔

اور پھر امی جان اٹھ کر ظہر کی نماز ادا کرنے کی چلی گئیں۔شارق اپنے ماموں جان کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا کہ اسی بیچ ڈاکٹر زیدی کے موبائل کی رنگ ہوئی اور کسی نے انہیں اطلاع۔دی کہ ڈاکٹر نریش اگروال کی موت واقع ہوگی۔

ڈاکٹر شہریار زیدی نے شارق سے کہا بیٹا ابھی ابھی بہت افسوسناک خبر ملی ہے۔شارق نے سوالیہ جملے میں پوچھا کیا ہوا۔۔۔۔۔؟ ارے بیٹا وہ میرے ایک بہت اچھے دوست ڈاکٹر اگروال صاحب کا انتقال ہوگیا وہ کیسے کیا ہوا تھا شارق نے سوال کیا۔۔۔۔؟ ڈاکٹر شہریار زیدی اداس لہجے میں بول رہے تھے۔۔۔۔۔آخر کار ڈاکٹر نریش اگروال زندگی کی جنگ ہار گئے۔بڑے اچھے انسان تھے اور ایک ماہر ڈاکٹر۔کووڈ- 19 کورونا وائرس کی وباء نے جب سے ہمارے ملک میں دستک دی ہے وہ دن رات ایئر پورٹ پر آنے جانے والے مسافر کی چیک اپ میں لگی ٹیم کی رہنمائی کر رہے تھے۔اور کئی مریض پیشے میں مہارت کی وجہ سے ٹھیک بھی ہو گئے تھے جو آئسولیشن سنٹر میں رکھے گئے تھے۔لیکن افسوس انہیں اپنے کورونا پازیٹو ہونے کا پتہ تب چلا جب وہ اس وائرس سے بری طرح متاثر ہو گئے۔ڈاکٹروں کی پوری ٹیم نے بڑی کوشش کی مگر وہ انکی زندگی بچانے میں ناکام رہے۔ڈاکٹر نریش اگروال کے دونوں بیٹے ملک سے باہر رہتے ہیں۔بڑا بیٹا ہریش اگروال ایک امریکی کمپنی میں منیجر ہے اور وہ وہیں اپنی فیملی کے ساتھ سیٹل ہے۔دوسرا بیٹا ڈاکٹر ہے جو لندن کے ایک بہت بڑے ہسپتال میں کام کرتا ہے۔ بیٹی پریا ایک بڑی کمپنی کی مالک ہے جس کا دفتر ممبئی میں ہے لیکن ڈاکٹر نریش اگروال اپنی اہلیہ مسز سونم اگروال کے ساتھ دہلی میں رہتے تھے جہاں انکا ایک بڑا ہسپتال ہے۔انکی اہلیہ مسز سونم اگروال بھی شہر کی ایک نامور لیڈی ڈاکٹر ہیں۔جیسے ہی مسٹر نریش اگروال کے موت کی خبر انکی فیملی تک پہنچی۔انکی فیملی کے سارے لوگ کافی پریشان ہو گئے وجہ لاک ڈاؤن تھی جس کی وجہ سے ہر کوئی جہاں تھا وہاں سے نکلنا بہت مشکل تھا۔اور نتیجتاً مسز نریش اگروال کے آخری سنسکار میں انکی فیملی کے کسی بھی لوگوں کی شرکت ممکن نہیں ہو سکی۔۔۔۔۔۔ہمیں تو یہ سب سن کر بہت دکھ اور افسوس ہوا۔بھگوان انکی آتما کو شانتی دے۔۔۔۔۔وہ ہمارے بہت اچھے دوست تھے جب سے یہ حادثہ پیش آیا ہے مجھے تو کچھ کرنے کو ہی نہیں کرتا۔سچ تو دنیا کی کوئی حقیقت نہیں ہے اصل حقیقت تو موت ہی ہے آج ہمارے سچ ڈاکٹر نریش اگروال موجود نہیں مگر ان کے ساتھ گزارے ہوئے ہر ایک پل ہمارے سامنے ہیں نظروں کے سامنے انکی یادیں ہمارے لئے بہت اہم ہیں۔۔۔۔۔انکے اصول جو انسانیت کے لئے ایک مشعل راہ ہے ہمیں درس دیتی رہیں گی۔

حاشر بیناتم بھی سخت محنت اور جانفشانی سے پڑھ لکھ کر ایک کامیاب ڈاکٹر بننے کی کوشش کرو۔سچ یہی ہے کہ اگر ایک ڈاکٹر جو ساتھ ساتھ ایک اچھا انسان بھی ہو تو وہ پوری انسانیت کے لئے ایک نعمت ہے۔۔۔۔۔!!!

"کورونا وائرس کو مات دینے کے لیے سچ ایک ناممکن ہتھیار ثابت ہوگا"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
آئینہ عالم
www.sachkiawaz.com

تالابندی میں نرمی پڑا مہنگا

چند ممالک میں لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد کورونا کیسوں میں ہوا ہے اضافہ: ڈبلیو ایچ او

(ایجنسیاں)

جنیوا: عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ چند ممالک میں لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد کورونا وائرس کے کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق ڈبلیو ایچ او کی ترجمان مارگریٹ ہیرس نے کہا کہ عالمی وبا کا مرکز اس وقت وسطی، جنوبی اور شمالی امریکا کے ممالک بالخصوص امریکا ہے۔ جنیوا میں اقوام متحدہ کی بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ 'میں خصوصی طور پر یورپ کی بات نہیں کر رہی لیکن ہم نے چند ممالک میں لاک ڈاؤن اور سماجی فاصلے کے اقدامات میں نرمی کے بعد کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوتے دیکھا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'لوگ ایسی صورتحال میں بعض دفعہ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ سب ٹھیک ہو گیا، لیکن ایسا نہیں ہے اور تب تک نہیں ہوگا جب تک یہ وائرس دنیا کے کسی بھی شخص میں موجود ہے۔

مارگریٹ ہیرس نے امریکہ میں 10 روز قبل سیاہ فام شخص جارج فلائیڈ کی ہلاکت کے بعد ہونے والے مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'مظاہرین کو لازمی طور پر احتیاط کرنی چاہیے۔' انہوں نے کہا کہ 'ہم نے رواں ہفتے لوگوں کو جذباتی ہوتے دیکھا ہے، ہم نے دیکھا کہ لوگوں نے باہر جا کر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کو اہمیت دی، ہم ان سے گزارش کرتا چاہتے ہیں انہیں اب بھی خود کا اور دوسروں کا کا تحفظ کرنے کی ضرورت ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وائرس سے متاثر ہونے سے بچنے کے لیے عالمی ادارہ صحت نے لوگوں کو ایک دوسرے کے درمیان اَن ڈم کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ رکھنے، بار بار ہاتھ دھونے اور منہ، ناک اور آنکھوں کو نہ چھونے کا مشورہ دیا ہے۔

واضح رہے کہ یورپی سمیت دنیا کے کئی ممالک کورونا کے باعث لگائی گئی پابندیوں میں کئی ماہ بعد نرمی کردی ہے جس کے بعد معمولات زندگی کسی حد تک بحال ہوگئے ہیں۔

تاہم پابندیوں میں نرمی کے بعد عوام کی جانب سے بے احتیاطی دیکھی جارہی ہے اور لوگ سماجی فاصلے کا بھی خیال رکھتے نظر نہیں آرہے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او مسلسل کورونا وائرس سے متاثرہ ممالک کو لاک ڈاؤن اور پابندیوں میں نرمی نہ کرنے کا مشورہ دیتا آیا ہے اور اس کی جانب سے ایسی صورتحال میں وبا کے تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ 14 مئی کو عالمی ادارہ صحت نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ہوسکتا ہے کورونا وائرس کی وبا شاید کبھی ختم نہ ہوسکے اور دنیا بھر کے لوگوں کو اس وبا کے ساتھ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھنا پڑے گا۔

ڈبلیو ایچ او کے ہنگامی امور کے ماہر مائیک رائن نے ایک آن لائن بریفنگ میں بتایا کہ اس بارے میں کوششیں جاری رکھنا ضروری ہے، یہ وائرس ہماری برادریوں میں ایک اور وبائی وائرس کی شکل اختیار کرسکتا ہے اور یہ وائرس شاید کبھی ختم نہ ہو سکے۔ مائیک رائن نے مزید بتایا کہ 'بہت سے ممالک چاہیں گے کہ پابندیوں سے باہر آئیں لیکن ہماری سفارش ہے کسی بھی ملک میں اختباہ اعلیٰ سطح پر جاری ہونا چاہیے۔' انہوں نے واضح کیا کہ 'وسیع پیمانے پر کوششیں کی جائیں تو اس وبا سے نمٹنے کے طریقوں پر دنیا کو کچھ کنٹرول حاصل ہوسکتا ہے۔'

امریکہ: دو ساتھیوں کی معطلی پر 57 پولیس اہلکار مستعفی

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: امریکہ میں بفلو پولیس محکمے کے 57 اہلکاروں نے اپنے دو ساتھیوں کی معطلی کے فیصلے کے خلاف احتجاجاً سنیٹش سکواڈ سے استعفے دے دیے ہیں۔ بفلو پولیس محکمے کے دو اہلکاروں کو اس لیے معطل کیا گیا تھا کیونکہ انہوں نے احتجاجی مظاہرے میں شریک ایک 75 برس شخص کو زمین پر گرایا، فٹ پاتھ پر سر لگنے سے بزرگ شہری کو شدید زخم آیے۔ یہ واقعہ نیاگرا سکواڈ میں پیش آیا۔ پولیس اہلکاروں کی جانب سے 75 برس کے بزرگ شہری کو گرانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی اور صارفین نے سخت ردعمل کا اظہار کیا۔

واشنگٹن پوسٹ کے مطابق اس واقعے کے بعد دو اہلکاروں کو معطل کیا گیا جس پر احتجاج کرتے ہوئے مذکورہ پولیس کی یونٹ کے 57 اہلکاروں نے استعفے دیے۔ واضح رہے کہ امریکی ریاست منیسوٹا میں سیاہ فام شہری جارج فلوئیڈ کی حراست میں ہلاکت کے بعد مظاہرین سے نمٹنے کیلیے طاقت کے استعمال پر بھی امریکی پولیس کے کئی اہلکار تنقید کی زد میں ہیں۔

ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں ماسک لگائے ایک عمر رسیدہ شخص پولیس کی جانب بڑھتے ہیں، اور ان سے بات کرتے ہیں لیکن پولیس اہلکار ان کو دھکا دے دیتے ہیں جس سے وہ زمین پر گر جاتے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گرنے ہوئے شہری زخمی ہوئے اور ان کے سر سے خون بہہ رہا ہے۔ اس عمر رسیدہ شخص کو ابتدائی طبی امداد دہ ریاستی پولیس اور صافین نے تحت ردعمل کا اظہار کیا۔

واشنگٹن پوسٹ کے مطابق اس واقعے کے بعد دو اہلکاروں کو معطل کیا گیا جس پر احتجاج کرتے ہوئے مذکورہ پولیس کی یونٹ کے 57 اہلکاروں نے استعفے دیے۔ واضح رہے کہ امریکی ریاست منیسوٹا میں سیاہ فام شہری جارج فلوئیڈ کی ہلاکت کے بعد مظاہرین کو لاک ڈاؤن کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں کئی کئی دن حراست میں رکھا گیا تھا۔ 14 مئی کو عالمی ادارہ صحت نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ہوسکتا ہے کورونا وائرس کی وبا شاید کبھی ختم نہ ہوسکے اور دنیا بھر کے لوگوں کو اس وبا کے ساتھ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھنا پڑے گا۔

ڈبلیو ایچ او کے ہنگامی امور کے ماہر مائیک رائن نے ایک آن لائن بریفنگ میں بتایا کہ اس بارے میں کوششیں جاری رکھنا ضروری ہے، یہ وائرس ہماری برادریوں میں ایک اور وبائی وائرس کی شکل اختیار کرسکتا ہے اور یہ وائرس شاید کبھی ختم نہ ہو سکے۔ مائیک رائن نے مزید بتایا کہ 'بہت سے ممالک چاہیں گے کہ پابندیوں سے باہر آئیں لیکن ہماری سفارش ہے کسی بھی ملک میں اختباہ اعلیٰ سطح پر جاری ہونا چاہیے۔' انہوں نے واضح کیا کہ 'وسیع پیمانے پر کوششیں کی جائیں تو اس وبا سے نمٹنے کے طریقوں پر دنیا کو کچھ کنٹرول حاصل ہوسکتا ہے۔'

امریکی صدر کی پوسٹس پر مارک زکربرگ کا پالیسیوں پر نظر ثانی کا اعلان

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: فیس بک کے بانی اور چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ نے کمپنی کی ان پالیسیوں میں نظر ثانی کی یقین دہانی کرائی ہے جن کے تحت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متنازع پیغامات پر کسی کارروائی کو نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ اعلان مارک زکربرگ نے ایک خط میں کیا جس کا مقصد کمپنی کے ملازمین میں موجود اشتعال کو کم کرنا نظر آتا ہے جس کی بدولت کچھ نے تو ملازمت کو ہی چھوڑ دیا۔ ملازمین میں اشتعال اس وقت سامنے آیا تھا جب مارک زکربرگ نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ فیس بک کی جانب سے امریکی صدر کی ان حالیہ پوسٹس کو ڈیلیٹ یا فلیگ نہیں کیا جائے جو بظاہر تشدد کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ اب اپنے خط میں مارک زکربرگ نے اس شبے کو کم کرنے کی کوشش کی اور لکھا 'ہم اپنی ان پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے جارہے ہیں جو ریاست کی جانب سے طاقت کے استعمال کی دھمکیوں پر بحث کی اجازت دیتی ہیں اور دیکھا جائے گا کہ کونسی تبدیلیوں کو ہم اپنا سکتے ہیں'۔ انہوں نے کہا 'پولیس یا ریاستی طاقت کا بے جا استعمال، امریکی تاریخ میں حساس موضوع رہا ہے اور یہ خصوصی توجہ کا مستحق ہے'۔

امریکہ: سیاہ فام شہری کی ہلاکت پر احتجاج جاری، 20 ہلاک

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: امریکہ میں نسل پرستی اور سیاہ فام برادری سے منافرت کے خلاف تحریک پورے ملک میں پھیل گئی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں پولیس کی تشدد سے سیاہ فام شہری کی ہلاکت پر شروع ہونے والے ملک گیر احتجاج میں پولیس کے تشدد میں کم سے کم 20 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی، جبکہ 10 ہزار افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں سے 86 فی صد کا تعلق امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن سے ہے۔ شدید عوامی دباؤ کے بعد واقعے کے مرکزی ملزم سفید فام پولیس اہلکار کے خلاف مقدمے میں مزید سخت دفعات شامل کردی گئی ہیں۔ تین دیگر پولیس اہلکاروں کو بھی مقدمے میں شامل کرلیا گیا ہے۔

امریکہ میں نسل پرستی اور سیاہ فام برادری سے منافرت کے خلاف تحریک پورے ملک میں پھیل گئی ہے۔ نیویارک، واشنگٹن، نیو اورلینز اور مینی سوٹا میں مشتعل مظاہرین نے ریلیاں نکالیں۔ پولیس کے تشدد سے سیاہ فام شہری کی ہلاکت پر شروع ہونے والا احتجاج تحریک میں تبدیل ہوگیا ہے اور پورے ملک میں جاری مظاہروں سے 10 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ مختلف شہروں میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ پولیس نے آنسو گیس اور لاٹھی چارج کا استعمال کیا جبکہ اہم عمارتوں کی سکیورٹی فوج کے حوالے کردی گئی ہے۔

یاد رہے کہ امریکی پولیس کے ایک سفید فام افسر نے پچھیس مئی کو منیاپولس میں ایک امریکی سیاہ فام شہری جارج فلوئیڈ کو دہشتناک طریقے سے قتل کردیا تھا۔ اس وحشیانہ جرم پر امریکی عوام کا غصہ بھڑک اٹھا اور وہ سڑکوں پر نکل آئے جبکہ امریکی پولیس اور سیکورٹی اہلکار مظاہرین کو بدترین تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں۔

امریکہ میں نسلی امتیاز کا دائرہ بہت وسیع ہے: برنی سینڈرز

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: امریکی سینیٹر نے کہا ہے کہ امریکہ میں نسلی امتیاز صرف سیاہ فاموں کے ساتھ پولیس کے تشدد پسندانہ اقدامات میں بھی خلاصہ نہیں ہوتا بلکہ اُس کا دائرہ کہیں زیادہ وسیع ہے۔ امریکی ریاست ورمونٹ کے سینیٹر برنی سینڈرز نے جمعے کی شب ٹویٹ کرتے ہوئے ملک میں سیاہ فاموں کے خلاف روا رکھے جانے والے نسلی امتیاز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ ان کے ساتھ پولیس کے تشدد اور نسلی امتیاز کی صرف ایک مثال ہے اور اُس کا دائرہ صرف اسی تک محدود نہیں ہوتا۔

امریکی سینیٹر نے اپنے ٹویٹ میں سیاہ فام برادری کے خلاف پولیس کے ظلم و تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں سیاہ فاموں کی کل ثروت سفید فام برادری کی ثروت کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

یاد رہے کہ امریکی پولیس کے ایک سفید فام افسر نے پچیس مئی کو منیاپولس میں ایک سیاہ فام شہری جارج فلوئیڈ کو بڑے دلخراش انداز میں قتل کردیا تھا، پولیس کے اس وحشیانہ جرم پر امریکی عوام کا غصہ بھڑک اٹھا اور وہ پورے ملک میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوج، پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کو مظاہرین کی سرکوبی کے لئے کھلی چھوٹ دے دی جس کے نتیجے میں اب تک دس ہزار سے زائد مظاہرین گرفتار جبکہ 20 ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔

القاعدہ کی شمالی افریقی شاخ کا لیڈر ہلاک: فرانس

(ایجنسیاں)

پیرس: فرانس کے مطابق عبدل مالک دروک دل ماہی میں انسداد دہشت گردی کی ایک کارروائی کے دوران مارا گیا۔ دروک دل شمالی افریقہ میں دہشت گرد نیٹ ورک القاعدہ سے وابستہ تمام گروہوں کا سربراہ تھا۔ فرانسیسی وزیر دفاع نے جمعے کی شب اس بات کی تصدیق کی کہ الجزائر سے تعلق رکھنے والے اس جنگجو کو فرانسیسی افواج اور اس کے اتحادیوں نے مالی کے شمالی حصے میں جمعرات کی شب انسداد دہشت گردی کی ایک کارروائی میں ہلاک کردیا۔

فلورنس پارلی کے مطابق اس آپریشن میں القاعدہ کی شمالی افریقی شاخ کے سربراہ عبدل مالک دروک دل سمیت اس کے کئی دیگر قریبی جنگجو بھی مارے گئے۔ پارلی نے مزید بتایا کہ فرانس نے گزشتہ ماہ کئی کے دوران مالی میں شدت پسند گروہ داعش کے ایک سینئر کمانڈر رحمد المرابت کو حراست میں لے لیا تھا۔ واضح رہے فرانس کے پانچ ہزار سے زائد فوجی برکینا فاسو، چاڈ، مالی، نائجر اور شمالی افریقہ کے چند دیگر ملکوں میں تعینات ہیں۔ الجزائر سے تعلق رکھنے والا دروک دل شمالی افریقہ میں القاعدہ سے وابستہ تمام گروہوں کی سربراہی کر رہا تھا۔ اس جنگجو نے مغربی افریقہ کی ساحل پٹی میں سرگرم دہشت گرد گروہ جماعت نصرت الاسلام والمسلمین (جے این آئی ایم) کی باگ ڈور بھی سنبھال رکھی تھی۔ عبدل مالک دروک دل شمالی مالی پر عسکریت پسندوں کے قبضے میں بھی ملوث تھا۔ تاہم سن 2013 میں فرانسیسی فوجی دستوں کی مدد سے اس کے جنگجوؤں کو وہاں سے نکال پھینکا گیا تھا۔ اس سے قبل وہ متعدد دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی کا بھی حصہ رہ چکا تھا، جن میں برکینا فاسو کے دارالحکومت میں ایک ہوٹل پر خوفناک حملہ شامل تھا۔ اس حملے میں کم از کم تین افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

جو بائیڈن کو ڈیموکریٹ پارٹی کی نامزدگی ہوگئی حاصل

(ایجنسیاں)

نیویارک: سابق نائب امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ پارٹی کی جانب سے صدارتی امیدوار بننے کے لیے انہیں ڈیموکریٹک پارٹی کے مطلوبہ ووٹ حاصل ہوگئے ہیں۔ اس نامزدگی کے لیے ڈیموکریٹک پارٹی کے 1991 مینڈوبین کی حمایت لازمی ہوتی ہے۔ انہیں یہ مطلوبہ ڈیلیگیٹس کی حمایت پچھلے منگل کو ہونے والی پارٹی ووٹنگ میں ملی، اس انتخابی عمل کی ووٹنگ ابھی تک جاری ہے۔ اس کامیابی پر بائیڈن نے کہا کہ وہ اس منزل پر پہنچنے کو ایک اعزاز سمجھتے ہیں کیونکہ اس کے حصول کے لیے انہیں انتہائی ذہین امیدواروں کا سامنا تھا۔

اس کا قوی امکان پہلے ہی تھا کہ جو بائیڈن کو پارٹی نامزدگی حاصل کرنے میں کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، اس کی وجہ نامزدگی کی دوڑ میں شامل تمام بیس سے زائد امیدواروں کا مرحلہ وار اپنی مہم کو ختم کرنا بنا۔ ان کے سب سے قریبی حریف ریاست ورمونٹ سے تعلق رکھنے والے برنی سینڈرز بھی دو ماہ قبل اپریل میں دستبردار ہوگئے تھے۔ مقابلے پر امیدوار نہ ہونے کے باوجود پارٹی کا داخلی انتخابی عمل مکمل کیا گیا۔ پارٹی کے ریاستی انتخابات آن لائن ووٹنگ سے مکمل کیے گئے۔

اب پارٹی کے مرکزی کنونشن میں جو بائیڈن کو باضابطہ صدارتی امیدوار بنائے جانے کی پیشکش کی جائے گی اور جوبائیڈن وہ اس نامزدگی کو قبول کرتے ہوئے اپنے انتخابی منشور کے اہم نکات کو ایک تقریر میں بیان بھی کریں گے۔ یہ محض ایک رسمی کارروائی خیال کی جاتی ہے۔ کورونا وائرس کی پھیلی وبا کی وجہ سے ڈیموکریٹک پارٹی کا کنونشن تقریباً دو ماہ بعد اگست میں ورچوئل ہوگا اور ساری کارروائی آن لائن مکمل کی جائے گی۔ صدارتی انتخابات نومبر کے اوائل میں ہوں گے۔ رواں برس کے صدارتی انتخابات کے حوالے سے کرائے جانے والے رائے عامہ کے جائزوں میں جو بائیڈن کو موجودہ صدر ٹرمپ پر برتری حاصل ہے۔ ایک ادارے رئیل کلیئر پولیٹکس نے صدر ٹرمپ پر بائیڈن کی برتری 7.1 تک بتائی ہے۔

ماہرین کے مطابق پانچ ماہ بعد الیکشن کا انعقاد ہے اور ٹرمپ کو کورونا وائرس کی وبا سے نمٹنے اور سیاہ فام جارج فلوئیڈ کی ہلاکت کے بعد شروع ہونے والے مظاہروں کو کنٹرول کرنے کے بیانات کی وجہ سے غیر مقبولیت کا بھی سامنا ہے۔ ستتر سالہ جو بائیڈن اب اگلے دنوں میں اپنے نائب صدر کے نام کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے نائب صدر کسی خاتون کو بنانے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ریاست کیلیفورنیا کی سابقہ اٹارنی جنرل کاملا ہیرس کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے جمیکا سے تعلق رکھتے ہیں اور انتہائی معتبر اسٹینفو ریونیورسٹی میں اکنامکس کے تاحیات پروفیسر ہیں جبکہ والد سائنسدان ہیں اور ان کا تعلق بھارتی شہر چنئی سے ہے۔

مختصر مختصر

نسل پرستی کیخلاف دنیا بھر میں مظاہرے

(ایجنسیاں)

سڈنی: آج برِاعظم ایشیا کے کئی ممالک اور آسٹریلیا میں لاکھوں لوگ نسل پرستانہ رویوں اور پولیس کی ظالمانہ کارروائیوں کی مخالفت میں سڑکوں پر نکلے۔ آسٹریلوی شہروں میلبورن، ایڈیلیڈ، سڈنی اور برسبین میں بڑی ریلیاں نکالی گئیں جبکہ دیگر شہروں میں بھی احتجاج دیکھا گیا۔ ایشیا میں جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول اور جاپانی دارالحکومت ٹوکیو میں Black Lives Matter کے عنوان تلے وسیع تر مظاہرے کیے گئے۔ پیونگ یانگ میں سامی رائٹوں سے متعلق پابندیوں کے تناظر میں لوگوں نے آن لائن احتجاج کیا۔ دریں اثنا آج یورپ میں بھی کئی مقامات پر نسل پرستی کے خلاف مظاہرے جاری ہیں۔ یہ ریلیاں جرمنی، برطانیہ، فرانس، اٹیجین، ہالینڈ، بیلجیئم اور ہنگری میں نکالی جارہی ہیں۔

اوپیک کے رکن ملکوں کا اجلاس

(ایجنسیاں)

یوروپ: خام تیل برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک کا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے آج ایک خصوصی اجلاس ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں اوپیک کے رکن ممالک تیل کی پیداوار اور قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے اپریل میں طے کردہ ڈیل پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ اس ڈیل میں یکم مئی سے جون کے اختتام تک تیل کی یومیہ پیداوار تک 9.7 ملین بیرل کرنے پر اتفاق ہوا تھا۔ یہ بھی طے پایا تھا کہ رواں سال جولائی تا دسمبر سلسلہ وار طریقے سے یومیہ پیداوار 7.7 ملین بیرل تک لائی جائے گی۔

پوری دنیا کورونا کے شکنجے میں، 4 لاکھ افراد ہلاک

(ایجنسیاں)

نیویارک: دنیا بھر میں کورونا وائرس کی موذی وبا، نے مسلسل اپنے پنجے گاڑ رکھے ہیں جس کے نہ صرف مریضوں میں بلکہ اس سے اموات میں بھی ہر روز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ دنیا بھر میں کورونا وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 68 لاکھ 44 ہزار 842 ہو چکی ہے جبکہ اس سے ہلاکتیں 3 لاکھ 98 ہزار 147 ہو گئیں۔ امریکا میں کورونا وائرس سے اب تک 1 لاکھ 11 ہزار 390 افراد موت کے منہ میں پہنچ چکے ہیں جبکہ اس سے بیمار ہونے والوں کی مجموعی تعداد 19 لاکھ 65 ہزار 708 ہو چکی ہے۔

امریکا کے اسپتالوں اور قرنطینہ مراکز میں 11 لاکھ 15 ہزار 672 کورونا مریض زیرِ علاج ہیں جن میں سے 17 ہزار 121 کی حالت تشویش ناک ہے۔

کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد کے حوالے سے ممالک کی فہرست میں برازیل دوسرے نمبر پر ہے جہاں کورونا کے مریضوں کی تعداد 6 لاکھ 46 ہزار 6 تک جا پہنچی ہے جبکہ یہ وائرس 35 ہزار 47 زندگیاں نگل چکا ہے۔ برطانیہ میں کورونا سے اموات کی تعداد 40 ہزار 261 ہوگئی جبکہ کورونا کے کیسز کی تعداد 2 لاکھ 83 ہزار 311 ہو چکی ہے۔ اٹلی میں کورونا وائرس کی وباء سے مجموعی اموات 33 ہزار 774 ہو چکی ہیں، جہاں اس وائرس کے اب تک کل کیسز 2 لاکھ 34 ہزار 531 رپورٹ ہوئے ہیں۔ فرانس میں کورونا وائرس کے باعث مجموعی ہلاکتیں 29 ہزار 111 ہوگئیں جبکہ کورونا کیسز 1 لاکھ 53 ہزار 55 ہو گئے۔ اسپین میں کورونا کے اب تک 2 لاکھ 88 ہزار 58 مصدقہ متاثرین سامنے آئے ہیں جب کہ اس وباء سے اموات 27 ہزار 134 ہو چکی ہیں۔ جرمنی میں کورونا سے کُل اموات کی تعداد 8 ہزار 763 ہوگئی جبکہ کورونا کے کیسز 1 لاکھ 85 ہزار 414 ہوگئے۔ ایران میں کورونا وائرس سے مبتلا ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ 67 ہزار 156 ہوگئی۔ جبکہ اس وائرس سے اب تک ایک لاکھ 29 ہزار 741 افراد صحت یاب ہوئے اور 8 ہزار 134 افراد جاں بحق ہوئے۔ ہندوستان میں بھی کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے ہندوستان میں کورونا وائرس سے 6 لاکھ 649 ہلاکتیں ہو چکی ہیں جبکہ اس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 2 لاکھ 36 ہزار 184 ہو گئی۔ کورونا وائرس سے روس میں کُل اموات 5 ہزار 528 ہوگئیں جبکہ اس کے مریضوں کی تعداد 14 لاکھ 49 ہزار 834 ہو چکی ہے۔ ترکی میں کورونا وائرس سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 4 لاکھ 68 ہزار 648 ہوگئی جبکہ کورونا کے کُل کیسز 1 لاکھ 68 ہزار 340 ہوگئے۔

چین جہاں دنیا میں کورونا کا پہلا کیس سامنے آیا تھا وہاں کورونا وائرس پر کافی حد تک قابو پایا جاچکا ہے اور روزانہ صرف چند نئے کورونا مریض سامنے آ رہے ہیں جبکہ اس سے اموات میں کافی عرصے سے کوئی اضافہ سامنے نہیں آیا ہے، چین میں کورونا مریضوں کی تعداد 83 ہزار 30 ہو چکی ہے اور اس سے ہونے والی اموات کی تعداد 4 ہزار 634 پر رکی ہوئی ہے۔

امریکہ-ایران پر پابندیوں کے ذریعے دباؤ رکھے گا برقرار: برائن ہُک

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: ایران کے لیے امریکا کے خصوصی ایلچی برائن ہُک نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے خلاف پابندیوں کا سلسلہ جاری رکھے گا تاکہ اسے مذاکرات کی شرائط پر آمادہ کیا جاسکے۔ ہُک نے کہا کہ ایران کو نئے ایٹمی معاہدے پر بات چیت کرنا ہوگی۔

بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی نے کل جمعہ کے روز ایران کی جوہری سرگرمیوں سے متعلق ایک رپورٹ میں تصدیق کی کہ تہران کا افزودہ یورینیم کا ذخیرہ 2015 کے جوہری معاہدے کی مجاز حد سے آٹھ گنا زیادہ ہو چکا ہے۔ یہ اضافہ 2019ء میں اس وقت شروع ہوا جب ایران نے جوہری معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد ترک کرنا شروع کردی تھیں۔

ہُک نے کہا کہ ایران میں غیر منصفانہ طور پر قید امریکیوں کی رہائی کے لیے کام جاری رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کو سفارتی مسائل کا سفارت کاری کے ذریعے جواب دینا ہوگا۔ ہُک نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ اب بات چیت صرف قیدیوں تک محدود ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو ٹویٹ میں سابق میرین مائیکل وائٹ کی امریکی سرزمین پر آمد کے بعد اس کی رہائی پر ایران کا شکریہ ادا کیا۔ وائٹ ایران میں دو سال قید رہنے کے بعد جمعرات کو ایک طیارے سے تہران روانہ ہوئے تھے۔

'دھونی پر سوال اٹھانا غلط'

اسٹوکس کا دھونی کے عزم پر سوال اٹھانا قطعاً غلط، ہندوستان نے انگلینڈ کیخلاف میچ جیتنے کی کوشش کی تھی

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: ویسٹ انڈیز کے سابق فاسٹ بولر مائیکل ہولڈنگ کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز مہندر سنگھ دھونی گذشتہ سال انگلینڈ میں ہونے والے آئی سی سی ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف میچ جیتنا چاہتے تھے اور ان کا ماننا ہے کہ بین اسٹوکس کا دھونی کے عزم پر سوال اٹھانا سراسر غلط ہے۔ انگلینڈ کے آل راؤنڈر بین اسٹوکس نے اپنی کتاب 'آن فائر' میں ہندوستانی ٹیم پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیم انٹرنیشنل لیگ مرحلے میں برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف میچ جیتنے کیلئے جدوجہد کا مظاہرہ نہیں کیا۔

اسٹوکس نے دھونی کی کوششوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی جیت کے قوی امکانات کے باوجود دھونی بڑے شاٹس نہیں مار رہے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ انگلینڈ نے ورلڈ کپ راؤنڈ روبن میچ میں ہندوستان کیخلاف 338 رنز کا بڑا اسکور حاصل کیا تھا اور ہندوستانی ٹیم 50 اوور میں 5 وکٹوں پر 306 رن ہی بنا سکی تھی اور 31 رنز سے ہار گئی تھی۔ دھونی اس میچ میں 31 گیند وں پر 42 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے۔

ہولڈنگ نے اپنے سرکاری یوٹیوب چینل پر کہا کہ یہ ایسا نہیں تھا جسے ہندوستان جیت سکتا تھا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ ٹیم جیتنے کی کوشش نہیں کرتی ہے۔ میں نے یہ میچ دیکھا اور مجھے یہ محسوس نہیں ہوا کہ ہندوستان نے اس میچ میں اپنا 100 فیصد نہیں دیا تھا۔ میں نے دھونی کا چہرہ دیکھا جو صاف کہہ رہا تھا کہ وہ یہ میچ جیتنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج کل لوگ اپنی کتاب میں کچھ بھی لکھتے ہیں کیونکہ لوگ ان کی باتوں پر آزاد ہیں۔ جب یہ لوگ کتاب لکھتے ہیں تو انہیں اپنی کتاب میں ایسی باتیں کہنا پڑتی ہیں تاکہ وہ سرخیاں حاصل ہوسکیں۔

نہیں سوچا تھا کہ دراوڈ اور لکشمن کیخلاف کروں گا گیند بازی: امیش یادو

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: ہندوستانی ٹیم کے فاسٹ بولر امیش یادو نے بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کرنے سے قبل دلیپ ٹرافی کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ راہل دراوڈ اور وی وی ایس لکشمن جیسے ٹپھڈ بلے بازوں کے خلاف گیند بازی کریں گے۔ امیش نے ہندوستانی ٹیم میں ڈیبیو کرنے سے قبل دلیپ ٹرافی میں ساؤتھ زون کیلئے کھیلتے ہوئے دراوڈ اور لکشمن کے خلاف بولنگ کی اور اس میچ میں ان دونوں بلے بازوں کی وکٹ سمیت مجموعی طور پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ یہ میچ ان کے کیریئر کا اہم موڑ ثابت ہوا۔

امیش نے کہا کہ جب میں دلیپ ٹرافی میچ کھیلنے گیا تو مجھے معلوم ہوا کہ ہمارا میچ جس ٹیم کے ساتھ ہے اس میں ہمیں دراوڈ اور لکشمن جیسے ٹپھڈ بلے بازوں کے خلاف کھیلنا ہے اور میں یہ جان کر حیرت زدہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اتنے دباؤ میں اچھی بالنگ کرسکتا ہوں۔ میں نے ساؤتھ زون کے لئے کھیلتے ہوئے دراوڈ اور لکشمن کی وکٹوں سمیت مجموعی طور پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے میرے اعتماد میں بہت اضافہ ہوا۔ امیش نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ان کی صورتحال بہت مشکل تھی اور انہوں نے زندگی میں سخت محنت اور جدوجہد کی ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ہر ایک کی زندگی مشکل ہوتی ہے، کسی کی بھی زندگی آسان نہیں ہے۔ سب سے اہم بات پر اعتماد ہونا ہے اور اگر آپ کو خود پر اعتماد ہے تو آپ کامیابی حاصل کریں گے۔

فاسٹ بولر نے کہا کہ کرکٹ میری زندگی کا حصہ ہے، اس کے بغیر میری زندگی نامکمل ہے۔ فاسٹ بولنگ نے مجھے پہچان دی ہے اور میری شناخت ایک فاسٹ بالر کی حیثیت سے کی گئی ہے۔ جب میں بولنگ کرتا ہوں اس وقت میں ایک مختلف دنیا میں ہوتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں بچپن میں بہت شرارتی تھا اور راتوں کو نہیں سوتا تھا۔ مجھے کھیتوں میں آم توڑنے کی عادت تھی۔ ہاں، میں شرارتی تھا لیکن دوسرے بچوں کی طرح میرے بھی خواب تھے۔ مجھے یقین تھا کہ میں زندگی میں کچھ بھی کرسکتا ہوں۔ امیش نے کہا کہ مجھے گھر سے پیسہ نہیں ملا لیکن مجھے بیٹ، پیڈ اور کھیل کا سامان خریدنا پڑا۔ مجھے اس کے لئے پیسہ کیسے ملے گا؟ اسی لئے میں تیز دھوپ میں روزانہ تین میچ کھیلتا تھا۔ اس سے مجھے فرق نہیں پڑتا تھا کہ تاگور میں جہاں میں کھیلتا تھا کتنا گرم تھا۔ لیکن یہ میرے لئے جدوجہد کا وقت تھا۔

کورونا کے سائے میں کرکٹ کی واپسی

(ایجنسیاں)

ویلس: کورونا وائرس کے درمیان تین ماہ کے بعد انگلینڈ میں انٹرنیشنل کرکٹ کی واپسی ہورہی ہے۔ یہاں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے مابین تین ٹیسٹ میچوں کی سریز کا پہلا میچ 8 جولائی کو کھیلا جائیگا۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) اس سیزن میں پاکستان، آسٹریلیا اور آئرلینڈ سے بھی سریز کھیلنے کی تیاری کررہی ہے۔

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے 13 مارچ کو آخری بین الاقوامی میچ کھیلا تھا۔ جو بغیر شائقین کا کھیلا گیا تھا اس کے بعد کورونا کی وجہ سے تقریباً پوری دنیا میں کھیل کے تمام ایونٹس پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔

ویسٹ انڈیز ٹیم تین ٹسٹ کی سیریز کیلئے 9 جون کے انگلینڈ پہنچے گی۔ یہاں تمام کھلاڑیوں کو 14 دن کوارنٹائن میں رہنا ہوگا۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان 8، 16 اور 24 جولائی کو تین ٹیسٹ کھیلے جائیں گے۔ یہ سبھی میچ بغیر ناظرین کے حفاظتی ماحول میں کھیلے جائیں گے۔ای سی بی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر اسٹوالوردی نے پوڈکاسٹ کے پروگرام میں کہا، یہ کافی مشکل اور چیلنج ہونے والا ہے، لیکن ایک ہی وقت میں تینوں سیریز بہت فائدے مند رہیں گے۔ اس بار ہم جو کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہا کہ وہ پاکستان، آسٹریلیا اور آئرلینڈ تینوں سے ہر ہفتے بات کررہے ہیں۔

ونڈیز دورے کے بعد پاکستان کے انگلینڈ میں 3 ٹیسٹ اور 3 ٹی-20 کی سریز کھیلنی ہے۔ انگلینڈ دورے کے لئے بھی کھلاڑیوں کو چارٹرڈ پلین سے لایا جاتا ہے۔ اس کے لئے پاکستان کرکٹ بورڈ 30 کھلاڑیوں کی تربیت فراہم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ پاکستان کے مرکزی کوچ اور منتخب مصباح الحق کے مطابق ان 30 میں سے 25 کھلاڑیوں کو انگلینڈ کے دورے پر لے جایا جائے گا۔ ویسٹ انڈیز ٹسٹ سیریز سے معاہدہ کی طرح کورونا سبسٹیوٹ کے نئے قوانین کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ حال ہی میں ایلوتھیری نے کہا تھا، ہاں، کوڈ-19 سبسٹیوٹ آئی سی سی تم آنے والے بھیجتا ہیں، جس پر بات چیت ہورہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کی ملاقات میں کی کافی ہے۔ تاہم اس کی کچھ چیزیں نہیں ہیں۔

حال ہی میں اِل کمیٹی کے صدارت والی کرکٹ کونسل نے کورونا کی وجہ سے گیند کو چمکا نے کیلئے لار کے استعمال پر پابندی لگانے کی سفارش کی تھی۔ آئی سی سی نے اپنی نئی گائیڈ لائسمیں شامل ہونے والے معاشرتی نظام کی طرح کئی قوانین بنادیے ہیں۔ اس کے مطابق گیند کو چمکانے کے لئے پسینہ لگانے کی اجازت دیدی گئی ہے انھیں ہدایات کے ساتھ تمام سیریز کھیلیں جائیں گی۔

کورونا نے سابق فٹ بالر کی لی جان

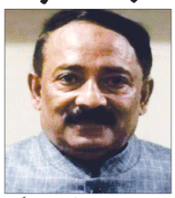

(ایجنسیاں)

مالا پورم: کولکتہ کے مشہور فٹ بال کلب موہن بگان کے سابق کھلاڑی ای ہماکویا کا کورونا وائرس کے باعث ہفتہ کے روز اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ وہ 61 سال کے تھے۔ ہماکویا کی ہلاکت کے بعد ریاست میں کورونا سے ہلاکتوں کی تعداد 15 ہوگئی ہے۔ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ 21 مئی کو ممبئی سے آئے تھے اور قرنطین میں رہ رہے تھے۔ محکمہ صحت کے ذرائع نے بتایا کہ ہماکویا کی اہلیہ اور بیٹے کو کورونا انفیکشن پایا گیا تھا، جس کے بعد وہ بھی کورونا کا شکار بن گئے تھے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی بہو اور دو پوتے بھی کورونا میں مبتلا پائے گئے ہیں اور تمام چھ افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کالی کٹ یونیورسٹی فٹ بال ٹیم کے سابق کھلاڑی ہماکویا نے قومی ٹیم کیلئے نہرو ٹرافی کھیلی۔ قومی فٹ بال مقابلہ سنتوش ٹرافی میں مالابار خطے کے ہماکویا مہارا شٹر کیلئے کھیلے۔ اس کے علاوہ وہ موہن بگان اور محمڈن اسپورٹس کلب کیلئے بھی کھیلے۔ ذرائع کے مطابق ان کی کورونا پروٹوکول کے تحت آخری رسومات ادا کی گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ چین سے پھیلا مہلک کورونا وائرس سے پوری دنیا جدوجہد کررہی ہے۔ ہندوستان میں کورنا کیسز میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے لاک ڈاؤن کیا تھا لیکن اب دھیرے دھیرے تالا بندی میں نرمی دی جارہی ہے۔

وسیم اکرکی ٹاپ-5 بلے بازوں کی فہرست میں تندولکر آخری پائیدان پر

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور دنیا کے ایک بہترین فاسٹ گیند باز وسیم اکرم نے پانچ بہترین بلے بازوں کی فہرست منتخب کی ہے۔ اس فہرست میں انہوں نے پانچ بہترین بلے بازوں کا انتخاب کیا ہے جن کے خلاف وہ کھیل چکے ہیں۔ اکرم نے ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کو اس فہرست میں پانچویں نمبر پر رکھا ہے اور اس کے پیچھے اس کی وجہ بھی بتائی ہے۔ تندولکر کو ہم وقت کے بہترین بلے باز کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے، بین الاقوامی کرکٹ میں بیٹنگ کے تمام بڑے ریکارڈ تندولکر کے نام ہیں۔

اکرم نے کہا، میں نے شارجہ میں ون ڈے انٹرنیشنل میں ان کے خلاف بولنگ کی تھی لیکن ٹیسٹ کرکٹ مختلف ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ایک عظیم بلے باز ہیں، لیکن میں ایک گیند باز کے طور پر جب میں اپنے پیک پر تھا اس وقت ان کے خلاف گیند بازی نہیں کی ہے اور اس لئے اس کا فیصلہ کرنا میرے لئے مشکل ہے۔ اس کے بعد انہوں نے نیوزی لینڈ کے سابق کپتان مارٹن کرو کا نام لیا، جو دوسرے نمبر پر ہیں۔ اکرم نے کہا کہ کروکی تکنیک بہترین تھی اور اسی وجہ سے وہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس کے بعد اکرم نے تیسرے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے سابق کپتان برائن لارا کا نام لیا۔ اکرم نے کہا کہ لارا کو بولنگ کرنا مشکل ہوتا تھا۔ اس کا بیٹ کسی بھی سمت سے آتا تھا اور ایسی صورتحال میں گیند باز کیلئے اسے بولنگ کرنا بہت مشکل تھا۔ اکرم نے اپنے ساتھی کرکٹر انضام الحق کو چوتھے نمبر پر منتخب کیا اور اس فہرست میں پانچویں نمبر پر رکھا۔

ریٹائرمنٹ پر مجبور کرنے کی کوشش پر افسوس: مرتضیٰ

(ایجنسیاں)

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے سابق کپتان مشرفی مرتضیٰ نے کہا ہے کہ وہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی انہیں کرکٹ سے سبکدوشی پر مجبور کرنے کی کوشش سے سخت غمگین ہیں۔ مرتضیٰ گذشتہ سال انگلینڈ میں ہونے والے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کے کپتان تھے اور نورنامنٹ میں ٹیم کی مایوس کن کارکردگی کے بعد انہوں نے کپتانی سے استعفیٰ دے دیا تھا جس کے بعد ان کی ریٹائرمنٹ کے بارے میں قیاس آرائیاں شدت اختیار کرگئی ہیں۔

مرتضیٰ نے کہا کہ بی سی بی کے صدر نظم الحسن نے مجھ سے ریٹائرمنٹ کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ اس سلسلے میں وہ مجھ سے صرف بات کریں گے۔ بی سی بی کے صدر نے مجھ سے فیصلہ لینے کو کہا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں بی پی ایل تک کھیلنا چاہتا ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ انہوں نے سب سے کہا کہ وہ کمرے سے چلے جائیں کیونکہ انہیں مجھ سے نجی طور پر بات کرنا ہے۔ اس دوران انہوں نے مجھے عزت دی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ جو وہاں نہیں تھے وہ میرے بارے میں افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں معلوم کہ اس کمرے میں گفتگو کیا تھی۔ وہ میری تنخواہ کے بارے میں بات کرتے ہیں، کیا میں صرف 18 سال ہیروں کے لئے کھیلا ہوں؟

مرتضیٰ نے کہا کہ سب سے بری بات یہ ہے کہ ایسے لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ بنگلہ دیش کی ٹیم سازھے نو کھلاڑیوں کے ساتھ ورلڈ کپ میں کھیلنے آئی تھی۔ کیا میں اس کے ہی قابل ہوں؟ ہوسکتا ہے کہ بورڈ مجھے الوداعی میچ دینا چاہتا ہو لیکن آپ کو بھی نہ کہہ کر دیگنا ہوگا۔ میرے سری لنکا کے دورے پر جانے کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری تھیں اور اگر مجھے اجرا نہیں ہوئی تو میں یقینی طور پر سری لنکا جاؤں گا۔

انہوں نے کہا کہ اچانک مجھے ٹیم سے باہر کرنے کی کوشش کرنا شروع کردی گئیں۔ میں صرف اتنا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنی ساری زندگی کرکٹ کے لئے وقف کردی ہے۔ اگر پیسہ ہی سب کچھ تھا تو اس اور بھی کچھ کرسکتا تھا۔ مجھے آئی سی ایل میں کھیلنے کے لئے آٹھ کروڑ کی پیش کش ملی لیکن میں وہاں نہیں گیا۔ شاید میں ایک اچھا کھلاڑی نہیں بن سکا ہوں لیکن کم از کم کچھ احترام کا مستحق ہوں۔

کھیل ایوارڈ کیلئے 26 تک درخواستیں طلب

(ایجنسیاں)

چنڈی گڑھ: مرکزی وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل نے سال 2017-18 اور 2018-19 کے قومی کھیل ایوارڈ کیلئے 26 جون 2020 تک درخواستیں طلب کی ہیں۔ ہفتے کے روز یہ جانکاری دیتے ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ میسٹ بیشنل یوتھ ٹیلنٹ ایوارڈ کے لئے درخواست دینے والے مرد/ خاتون کی عمر یکم جنوری تک 15 سے 29 سال کے درمیان ہونی چاہئے اور اس ملک کا شہری ہونا چاہئے جس کیلئے اسے بیان حلفی دینا ہوگا۔ درخواست دہندہ کیلئے لازم ہوگا کہ وہ اپنی درخواست کے ساتھ تین سال کی کامیابیو ں کی تفصیلات پیش کرے۔ بحیثیت رضاکار درخواست دہندہ کے تحت تحقیق، ثقافتی، بنیادی حقوق اور فرائض، شعور، معاشرتی بہبود، کھیل، معاشرتی ترقی، فطرت تحفظ، خواندگی، جدید تعلیم، معاشرتی برائیاں، برائیوں کا خاتمہ اور وسائل کی تخلیق وغیرہ میں کام کیا ہو۔

ہند قطر ورلڈ کپ کوالیفائر میچ 8 اکتوبر کو

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: ہندوستان اور قطر کے مابین کورونا وائرس کی وجہ سے ملتوی فیفا ورلڈ کپ 2022 فٹ بال کوالیفائر راؤنڈ میچ اب 8 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے فیفا سے گفتگو کرتے ہوئے قطر ورلڈ کپ 2022 کے میچوں اور چین میں منعقد ہونے والے اے ایف سی ایشیا کپ 2023 دوسرے راؤنڈ کو کوالیفائر کرنے کا اعلان کیا۔ یہ مقابلہ مارچ اور جون میں ہونا تھا لیکن کورونا وائرس کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا۔

'پابندیوں کیساتھ یوایس اوپن میں شرکت ممکن نہیں'

(ایجنسیاں)

نیویارک: دنیا کی ٹینس کے پہلے نمبر پر آنے والے سربیا کے نوواک جوکووچ کا خیال ہے کہ ان کے لئے کورونا وائرس کی وجہ سے پابندیوں کے ساتھ سال کے آخری گرینڈ سلیم یوایس اوپن میں شرکت کرنا ناممکن ہے۔ کورونا وائرس نے ٹینس کی سرگرمیاں ٹھپ کررکھی ہیں، لیکن یوایس اوپن کے انعقاد کا امکان ہے۔ یوایس اوپن کا انعقاد نیویارک میں ہونا ہے جس میں سب سے زیادہ کورونا کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ ایسی صورتحال میں سکیورٹی کے پیش نظر کچھ پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ عالمی نمبر ایک خاتون ٹینس کھلاڑی آسٹریلیا کی ایشلے بارٹی اور ایتین کے رافیل نڈال نے بھی یوایس اوپن میں کھیل کے بارے میں شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے۔

تین بار کے یوایس اوپن کے فاتح جوکووچ نے کھلاڑیوں کیلئے کچھ پابندیوں کو ناممکن قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیں ہوائی اڈے پر ہوٹل میں سونا ہوگا اور ہفتے میں دو یا تین بار ٹیسٹ کروانا ہوگا۔ اس کے علاوہ صرف ایک شخص کو مدد کیلئے لاسکتے ہیں جو ناممکن ہے۔ جوکووچ نے کہا کہ میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کو کوچ، فٹنس ٹرینر اور فزیو کی ضرورت ہے۔ ان کی کوچبز واقعی مشکل ہے لیکن میرے خیال میں پینڈیمک اقتصادی نقطہ وجہ سے اس کا اہتمام کرنا

پراگ میں شائقین کی موجودگی میں ٹینس ٹورنامنٹ

(ایجنسیاں)

پراگ: کورونا کی وجہ سے تماشائیوں کے بغیر کھیلوں کی سرگرمیاں منعقد کرنے کی بات ہورہی ہے لیکن جمہوریہ چیک کے دارالحکومت پراگ میں شائقین کے ساتھ خواتین کے چیریٹی ٹینس ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ ٹورنامنٹ 13 سے 15 جون تک ہوگا جس میں چھ کھلاڑیوں کی دو ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ان ٹیموں کی قیادت دنیا کی تیسرے نمبر کی کھلاڑی کیرولینا پلسکووا اور دو بار ومبلڈن چیمپئن پیٹرا کویٹووا کریں گی۔ پلسکووا کی ٹیم میں ان کی بڑواں بہن کرسٹینا، فرانسیسی اوپن کی رنراپ مارکاٹا وانڈروسوفا، ٹریزا مارٹینکووا اور نیکولا برنٹکووا شامل ہیں۔ کویٹووا کی ٹیم میں باربوراسٹرائکووا، کترینہ سینکووا، باربورا کرجنیکووا فا، انڈرا فرادیزا نوواور روس کی ایکٹیر یناالیکزینڈروفا شامل ہیں۔ جمہوریہ چیک کی حکومت نے کم شائقین کے ساتھ ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی اجازت دی ہے۔ فی الحال، ناظرین کی تعداد 500 تک ہوسکتی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے لئے ٹکٹوں کی فروخت جمعہ کو شروع ہوئی۔

جوروٹ کی خاطر کوارنٹین کی خلاف ورزی کرے گا انگلینڈ کرکٹ

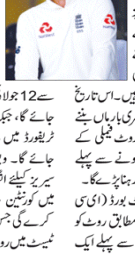

(ایجنسیاں)

لندن: انگلینڈ کے کپتان جو روٹ آئندہ ماہ آٹھ جولائی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ کے لئے سات روزہ قرنطین اصول کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہوسکتے ہیں۔ اس تاریخ کے آس پاس ان کی اہلیہ دوسری بار ماں بننے والی ہیں۔ اگر اس وقت روٹ فیملی کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں شامل ہونے سے پہلے اسے سات دن قرنطین میں رہنا پڑے گا۔

انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے رہنما اصولوں کے مطابق روٹ کو قومی ٹیم میں شامل ہونے سے پہلے ایک ہفتہ کوئنٹین میں رہنا ہوگا۔ تاہم ای سی بی مستقل طور پر اپنے رہنما خطوط پر نظرثانی کر رہا ہے اور اس کے قرنطین قواعد کو اگلے مہینے تک نرمی مل سکتی ہے۔ تین میچوں کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ 8 سے 12 جولائی تک اینٹس باؤل میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا اور تیسرا ٹیسٹ اولڈ ٹریفورڈ میں 16 اور 24 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم 9 جون کو سیریز کیلئے انگلینڈ پہنچے گی اور اولڈ ٹریفورڈ میں کوئنٹین رہے گی۔ ٹیم وہیں پریکٹس کرے گی جس کے بعد اینٹس باؤل پہلے ٹیسٹ میں روانہ ہوگی۔